

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بحر الفرائب



محمد بن شيخ محمد

بن

أبو سعيد البروي

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat>

۱۹۶۲
۱۰۵۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد ولیہ و هو الذی لک الاسماء الحسنی والصلوۃ علیہ
 بلاسم المستفی والہ واصحابہ الذین سلکوا طریقہ
 بعد حمد و نعت کے برادران ایمانی پر رون ہو کہ اکابر اولیائے خواہ
 بقائے دین کتابین اور رسالہ بطریق رضوایا تحریر کئے ہیں اس لئے غائب لوگ اس
 استفیہ ہو سکتے ہیں لیکن جو عام مجرم و من لہذا اس فقیر ضعیف محمد بن شیخ محمد بن سید
 الہدی نے کہ اپنی زیادہ عمر کا حصہ صرف اللہ شروع ایما را اللہ بن صرف کیا ہے وہ جو بچہ
 بزرگان دین نے اس باب میں فرمایا ہے وہ خداوند تعالیٰ کی مدد و رحمت سے میرے
 دل پر منقوش ہو گیا۔ بمقتضائے کلمۃ انما المؤمنون اخوة شفقت برادر ہی سے یہ
 قصد کیا کہ بیانات دقیقہ و اشارات مشککہ و طریقہ جفریہ اکابرین کو شروع و
 اسرار خداوندی میں شانہ میں مشرح اور مفصل تحریر کروں تاکہ ایک نظر میں اس کے
 مطالب ہو سکیں اور کافی اور حفظ و اتقائی حاصل ہو سکیں۔ بسبب کمزورت
 چند و چند کے ایک مدت تک اس کتاب کی ترتیب و تصویب نہ ہو سکی۔ یہاں تک کہ

کہ بعض اخوان دین اور اکثر اوستادان راہیقین نے جن کو اسکا حال معلوم
 تھا اسکی تکمیل تحریر کا مجھ پر بہت تقاضا کیا اس لئے خدا کی مدد پر بھروسہ کر کے
 شروع کیا اور جہاں تک ممکن ہو سکا ہر امر کے بیان تفصیلی اور مثالہ سے روشن
 اور ہر ایک مسلخ فن کی تفسیر کا طریقہ ظاہر کرنے میں کچھ فروگزاشت کیا۔ خدا کا
 سے امید ہے کہ اس کتاب فیض آفتاب کو جسکا نام (سبح العزائب) ہے
 مقبول ناظرین مسنیہ اطالین فرمائے۔ واللہ الموفق والمعين۔

اگرچہ اکثر اکابر نے اپنی کتابوں میں ابتدا اسم اللہ سے کہ اسم ذات اور
 مستجمع صفات ہی کی ہے۔ لیکن چونکہ کلام مجید میں اسطرح سے واقع ہوا ہے
 کہ **هو الله الله** **لا اله الا هو** اور بعض کاملین کا یہ عقیدہ ہے کہ اسم
 اعظم اسی اسم سے عبارت ہے لہذا یہ ضعیف ہے ببناء بھی اسی اسم سے ابتدا کرتا ہے
هو الکرم المعبود هو کو اہل تحقیق نے اسم اعظم کہا ہے کیونکہ یہ اسم دو حرفی اور فقرہ
 سے خالی ہے اور کسی طرح اس کو کسی ایسے طریقہ سے نہیں پڑھا جاسکتا جس سے
 معنی بھی حاصل ہوں سوائے (هو) کے۔ دوسرے یہ کہ اسم اعظم ننانوے
 شمار کئے گئے ہیں اور کلمہ (هو) سب پر مقدم ہے اس لئے اسم اعظم ہے۔ اور
 زبدۂ موجودات و سرود کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ و اکمل التحیات نے فرمایا ہے کہ
اِنَّ لِلّٰهِ لَقُلَّةً تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِنْ حَصِيهَا دَخَلَ الْجَنَّةُ
 یعنی خداوند تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کہ اونکا احصا کرے وہ جہنم
 ہو گا۔ شیخ برہان الدین نے اپنی شرح میں لکھا ہے کہ احصا کے معنی لغت میں شمار کرنے
 کے ہیں اور بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ احصا کے معنی پڑھنا اور اس کے معنی

سمجھنا اور توجہ کرنا ہیں۔ پس اسم ہو کہ ابتدا سے اسمائے باری تعالیٰ اس سے کچھ بقی
ہے خاص تین اسم ہیں اور اعداد اس کے گیارہ ہیں اور اعداد تکبیر ۱۵ اور
ہوا اگر بطریق مشائخ مغرب کے اختیار کریں تو زمام و مجموع ۳۳۰ ہوئے اور
جو بدستور حضرت شیخ کے قبول کریں تو ۲۲ ہوتے ہیں (خواص اسم مبارک ہو)
بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایک مجلس میں بارہ بار: **فَعَمَّ بِاللّٰهِ يَٰهُو**
پڑھے جن دامن اور خوش طبعی اس کے مطیع و منقاد ہو جائیں اور تمام مخلوق
اور خواص اشیاء و علوم مخفیات اویسہ کشوف ہوں۔ اور حضرت شیخ عبدالحلیم
نے کتاب ذکر الہی فی تسبیح اسماء اللہ تعالیٰ میں حضرت عبداللہ ابن عباس
سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن میں
۳۵۔ **لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ** آیا ہے اور بعض علمائے ربانی فرماتے ہیں کہ اسم عظیم
باری تعالیٰ ان آیات میں ہے اور اس کے پڑھنے والے کی دعا اُمیتِ سبحان بھلی
اور خواص کثیرہ ان کے ذکر کئے ہیں جبکہ اس مختصر میں گنجائش نہیں لیکن مشتے
از خردا یہ بیان کئے جاتے ہیں۔ جو شخص چاہے کہ تسبیح قلوب سلاطین اور
امرا کی کرے اور تمام ظالین اس کی مطیع ہو اور کوی اس کے فرمان سے
انحراف نہ کرے اور مقبول قلوب ہو اور صفات ظاہر و باطن اس کی اس درجہ
پر پہنچے کہ جو کوئی اس کو دیکھے اس کا دوست ہو جائے اور علم باطنی سے
خدا یتعالیٰ اس کو بہرہ ور فرمائے اور دنیا سے اس کو معرفت اور کھٹات
تو چاہئے کہ ان آیات عظیمہ کا ذکر کرے بعد تمام ہر نماز کے اسی طرح متوجہ
قبلہ جاننا پڑھے اور بے طہارت و بے نماز اور راستہ میں

پڑھنے اور باخشوع و خضوع و تانی اور درست پڑھنے تاکہ مرادات دینی
 اور ربوبی حاصل ہوں اور حصول مقصود کئی ان آیات کے پڑھنے میں ہے۔
 بنابر کتاب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے تمام عمر تک ایک بار
 پڑھے تو ایسا ہی کہ اوس نے تمام قرآن کو یاد کیا اور پڑھا اور تمام ماہ اسکے
 سنتے جائیگے اگرچہ ایک بیابان اور قطرات باران سے بھی شمار میں زیادہ ہو
 اور باعتبار درست پڑھے اور شاک نہ لائے۔ اور رسول مسلم نے فرمایا ہے کہ
 جب تک حافظ ناقص اور ذہن خراب ہو جائے کہ سماعت کے روز روزہ رکھے اور
 ان آیات کو کاسٹہ جینی پر ملاحظہ کرے لکھ کر آب باران یا آب دریا سے دھو کر
 اوس سے روزہ افطار کرے تو حکم خدا جو کچھ ایک مرتبہ سن لیا وہ ہمیشہ یاد
 رہے گا۔ اگر کسی پر سحر یا عقد اللسان کیا ہو اس پانی کے پینے سے نجات
 پائے گا۔ اگر کوئی ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بلا ہائے گوناگون سے
 محفوظ اور دشمنوں پر مظفر و منصور اور فقر و شعیب و شریعت میں محبوب رہے گا۔
 اور جو کوئی اوس کو دیکھے گا اوس کا دوست ہو جائے گا۔ اگر کسی کو علت قویع یا
 اور کوئی درد بیدار مان کہ اٹھا جس کے علاج سے معذور ہوں لاحق ہو تو روز
 بعد قبل از صبح ان آیات کو مشک و عفران سے ظرف جینی پر لکھے اور پانی یا کھانا
 سے دھو کر پی جائے تو اس مرض سے صحت پائے گا۔ اور جو کہ درد کمر
 بعد نماز صبح کے ایک بار پڑھ لیا کرے تو تمام بلاؤں سے امین اور ہمیشہ خوشوقت
 اور خوشحال رہے گا۔ اور بزرگان روزگار اوس کے مطیع و مسخر ہونگے۔ اور
 خداوند میں ملاست تفرشتہ مقرر کر لیا اوس روز و شب میں اس کی طاعت

کریں۔ اور تمام طبایات و آفات و سدمات و پریشانی اس سے دور کریں اور جو شخص کہ بہت مقروض اور چارہ کار سے عاجز ہو تو ان آیات کو اکتیس بار پڑھ کر جمعہ کے واسطے کشائش کے پڑھئے انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد و مقصد کو پہنچے گا۔ اگر روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز غسل کرے اور ان آیات کو ان ایام میں ہزار و ایک بار پڑھتے اور بائیس پاکیزہ میں پڑھے اور بخیر طلبائے تو چوتھے روز اس کو دل سلیم و قلب مستقیم عطا ہوگا اور بادشاہ اور مصلح مسخر ہونگے اور اپنی قوم پر اس کی تسلط حاصل ہوگا۔ اور کوئی اس کی نافرمانی نہ کرے گا اور دعوت ان آیات کی ان لوگوں کے لئے مناسب ہے جو ملک حکومت میں کرنا چاہتے تو چاہیے کہ دعوت میں مشغول ہوں۔ جب قرعہ شعلہ میں ہو تو ان آیات کے شعلے زعفران گلاب سے پوست گرہ برباہ پر لکھ کر اس کو ٹوپی میں رکھے۔ وہ ٹوپی اوڑھ کر جہان چاہے جائے کوئی اس کو نہ دیکھے گا اور جب تک وہ ٹوپی سر پر ہے گی نظر فلاہین سے مخفی رہے گا۔ اور شیخ بزرگ نے جو ان میں ان آیات کی خوب شریعت کی ہے اور حید خواں اس کے لکھے ہیں۔ اس رسالہ میں نظر اختصار اسی پر اتنا لکھی گئی۔ آیات کریمہ میں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
 وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالنَّقِصِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدْهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ كَلِيمٌ
 اقْتَبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ
 قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَاْمُتُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيَّ الَّذِي
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَمَا أَمْرُهُ إِلَّا بَعْدَ
 إِذْ يُشَاقِقِينَ لَهُ الدِّينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ
 فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْعَرْفُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ
 بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَالْتَمِسْ جِيبَ الْكِتَابِ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا
 أَنْزَلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَآنَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ
 بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ يَنْزِلُ
 الْمَلَائِكَةُ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كَلَّا سَمَاءُ الْحُسْنَى وَأَنَا
 اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي
 وَذُنُّونَ إِذْ ذُهِبَ مُغَافِرًا فَنُفِثَ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَا فِي
 السَّمَاوَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاسْمِعُوا لِي يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ
 مِمَّا فِي خُنُوعِكُمْ لَا تَأْكُلُوا مِنْهُنَّ مِمَّا كَانَتْ تَأْكُلُ مِنْهُ عَادٌ وَإِنَّكُمْ
 مِنَ الْمُنْظَرِينَ

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا
 إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَيْسَ لَهُ إِلَهٌ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا وَمَا أَرْسَلْنَا
 مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْهُنَّ فَقَالَ
 اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ هُوَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ إِلَهٌ
 إِلَّا هُوَ لَهُ الْخَلْقُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَكَذَلِكَ يُحْكِمُ اللَّهُ أَمْرَهُ يُخَوِّفُ
 مَنْ يَشَاءُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا
 وَجْهَهُ لَدُنْ الْحُكْمِ وَالْيَدِ يُوقِعُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَذْكَرُ بَعِثْتُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
 نَبِيًّا مِنْ خَائِنِ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 فَاتَى يَوْمَ الْفُتُورِ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُطَبَّكٍ وَإِلَهُ الْأَنْفُسِ
 فَاتَى يَوْمَ الْفُتُورِ ذُكِرْتُمْ لِلَّهِ رَبِّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَى نَصْرُوهُ فَاغْفِرِ
 الذَّنْبَ وَقَابِلِ التَّوْبَ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 إِلَهُ الْمُنِيرِ ذُكِرْتُمْ لِلَّهِ رَبِّكُمْ خَائِنِ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَى
 يَوْمَ الْفُتُورِ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّ الْقُرْآنِ الْوَاقِعِ فَاتَى لَقَمُ
 إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ لَكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغُيُوبِ الْغَيْبِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 الْمُتَكَبِّرُ بِحَمْدِ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
 الْحُسْنَى أَسْمَاءُ الْكَلِمَاتِ كُلِّ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ه
 خداوند تعالیٰ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اوس نے اپنے اسماء غظام کے
 پڑھنے کی ہم کو اجازت مرحمت فرمائی اور اگر اذن نہ ہوتا تو یہ کس کا جگر
 تھا کہ اوس کا نام زبان پر جاری کر سکتا۔ جیسے کہ ائمہ گزشتہ کے واسطے
 مقرر تھا کہ سوائے اُس اسم کے جبکی اونکو اجازت ہوتی تھی دوسرا نام زبان پر
 نہ لاسکتے تھے یہ دولت و اموات بھی اِس اُمت مرحومہ کے واسطے محفوظ
 ہوئی کہ جس نام سے جاہلین اور کوفہ پرستوں نے انکو یاد کریں۔ لہذا بلحاظ احوال مختلفہ انسانی
 جیسے رنج و غم و قہقہہ و بے بسی و امید و محبت و عداوت و صلح و جنگ وغیرہ
 وغیرہ کے جو اسم کہ اوس حالت کے مناسب ہو مہم مفصل طریقہ و وقت و عدد
 اور دعوت صغیر و کبیر اور روح و کسیر و خاتم وغیرہ کے جو اس فن شریف کے علماء
 بزرگ اور مشائخ کبار سے حاصل ہوا وہی نقل کیا۔ تاکہ عامل کی محنت و ایگانہ
 نہ جائے اور حصول مقصود میں پریشانی نہ اٹھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آغاز شرح و خواص و فوائد نام باربعہ

هُوَ اللَّهُ الْكَنِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ یہ سب تین نام ہیں۔ ہُوَ اللَّهُ اسم ذات ہے
 خدا سے سزاوار پرستش کا جو تمام صفات و کمالات پسندیدہ سے موصوف ہے
 یہ اسماء غظام و مد و ذکر اہل توحید میں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص
 ایک شبانہ روز میں ہزار بار یا اللَّهُ یَا هُوَ پڑھے اور ان اسماء کی مداومت کرے
 خدا تعالیٰ اوس کو اہل یقین میں قرار دے اور مقام اہل تحقیق اور قربان

اہل توحید پر پونچا ہے اور جو مال پاس ہے اوپر منکشف ہو جائے کیونکہ اللہ
 اسم ذات ہی اور اسم ذات اسم غنیم ہے اور اہل تحقیق اسم غنیم اور اسم کو
 کہتے ہیں کہ اوس کے ہر حرف کے گرا دینے کے بعد اسم اللہ باقی رہے مثلاً
 اللہ سے الف کم کرنے پر اللہ ہوگا۔ اور اگر ایک لام دور کریں تو الہ ہوگا۔
 اور جو الف اور ایک لام علیہ کر دیں تو لہ پڑ جائے گا اور جو یہ لام ہی
 گھٹا دیں تو تھو ہو جائیگا اور تھو اسم غنیم ہی۔ اور اسم اللہ کے
 متعلق دلائل کثیرہ بیان کئے گئے ہیں۔ منجملہ اوس کے چند ثبوت قرآن شریف
 سے پیش کئے ہیں کہ اسم غنیم اسم ہی کہ ابتداء اوسکی اللہ سے اور ختم ہو
 ہو اور یہ کلمات بے نقط ہوں اگر اوسکو معرب یا غیر معرب لکھیں جو اس میں
 ہیں وہی پڑے جائیں۔ چنانچہ کلام پاک میں پانچ جگہ ایسے کلمات شریفہ وارد
 ہوئے ہیں۔ اول سورہ بقرہ میں اللہ لا الہ الا هو۔ دوم سورہ آل عمران
 میں لا الہ الا هو تسم سورہ ناس میں اللہ لا الہ الا
 هو یجمعنکم۔ چہام سورہ طہ میں اللہ لا الہ الا هو لہ الاسماء
 الحسنی۔ پنجم سورہ تغابن میں اللہ لا الہ الا هو علی اللہ فلیتوکل
 المؤمنون ط پس اس دلیل سے اسم غنیم اللہ لا الہ الا هو ہے
 اور بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ان پانچوں آیتوں کو کہ مذکور ہو میں
 ورد کرے اور ہر روز گیارہ بار پڑھا کرے واسطے ہر پہلو کی و جزوی کے موجب ہے
 اور خواہ آیت کے جو اسم اللہ سے شروع ہوں لکھے جائیں۔
 میں نے کلام مجید میں ایک آیت دو کلموں کی باقی کہ وہ دونوں خدا تعالیٰ کے

نام میں اور بے نقط میں معرب و غیر معرب دونوں طرح سے درست پڑھے جائیں گے۔
اور بیشک یہ دونوں اسمِ اعظم ہیں اور سورہ اٰفلاص میں واقع ہیں۔ یعنی اللہ
الصَّمَدُ۔ اللہ کے معنی بیان کئے گئے اور صمد کے معنی پناہ نیاز مند ان۔

محققین نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی کار و دشوار یا ایسا سخت کام جس میں قتل ہو
اندیشہ ہو وقع ہو تو اس بلا کے دفعیہ یا کشائش امور کے لئے ایک مجلس میں ہزار بار
سورہ اٰفلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائز المرام ہو گا۔ اور ایک بزرگ فرمایا
ہے کہ میرا ایک دوست تھا کہ جو مردم بد وضع کے ہیں بیٹھا تھا ہر چند میں غصیت کرتا
تھا لیکن وہ قبول نہ کرتا تھا اور کہہ دیا کرتا تھا کہ جب میں کسی بلا میں مبتلا ہوں تو مجھ کو
اسمِ اعظم سکھا دینا۔ جس سے نجات پائے۔ اتفاقاً ایک ایسا ہی گامہ واقع ہوا کہ
جس میں اس کو قتل کا حکم دیا گیا۔ جس وقت اس کو قتل کی طرف لئے جاتے تھے راہ
میں مجھے ملاقات ہوئی اور موافق اپنے قول کے مجھے اسمِ اعظم طلب کیا میں نے
کہا کہ اب کسی سے کوئی بات نہ کرو اور اللہ احمد پڑھتا چلا جا اور سولی تک ہزار بار
پورا کر لے اگر ختم نہ ہو تو اس قدر مہلت مانگ تا کہ ختم ہو جائے۔ الغرض اس نے
ایسا ہی کیا۔ ہنوز قریب دار نہ پہنچا تھا کہ مژدہ خلاصی سنا۔

بقول شیخ رحمہ کے ایک ہزار ایک مرتبہ عدد کبیر قل ھو اللہ کے میں اور شیخ معری
کے نزدیک ان دعاؤں کی تفسیر کے عدد کبیر ہیں اور اعداد تفسیر ان اعداد کے
تین طریقے سے بیان کئے جاتے ہیں۔

۲۰۶۹

(عدد کبیر) کہ علمائے تفسیر سے استحضار کئے ہیں دو ہزار آٹھ سوئے
اور صد و موخر تفسیر کر کے اس عدد پر پڑھانے سے تین ہزار نو سوئے ہوتے ہیں

اور تکسیر یہ ہے۔ ال ل ہ ال م م د۔ دام ل م ل ل ہ ا۔ ا د ہ
ال م ل ل م۔ م ال دل ہ م ال۔ ل م ا م ل ہ دل۔ ل
ل م ہ ال ام۔ م ل ال ل و اص ہ۔ ہ م م ل ا دل
ل ہ ل م م ال ا۔ اور عدد وسطیٰ کہ عدد اصل اسماء کے ہیں دو
اکیس ہیں۔ اور عدد تکسیر بطریق فیخ مغرب دو بار صدر و موخر کر کے
ایک ہزار اکیس چوبیس ہوئے اور بعضوں کے نزدیک تین مرتبہ صدر
موخر کیا جائے گا۔ اور سید العلماء کے نزدیک تیس بار۔ اور عدد کسیر ال
مغرب کے ترقی سے ۲۳ ہزار ایک سو گیارہ ہیں در حالیکہ حروف ملفوظی کسیر
کے جائیں۔

شرح اسم اللہ میں شیخ نے فرمایا ہے کہ آیہ الکرسی ایسی آیہ معظمہ
 کو کہ ہے کہ زبان جسکی تعریف سے قاصر ہے اور اس آیت کی تفسیر کے خواص بیشمار مناجات
 کے لئے ہیں۔ اول واسطے زیادتی دولت و حشمت و بزرگی و دفع اعدا و
 دشمنوں پر غالب آنے اور بلاؤں سے نجات پانے اور ہر حاجت کے واسطے
 اس طرح سے ورد کرے کہ بعد ہر فرضیہ کے دس مرتبہ پڑھے اور دس وقفوں پر
 دس اونٹلیاں اس طرح سے بند کرے کہ پہلے وقف پر سیدھے ہاتھ کی
 چنگلیاں بند کرے آخر تک ختم کرے دوبارہ شروع کر کے دوسرے وقف پر
 چنگلیاں کے پاس کی اونٹلی بند کرے اسی طرح ایک ایک اونٹلی بند کرتا جائے
 یہاں تک کہ دسویں وقف پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند ہو اور درمیان دو عین
 کہ لیٹھع عند لا ہے دلیمن حاجت کا مقصود کر کے حاجت طلب کری اور

درمیان دو مہم کے کہ تعلیم ماہین ہے دفع و مقہوری اعدا کا قصد کو سے جب آیہ کریمہ تمام ہو جاوے تو تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف پہونکرے اور ہر عقد پر ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دونوں مہینوں پر دم کرے اور تمام اعتناء پر وہ ہفتہ پیہر ہے۔ اس طرح ورد کرنے سے ہر حاجت بہت جلدی پوری ہوگی

اس آیت کی بزرگوں میں سے ایک یہ ہے کہ اسم اللہ سے ابتدا اور اسم علیہ السلام پر ختم ہے۔ شامان اسرار ربانی کہتے ہیں کہ اگر کوئی فقیر حکمی اس دُش من کہی عزت و ثروت نہوئی ہو اگر چاہے کہ سلطنت حاصل کرے اور اور ملکی اوس کو توفیق کرے تو چاہیے کہ بارہ روز تک ترک حیوانات کر کے روزہ

رکھے اور اکل ملال و صدق مقال لکھو خاکھے اور ہر روز غسل کر کے بائیں پاں پہنے اور شروع غسل سے بات نہ کرے بعد فرائض غسل میں بائیں دو رکعت نماز

ادا کرے اور اسی طرح ہر دسے سچا وہ ہزار بار آیت الکرسی پڑھے جب ان ایام میں شرائط مذکورہ اور صدق دل و یقین و افاق سے عمل کرے گا تو بیشک

سرزد کو پہونچے گا۔ اور جو چاہے گا وہ پائے گا۔ ملک مغرب میں مسالح شبان نے اسی طرح سلطنت حاصل کی تھی جسکا قصہ طویل ہے اور اس نسخہ کے

مناسب نہیں۔ اس لئے ترک کیا گیا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو صاحب توفیق ہر روز ہزار بار اسم اللہ کا ورد کرے تو خدا اوسکو صاحب یقین فرمائے اور

دعوت اس اسم پاک کی ان لوگوں کے مناسب حال ہے جو مبتدی ہیں اور سنہز درجہ کمال پر نہیں پہونچے ہیں۔ عدد اس اسم کے ۶۶ ہیں۔ اگر کوئی

طالب جاہ و شہرت ہو تو ان حروف کو شرف زحل بن اٹلس سرخ نقش
شش در شش میں درج کرے سواپنے نام کے حروف کے پہر اس نقش کو
کلاہ میں محفوظ رکھے۔ اگر شرف زحل میسر نہ ہو کے تو جب زحل اپنے گھر میں ہو تو
قرادسکو ناظر ہو اور منخوسات سے علیحدہ اور سعوات سے قریب ہو تب بھی
یہی خاصیت دیگا۔ اس نقش کے بھرنے کی مثال دیجاتی ہے۔
اللہ تعالیٰ۔ ال ل ہ م ع م د یہ آٹھ حرف ہیں انکو نقش شش در شش
میں اس طور سے بہرنا چاہیے کہ ہر فصل سے دونوں اسم حاصل ہوں۔ اور لکھتے
وقت خوشبو جلائے اور جابے پاک و خلوت میں حضور قلب سے تحریر کرے
تاکہ خواہیں کامل مترتب ہوں۔ مسدس یہ ہے۔

ال	ل	ھ	م	م	د	اور ایک بزرگ ان اسم کے چاروں
حم	م	د	ال	ھ	ل	کرنے والے نے فرمایا ہے کہ جو شخص
م	د	ل	حم	ال	ھ	چاہے کہ صاحب صدق و یقین ہو
د	حم	م	ھ	ل	ال	اور عالم غیب سے انواع فتومات
ھ	ال	حم	ل	د	م	ظاہری و باطنی متواتر اور سہ نازل
ل	ھ	ال	د	م	حم	ہوں چاہیے کہ ہر روز بعد فراغِ قریب

صبح کے ہزار بار ان اسم کو اس طریقہ سے پڑھے یا اللہ یا ہو اور عدد ان اسماء
کے موافق اسماء باری تعالیٰ کے ۹۹ ہیں۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص
شب میں با طہارت کامل منہ آسمان کی طرف کر کے ۹۹ بار ان اسم کو پڑھے
تو مستجاب الدعوت ہو اور چشمہ اس معرفت اوس کے دل میں جوش زن ہوں

اور علوم لدن سے باغیب ہو۔ اور اگر ان دونوں اسموں کے عدد کا اگر اپنے نام کے اعداد میں شامل کرے اور شرف زہرہ میں نقش پنج در پنج میں درج کر دے اس طرح سے کہ تمام اعداد سے ساٹھ گھٹا کر باقی کو پانچ پر تقسیم کرے غلج فہمت کو خانہ اول میں رکھ کر تمام کر دے اور اگر کسر آئے تو جس طریقہ سے نقش ذیل کی رفتار ہے یہی طریقہ عمل میں لائے۔ خواص اس نقش کے یہ ہیں کہ اس کا عامل مقبول القول ہو جائے۔ اور متعلقان زہرہ اور کے مسخر ہوں۔ اور عالم غیب سے قوت حاصل ہوں۔ اور ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ اور کسی مجلس سے سبک اور خفیف ہو کر نہ اوجھے اور جوئے یا پڑھے وہ ہمیشہ یاد رکھے۔ علاوہ ازین اور بہت سی خائیں ہیں۔ مثال ہم پہلے ہیں کہ نام محمد کے ان دو اسماء کے ساتھ عدد مثال کر کے نقش ہیں۔ کل اعداد اکیسواکیا نو ہے ہوئے اسمین سے ساٹھ عدد طرح کئے ایک سو اکتیس باقی رہے پانچ پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت ۲۶ ہے اور ایک عدد کی کسر باقی رہی تو اکیسویں خانہ میں ایک اضافہ کیا اور اگر دو رہیں تو سو اسیویں خانہ میں اور تین رہیں تو گیارہویں خانہ میں اور چار رہیں تو چھٹے خانہ میں ایک اضافہ کرے۔ جب نقش بھر چکے تو معطر کر کے تہہ کرے اپنے

۲۶	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۵۱	۲۴	۲۲	۳۸	۳۶
۱۴	۸	۲	۶۱	۲۰
۳۹	۳۳	۲۶	۲۶	۴۵
۲۲	۱۴	۱۵	۹	۳
۴۸	۴۱	۲۰	۳۴	۲۸
۱۰	۲	۲۳	۱۲	۱۱
۳۵	۲۹	۲۹	۴۲	۳۶
۱۸	۱۲	۹	۵	۲۴
۴۳	۳۶	۳۱	۳۰	۵۰

ساختہ رکھے بہ نیت ادای قرض و حصول حاجت دنیا و آخرت اور تمام مرادات کلی و جزوی کے برآئیکے۔ لیکن چاہیے کہ ہر روز ۹۹ دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شکل یہ ہے۔

اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز سو بار پڑھے **هُوَ اللہُ الَّذِیْ** **لَا إِلَہَ إِلَّا ہُوَ** اور اسکی مداومت رکھے تو خدا اوس کو منجھد اہل بعثتین فرماتے اور مقام اہل تحقیق اور درجات اہل توحید پر واصل ہو اور جو بات چاہے اوسپر کشف ہو جائے۔ اور اگر بعد ورنگے ہر صبح میں مرتبہ سات دانہ مویر پڑھ کر کے کند ذہن لڑکے کو نہار کہلائے پس روز تک تو انشاء اللہ فہم و حافظہ اوسکا ایسی ترقی کر گیا کہ جو پڑھے گا وہ یاد رکھے گا اور کہی نہ ہو لگیا۔ اور اگر نقش پنج در پنج میں جس طرح بقعہ سے کہہنے بیان کیا ہے شرف زہرہ میں لکھ کر لڑکے کے گلے یا بازو میں باندھے تو عقل و ادراک میں اوس کے ایسی تیزی ہوگی جس سے اہل عالم حیران ہو جائیں گے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ جو شخص باخلوص اعتقاد بعد نماز صبح کے سو بار کہے **عالم الغیب والشہادۃ** خدا اوسکو اہل یقین اور اصحاب کشف سے قرار دے اور اسرار عالم صوری و معنی اوسپر روشن ہو جائیں اور مشکلات کلی و جزوی اوس کے حل ہوں اور جو کام شروع کرے اوس میں نجات اور معنیات سے بہرہ مند ہو۔ اور شیخ کہتے ہیں کہ اگر موافق اصلی اعداد کے ۱۹ روز تک پڑھے تو اوس کو کشف قبور حاصل ہو اور تمام اہل قبور کی نیکی اور بدی سے مطلع ہو۔ اور اعداد اصلی ایک ہزار نو سو کہتے ہیں **ایضاً** اگر ۱۹ روز موافق عدد کبیر کے ۱۹ دن تک پڑھے تو معنیات و دغایں اور تمام معاد پر کہ خزانہ خدا متعلیٰ ہیں مطلع ہو۔ اور عدد کبیر عدد تکبیر ہیں۔ اور عدد کبیر معہ عدد موخر کے چودہ ہزار آٹھ سو بتیس ہیں۔ **ایضاً** شیخ نے فرمایا کہ اگر ۱۹ روز تک ترک جوانی اور تنہائی اختیار کرے اور خود و منزل کا بخور

جلا سے اور اس مدت مذکور میں عدد کبیر کو تین مرتبہ کہ چو اہیں ہزار چار سو چہیا نوے
 ہوئے ختم کرے تو اوس کو کشف قریب حاصل ہو اور اہل عالم اوس کے مسخر اور
 حکام زمان اوسکی مشورت کے محتاج ہوں۔ اور وہ مرتبہ باطنی اوس کو حاصل ہو کہ
 شرق سے غرب تک اوس پر آمینہ ہو جائے اور عزت منصب سلاطین اور احوال
 عالم کشف ہو رہے اور امور غریبہ اوس سے ظاہر ہوں۔ لیکن چاہئے کہ ان ایام
 میں تقویٰ کی رعایت رکھے اور صائم رہے اور طیب و طلال سے افطار کرے۔
 کہ جوئے۔ اور خلوت اختیار کرے۔ جبکہ مرادات و مقاصد حاصل ہوں تو ہمیشہ
 توبہ لازم جائے۔

(المرقن) یعنی بخشنے والا مخلوقات کا۔ علما فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی بدعت
 رکھتے اور بعد ہر نماز و رخصت کے سو بار پڑھے خدا تعالیٰ نے ظلمت و غفلت و فراموشی سے
 اوسکا دل پاک فرمائے۔ حضرت سلطان الاولیاء تاج الاصفیاء سلطان علی بنج
 الرضا نے شیخ اسماعیل فرمایا کہ جو شخص بعد ہر نماز کے دو سو اٹھانوے بار پڑھا کرے
 تو نظر غلابی میں محبوب ہو اور دشمن اوس کے دوست ہو جائیں۔ اہل تحقیق کہتے ہیں
 کہ اس اسم کی دعوت ان لوگوں کے مناسب ہے جو صاحب کرم ہوں اور ان سے
 غلابی کو نفع ہو۔ شیخ ابراہیم نے اپنی شرح میں فرمایا کہ جس شخص کو ایسی مہم پیش ہو
 کہ اوسکی تدبیر سے عاجز ہو چاہئے کہ روز جمعہ بعد نماز عصر کے کسی وجہ میں مشغول
 نہ ہو اور کسی سے بات نہ کرے حضور قلب سے متوجہ قبلہ ان دو اسموں یا اللہ یا محمد
 کی تکرار کرے جو وقت تک کہ آفتاب دُب ہو اوسکے بعد سجدہ میں جا کر طلب حاجت کرے
 اور ایک بزرگ نے اسی کے متعلق فرمایا ہے کہ دل سے مشکلات غریبہ اور امور ظہریہ کے

جمعہ کے دن بعد نماز عصر کے متوجہ قبلہ ہو کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد کرے
 جسوقت مغرب کی اذان سنے تو سجدہ میں جا کر طلب حاجت کرے جب مؤذن
 اذان تمام کرے تو سجدہ سے اٹھ کر اور ہاتھ اوٹھا کر درود پڑھے اور مومنین و
 مومنات کے واسطے آمرزش چاہے جس مہم کے واسطے اس طریقے سے ورد کیا
 جائے گا تو محکم خدا ضرور پوری ہوگی۔ اور ایسا بزرگ کہتے ہیں کہ مہم کو اپنے استاد
 یا دہے کہ کوئی اسم اسے خداوندی سے ان تین ناموں سے بزرگ نہیں کہو کہ
 اگر اسے بڑھ کر سوتا تو خدا اوس کو اپنے کلام پر مقدم رکھتا۔ اور ہر سورہ کے اوپر
 دس فرماتا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبد اللہ بن مسعود
 رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا من قال بسم اللہ الرحمن الرحیم
 مئة لحو یبق من ذنوبہ ذرۃ یعنی جو شخص ان تین اسماء بزرگ کو ایک
 مرتبہ کہے تو ایک ذرہ اوس کے گناہوں سے باقی نہ رہے گا۔ شیخ نے فرمایا کہ
 کہ جو شخص اسطرح پیش امور اور دفع بلیات اور ایسی مکر شیطان کے مریض چار
 در چار اس طریقے سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۷
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ	۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم	۱۹۴	۱۹۶	۲۰۴	۱۹۱
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن	۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

تو خاص عظیم ظاہر ہوں گے۔ لیکن اگر شرف آفتاب اور ساعات مسعودین لکھے تو

زیادہ بہتری۔ اور جو ان نقوش کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۷۸ مرتبہ ورد
 کیا کرے تو جس ظلم کو چاہے کھول سکیگا اور تمام مشکلات اور پیر آسان ہو جائیگی
 اور ستیاب الدعوات ہو جائے گا۔ اور روزی اور پیر شادہ ہوگی اور صفائی باطن
 حاصل ہوگی۔ فتوحات کثیرہ میسر ہونگی۔ اور بعد ورد کے ایک سو تیس مرتبہ ورد
 پڑھنا چاہئے۔ ان نقوش کے حامل کو چاہیے کہ سطر کے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ
 با طہارت رہے تاکہ خواہ مخبیہ شاہدہ کرے۔ تسبیح نے فرمایا ہے کہ جس آیت یا دعا
 کے شروع میں اللہم یا اللہ ہو وہ اجابت سے بہت قریب ہے۔ اور اسکی دعوت
 سے بہت جلد مقصود حاصل ہوگا۔ اور واسطے بزرگی اور حکومت و عزت اور طلب
 اور اعمال میں روانی دم بعد الفت قلوب اور فراخی روزی اور ہر روز کے ہر روز
 ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ لطیف بعبادہ یذوق من یشاء وهو
 القوی العزیز۔ ہر مطلب مقصود وہم و گمان سے جلد حاصل ہوگا۔

اگر واسطے ادائے قرض اور قید سے چھوٹے اور دوبارہ اس عہد پر پہنچنے کو
 جس سے معزول ہو گیا ہو اور طلب حرمت اور دفع دشمن قوی اور بھگوانے فتنہ کی
 فتنہ کے جسے شہر کا محاصرہ کیا ہو چہ دن تک ہر روز تین ہزار ۳۳ دفعہ بسم
 شریف کو پڑھے تو اثر عظیم دیکھے گا اور اگر ان اسماء کو حقیقی یعنی پر نقش
 کر کے اسکی انگشتی پہنے تو دشمنوں پر غالب آئیگا اور نظر خلق میں عزیز ہوگا
 اور کسی کے سامنے شرمندہ نہ ہوگا اور مفاجبات سے محفوظ رہے گا۔ ملاوہ ازین
 خواہ بسم اللہ کے بعد و انتہا میں کیونکہ اسماء اعظم سے مرکب ہے۔ ایک اللہ
 دوسرے رحمن تیسرے رحیم۔

(الرحیم) یعنی مہربان بند و پیر۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے خدا سے رحیم اوس کو مہربان اور شفیق فرمائے گا مخلوق پر اور غلامی کو اوپر۔ اور یہ دونوں جہان میں دولت عظیم ہے اور رحمت اس اسم کی ان اشخاص کے مناسب ہے کہ مضطرب احوال ہوں۔ اور اپنے انجیل امور میں عاجز ہوں۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسمائے الہی میں سے کسی اسم کی زکوٰۃ دینا چاہے تو لازم ہے کہ اسکی شرائط کو بجالائے اور شرائط یہ ہیں۔ کہ شروع کرنے سے چالیس روز پہلے تقویٰ اختیار کرے اور ماکولی و طہوسی و جہ حلال سے بچ کر رہے۔ اور ائمہ و بزرگان دین کے زیارت کرے۔ فحش نہ کہے اور جب تک کہ سخت ضرورت نہ ہو آدمیوں میں نہ بیٹھے اور زیادہ گفتگو کرے اور جو کچھ میسر ہو صدقہ دے اور حتی الوسع روز غسل کرے اور ہمیشہ با وضو رہے۔ لباس پاکیزہ پہنے۔ عطر لگائے اور کتارہ دریا پر زیادہ جائے۔ اکثر ایام تبرک میں روزہ رکھے اور والدین کی زیارت کے لئے بہت جائے۔ اور اگر زندہ ہوں تو اونکی خدمتگداری اور اعزاز و تکریم بجالائے۔ جب شروع کرے تو عدد کبیر سے پڑھے اور عدد کبیر اسمائے پڑھنے میں تکریر کے عدد میں۔ اور اگر ممکن نہ ہو تو ایک ہزار سے زیادہ بھی دعوت کبیر میں شامل ہے۔ اور دو صاحبوں نے اکابرین میں سے فرمایا ہے کہ جو چالیس شبانہ روز تک ہر رات دن میں پانچ ہزار یا سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو تمام مخلوقات طیور وغیرہ اوس سے مانوس ہو جائیں اور حکام و ملوک اوس کے مطیع ہوں۔ اور مقاصد اہل عالم اوس سے حاصل ہوں لیکن جب مراد حاصل ہو جائے تو ورد کا ترک نہ چاہیے۔ اگر عدد دعوت کے مطابق نہ پڑھے

تو بعد دعوت کے جہد ممکن ہو سکے پڑے لیکن اگر ہر روز ہزار بار سے زیادہ
پڑے تو بہت بہتر ہے۔ اور بزرگوں نے فرمایا ہے کہ تسخیرِ قلوب اور لوح اس
اسم میں ہے اور ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ یہ دو اسم یعنی الرحمن الرحیم ذکر
خائفین اور اُن کے مناسب ہیں جو امورِ کلیدیہ میں مضطرب ہوں۔ اور جو شخص
کہ حالت خوف و عجز و اضطراب و غم و حزن اور سختی و گرفتاری امورِ دنیا میں مثل
قرض یا حبس وغیرہ کے ان اسم کی مداومت کرے تو سختی اور شدت کو نوا لے
اوپر مہربان ہو جائیں۔ اور دعوت ان اسم کی محل اضطراب میں نوشتہ بہ روز
ہیں ہر رات دن میں اجدد تکبیر مغرب کے پانچویں سناؤں مرتبہ اگر چاہے سچ
الف و لام تعریف یا یائی ندا کے پڑے دونوں صورت سے درست ہے۔ اور
جو نوون دشوار معلوم ہوں تو کئی آدمی ایک مجلس میں پچاس ہزار ایک سو
مرتبہ ختم کریں۔ اگر دونوں اسم کے اعداد کا لکھ مرتب آتشی میں درج کر کے اپنی پاؤں
رکھے تو تمام بلائیں دفع ہوں۔ اور قاہران عالم اوس سے مقہور ہوں۔ اور سب
غالب آئے۔ نظر خلق میں محبوب ہو۔ غم و غصہ و امراض سے محفوظ رہے واللہ اعلم۔
(الملک) یعنی بادشاہ فرمانروا تمام مخلوقات پر۔ جو شخص اس اسم کی
دعوت دینا چاہے تو لازم ہے کہ نیت خاص اور قلب راسخ سے خداوند تعالیٰ
کو بادشاہ حقیقی ماننے اور کچھ طلب کرنا ہو اوس سے طلب کرے اور مخلوق
سے طمع ترک کرے اور سب کو اپنی طرح فقیر و حقیر اور محتاج درگاہ باری
مقبول کرنے تاکہ خدا تعالیٰ اوس کو ملک ملکوت سے بہرہ مند فرمائے۔ اور
بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ذکر اس اسم کا محتاج نہیں ہو ما۔ اور حضرت امام

نامن سے منقول ہے کہ جو ہر روز نو مرتبہ اس اہم کی تکرار کرے تو خلق سے بے نیاز اور دولت دنیا و آخرت حاصل کرے۔

ایک شخص نے شیخ جلال الدین محمود شبستری صاحب گلشن راز سے سوال کیا کہ جناب شیخ نے اسماء اللہ کے خواہی ارشاد فرمائے ہیں اور ہر ایک کے لئے یوحنا مقرر کئے ہیں لیکن اسم مملکت اور کبیر کی نسبت کچھ نہیں فرمایا۔ شیخ نے جواب دیا کہ میں نے سچا کہا کہ عوام اس کی خاصیت سے مطلع ہوں۔ کہ ان کے دہان سے سبب ہو۔ ورنہ میں اظہار خواہی سے دریغ نہ کرتا اور فرمایا کہ جو اس اہم کی عود پر مداومت کرے اور شرائط مذکورہ پچھلائے اور ہر رات دن میں نو ہزار بار پڑھا کرے تو مرتبہ سلطنت و بادشاہی پر پہنچے اور یہ قاری کی مراد و مہمت پر ہے کہ کوئی عالم معنی کی بادشاہی چاہتا ہے اور کوئی عالم صورت کی حکومت کا خواہاں ہے۔ خواہی اسم کبیر اپنے موقع پر کس قدر لکھے جائینگے۔ مرجع الملک یہ ہے۔

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵	ل	ل	م	یا
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶	م	یا	ل	ل
۱۷	۳۰	۲۳	۲۰	یا	م	ل	ل
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹	ل	ل	یا	م

(القدوس) یعنی پاک ہر نقص معیوب ہے۔ حضرت علی بن موسیٰ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز وقت زوال ایک سو تیر بار اس اہم کو پڑھے تو صفات قلب حاصل ہو و شرفش اور دوسو شیطان سے محفوظ رہے۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اس اہم کے ذکر کا کہ وارت قلب و نفاق سے باطن مصفا ہوگا۔

اور اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو ہر روز ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے تو امر فاضل ہمارے
باطن سے صحت پائے۔ اور جو کہ صبح کے روز ایک لفظ نان پر سبوح قدوس پڑھے
دَبَّ الْمَلِئِکَۃِ وَالرُّوحِ ککھ کر کھائے تو صفت ملائکہ پیدا کرے۔ یوح مد مرسل
القدس یہ ہے۔

س	و	د	ق	۴۲	۴۵	۴۸	۳۵
د	ق	س	و	۴۶	۳۶	۴۱	۴۶
ق	د	و	س	۳۷	۵۰	۴۳	۴۰
و	س	ق	د	۴۴	۳۹	۳۸	۴۹

(السلام) یعنی پاک و بے عیب حضرت امام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اکھ مذکور کو
ایک سو اکتیس مرتبہ سر بخار پر بنیت صحت پڑھے تو وہ بیمار شفا یاب ہو۔ اور اگر
تین سو اٹھارہ مرتبہ شربت پر دم کر کے دشمن کو پلایا جائے تو مہربان ہو جائے گا
اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اپنے آپ کو متفقہ جائے اور ہر روز
اس اسم کو ایک سو گیارہ بار پڑھا کرے خداوند عالم اس کے دل کو عزائی سے
امان میں رکھے گا۔ اور دار السلام میں جگہ دیگا۔ عدا اس اسم کے ایک سو اکتیس مرتبہ
دوسرے عدا ایک سو بائیس مرتبہ۔ اگر مربع بطریقہ مذکورہ درست کرے اپنے
پس کے تمام مہرمن و ملائے شل جذام و برص وغیرہ اور سب بلاؤں سے محفوظ
رہے یہ برکت اس نقش کے۔

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵	م	ا	ل	س
۳۸	۴۶	۳۱	۳۶	ل	س	م	ا
۴۶	۴۱	۳۳	۳۰	س	ل	ا	م
۴۴	۲۹	۲۸	۴۰	ا	م	س	ل

(المومن) یعنی دفاکر نوالا وعدونکا۔ حضرت امام رضا فرماتے ہیں کہ جو اس کو چاندی پر نقش کر کے ہمیشہ باطنارت اپنے پاس رکھے تو شریطان سے اس میں اور دشمنوں پر غالب رہے اور ایمان کی سلامتی نصیب ہو۔ آہل طریقت کہتے ہیں کہ جو شخص ہر روز ایک سو ستر سٹھ بار پڑھا کرے تو خدا تعالیٰ اس کو مکر و دھوکہ ظاہری و باطنی سے محفوظ رکھے۔ اور دشمن اور سیرقاد نہ ہو۔ اور ایک بزرگ نے کہا ہے کہ جو شخص خاتم نقرہ پر ایک مربع کینچ کر بطریق تکسیر کرے۔ المومن کو اس میں نقش کرے اور کھونٹے کے وقت وساعت میں بخور روشن رکھے اور ساعت سعد میں پہنے اور ہمیشہ باطنارت اور معطر ہا کرے تو یکم خدا کر مکاران اور غم غمازان اور طعن بدخواہان سے محفوظ رہے اور دشمن پر غالب آئے اور نظر حکام و سلاطین میں بامیبت و وقار ہو اور خدا اور اس کے ظاہر و باطن کو بلاؤں سے محفوظ رکھے۔ اگر خاتم کو اونگلی میں پہنے کے بعد ۶۹۶ مرتبہ یا بعد تکسیر کر ۱۱۲۹ میں ہر روز پڑھا کرے تو تاثیر اور زیادہ ادا کامل ہوگی۔

۳۳	۳۷	۴۰	۲۶	ن	م	و	م
۲۹	۲۷	۳۲	۳۸	و	م	ن	م
۲۸	۲۲	۳۵	۳۱	م	و	م	ن
۳۶	۳۰	۲۹	۴۱	م	ن	م	و

(المہمین) یعنی نظر ہر مخفی پر آگاہ۔ ایک نے منسوخ میں سے فرمایا ہے کہ جس کو طلب اسرار باطن ہو تو ہر شبانہ روز میں ایک بار غسل کر کے موافق اعداد و تکسیر کے کہ ایک ہزار چالیس میں ہر روز پڑھا کرے بعد فضل کے قبل اسکے کوئی

بات کرے انشاء اللہ تعالیٰ چائیل روز پانچ روز میں البتہ مقصود کو پہنچے گا اور قلوب غلابی پر مطلع ہوگا اور صفاء نور باطن اس قدر حاصل ہوگا کہ جس سے خود متحیر ہو جائے گا۔ اور صاحب باطن ہوگا۔ اور متواتر فیوض حاصل ہونگے کہ مطلق ظاہر پر نظر نہ کرے گا۔ جب یہ امور واقع ہوں تو اس کے بعد ہر روز سو مرتبہ درود رکھے اور نگہبیر کے قاعدہ سے قائم نعرہ پرتش کر کے اونٹلی میں بہن لے تاکہ دولت و صفاء حاصل ہو۔ اور اگر دعوت سے اول نقش کر کے پہنے اور پڑھنے وقت اوپر نظر رکھا کرے تو بہت جلد مطلب پر فائز ہوگا۔ اور مراتب عالی و درجہ مشائخ پر پہنچے گا۔ کہ تمام خلق سے مستغنی ہو جائے گا۔ اور ہر لحظہ اس کی حالت میں زیادتی ہوگی اس اسم کی برکت

۳۶	۳۹	۴۲	۴۸	ن	م	ی	ہ	م
۴۱	۴۹	۳۵	۴۰	ی	ہ	م	ن	م
۳۰	۴۴	۳۶	۳۲	م	ن	م	ی	ہ
۳۸	۳۳	۳۱	۴۳	م	ی	ہ	م	ن
				ہ	م	ن	م	ی

(الحزیر) یعنی ارحمہند اور بزرگوار اور سود و زیان و کفر و ایمان سے مستزاد پاک حضرت امام ششمؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اکتالیس مرتبہ بعد نماز صبح کے پڑھا کرے تو خلق کا محتاج نہ ہو اور جو کہ ہمیشہ درود رکھے تو درمیان مردم کے عزیز و مکرّم ہو۔

اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصاء رکوعہ اس اسم کی پاس ہے تو چاہیے کہ بندگان خدا کے ساتھ عزت و حرمت سے سلوک ہو تاکہ حضرت عزت اور سکون و دنیا و آخرت میں عزیز و مکرّم اور دعوت اس اسم کی ان لوگوں کے مناسب ہے کہ درمیان خلق کے عزت و حرمت اور دولت و مملکت کے خواستگار ہوں۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح

اور فہم و فضل میں اس قدر ترقی ہو کہ مبعثرانِ عالم اس کے سامنے گنگداد و عقلائی مابین
اس کے مقابلہ میں اپنے عجز کا اقرار کریں۔ اس کے علاوہ بے انتہا خواہش میں لیکن
حد و نکلنے اور لکھنے کے وقت بالہمارت ہو اور بخورِ بنگلہ گاہے اور لباس کو معطر کرے
اور نوح کی عزت کرے اور اکثر اوقات اس کی کلاہ یا عمامہ میں رکھے۔

اور اگر اسمِ عزیز تک اس آیت کے اعداد و معدد اپنے نام اور جس طرح چاہے اس کے نام کے
معنا نام والدین کے جمع کر کے شرفِ زہرہ میں تانبے کی تختی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے
تو وہ وہ عجائبات بے شمار سائنہ ہوں کہ جسے عقل و ذکاوت ہو جائے۔ مثال کے واسطے
اس طرح کی نقل کی جاتی ہے جو شیخ نے اپنے واسطے تیار کی تھی تاکہ آسانی سے سمجھ میں آئے
عددِ آئینہ کریمہ عزیز تک ۹۳۰۔ اور عددِ نامِ عاملِ شیخ عبدالمجید اور اس کے والد کے ۲۳۳
اور عددِ نامِ سلطانِ عصرِ افراہ کی والدہ کے ۲۶۱ مجموعہ ایک ہزار چہرہ سو چوبیس اسمیں
ساتھ لکھ کر ایک ہزار پانسو چونتیس باقی رہے اس کو پانچ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت تین سو
بارہ اور چار باقی رہے۔ ان اعداد کو تانبے کی تختی پر پنج در پنج میں نقش کیا۔

۳۰۸	۳۲۱	۳۰۴	۳۱۶	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۹	۳۰۲	۳۰۵	۳۱۳
۳۱۴	۳۰۲	۳۱۰	۳۱۸	۳۰۶
۳۰۶	۳۱۵	۲۹۸	۳۱۱	۳۱۹
۳۲۰	۳۰۳	۳۱۶	۲۹۹	۳۱۲

شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میں اس
نوح کی تکمیل کے بعد سلطان کی خدمت
میں حاضر ہوا تو میری انتہا سے زیادہ
تعظیم و کرم کی اور محبہ اپنے سے مقدم
عقد دی دوسرے روز مجھ سے دیکھ
لینا شروع کر دیا اور سببِ ادا داری کے

میری تعظیم میں ادب بھی سابع کیا یہاں تک کہ جب میں آتا تھا تو بادشاہ کھڑا ہوتا تھا اور

(الحجۃ) بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اس نام سے بیوقوف و غلط فہم محفوظ رہے گا اور دعوت اس اہم کی مناسب حال اکابر و اشراف کے ہونا کہ مملکت اور پرتو قرار پائے۔ جو بادشاہ سے ڈرے تو اس کو چاہیے کہ بادشاہ کے سامنے بارہ مرتبہ اس اہم کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور جو بادشاہ چاہے کہ سلطنت اس کی برقرار رہے اور کوئی دشمن اس کا مقابلہ نہ کر سکے تو چاہیے کہ اس اہم کی دعا دست کرے اور بعد نماز صبح کے دو سو چھ بار پڑھا کرے سب اس سے ڈرین گئے اور چشم خلائیق میں باہمیت ہو گا۔ اور اگر لعب مسببات عشر کے کہیں بار پڑھے تو شر شیطان سے امن رہے۔ دعوت اس اہم کی موافق صد کبیر کے ایک ہزار ایک بار۔ اور دو ہزار دو سو تین مرتبہ مع صد رو موافق کیے ہیں۔ واسطے حفاظت اطفال کے اس مریج کو لکھ کر نگین کے نیچے رکھے اور اس کو ہنپا دے یا تلقین کرے بحکم خدا موفیات و اشراف جن انس کے ضرور سے محفوظ رہے گا

۵۱	۵۲	۵۴	۴۴	ر	ا	ج	ب
۵۶	۴۵	۵۰	۵۵	ب	ج	ر	ا
۴۶	۵۹	۵۲	۴۹	ج	ب	ا	ر
۵۳	۴۸	۴۷	۵۸	ا	ر	ج	ب

(المتکبر) یعنی برہان قاطع اور دلیل ساحل سے اپنی عظمت کا ظاہر کر نوالا اہل آسمان و زمین پر۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو شخص ستر خواتین اپنی زوجہ کے پاس جاسے قبل اس بار اس اہم بزرگ کو پڑھے تو خدا تبارک و تعالیٰ

اوسکو فرزند صالح کرامت فرمائے۔ اور شیخ نے فرمایا کہ یہ تین اسم مناسب احوال
ملوک و سلاطین اور اُن اشخاص کے ہیں کہ جو از دیا چشمہ اور دوام جاہ و دولت
اور اعداد پر ظفر پائے کے طالب ہوں تو جاسیہ ان اسماء یعنی الغزیر الجبار
المتکبر کی دعاؤں کریں۔ اور طریق دعوت یہ ہے کہ ہر روز موافق عدد گیسو یا عدد کبیر
بعد از طلوع صبح یا بعد نماز صبح قبل بولنے چلنے کے باطرات متوجہ قبلہ جس عدد
سے کہ چاہئے خواہ الف و لام تعریف کے ساتھ خواہ یا سے تاکہ ساتھ پڑھا کرے
اور عدد گیسو معہ صد رو موخر کے آٹھ ہزار پانستوبیس ہیں اور یہ مینون اسم سوا سے
حروف مکرر کے دس حرف ہیں۔ یا سیکہ شرف مشتری یا تسلیت تسلیس زہرہ
و مشتری میں لوح وہ درود بر مہرہ کئے ہوئے کاغذ پر حروف کو لکھ کر کلا دین
رکھے تو خلائق میں بسعد۔ عزیز و مکرم ہوگا جو بیان سے باہر ہے اور مریخ تکسیر عدد
المتکبر کا یہ ہے

ر	ب	ت	ث	ج	۱۶۵	۱۶۸	۱۶۱	۱۵۸
ب	ت	ث	ج	ر	۱۶۰	۱۵۹	۱۶۳	۱۶۹
ت	ث	ج	ر	ب	۱۶۰	۱۶۳	۱۶۶	۱۶۳
ر	ب	ت	ث	ج	۱۶۶	۱۶۲	۱۶۱	۱۶۲

(الخالق) یعنی پیدا کر نوالا ہر چیز کا بطرح سے کہ چاہے۔ اہل حقیقت کہتے
ہیں کہ جو شخص رات میں اس اسم کی بہت تکرار کرے تو خدا تعالیٰ ایک فرشتہ
پیدا کرے گا کہ روز قیامت تک عبادت کر کے ثواب اور سکا ذکر کے نامہ اعمال میں

اضافہ کرے اور جو شخص کوئی صنعت یا نازک کام کرنا چاہے
 : کچھ تحریر کرے اور اس سے ٹھیک نہونیکا اندیشہ ہو یا کوئی شاہی
 کام متعلق ہو بہین خرابی واقع ہو نیکا خوف ہو تو چاہیے کہ اس اہم کو صلیح چار دربار
 میں حروف تکبیر سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر صلیح سو بار یہ اہم پڑھے کام اوسکا
 سب کو خواہ ہوگا۔ اور اوس سے صنعت پائیگا۔ اور شیخ نے فرمایا کہ جو شخص ہدیہ
 یا عدد تکبیر سے اس اہم کی دعاوت کرے تو خدا اوس کے ظاہر و باطن کو اپنے نور عیانت
 سے منور فرمائے اور منھلا اپنے مشہد لان بارگاہ کے قراوے اور مخلوقات کی نظر
 میں محبوب ہو۔ اس مربع کی برکت سے۔ اور دعاوت اس اہم کی اون لوگوں کے
 مناسب مال پر جسکے اولاد و لواحق کم ہوں۔ اور دعوت تکبیر اس اہم کی بجنوں کے
 نزدیک ایک ہزار سے زیادہ ہوں اور بجنوں کے نزدیک دو ہزار تین سو چھیالیس ہیں۔
 اگر تودن تک اس عدد سے پڑھے تو صفای باطن اور سرور قلب حاصل ہوگا۔
 اور مشکلات کثیرہ خدا کی مدد سے اوسکے ہاتھ پر آسان ہونگی اور جس کام کا قصد کرے گا
 وہ پورا ہوگا۔ اور خدا اوسکو قوم پر عالم و سردار کرے گا۔ اور اگر کوئی صنعت چاہتا
 ہوگا تو اس کام میں بیکت ہی عصر اور خلاقی سے بھی مستغنی ہوگا۔ لیکن چاہیے کہ
 باطنارت رہا کرے اور مربع مذکور کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔

۱۸۲	۱۸۵	۱۸۹	۱۶۵	ق	ل	ا	خ
۱۸۸	۱۶۶	۱۸۱	۱۸۶	ا	خ	ق	ل
۱۶۷	۱۵۱	۱۸۳	۱۸۰	خ	ا	ل	ق
۱۸۴	۱۶۹	۱۶۸	۱۹۰	ل	ق	خ	ا

(البیاری) یعنی ہر چیز کا معادہ اور اسکی صفت اور خاصیت کے پیدا کرنا والا۔
 اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص مضبوط و احصاء اس اسم مبارک کا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ
 غلوٰۃ مذکورہ کے ساتھ مہربان متواضع ہو تاکہ خدا تعالیٰ خلق کو اس کا محکوم و مطیع قرار
 اور حضرت امام و ناسخ فرمایا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کو سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو
 خدا تعالیٰ قبر میں اس کے واسطے نوں تنہائی مقرر فرمائے۔ اور اہل تحقیق فرماتے
 ہیں کہ جو ایک ہفتہ تک ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے تو خدا تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے گا کہ
 قیامت تک اسکی ہوائت کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ تین اسم یعنی اللہ رب
 الخالق البادی اس کے مناسب مال ہیں۔ جو طالب حقیقت اور مرشد و مربی
 کے اپنی رہنمائی کے واسطے محتاج ہوں۔ اور شیخ جلال الدین شبستری علیہ الرحمۃ
 فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ ان اسماء مبارکہ کو پڑھے تو نصف دنیا
 و آخرت میں اس کا قرین مال ہوگا۔ مریع یہ ہے۔

۷۶	۷۹	۸۲	۷۹	ی	ر	ا	ب
۸۱	۷۰	۷۵	۸۰	ا	ب	ی	ر
۷۱	۸۴	۷۷	۷۴	ب	ا	ر	ی
۷۸	۷۳	۷۲	۸۳	ر	ی	ب	ا

(المصور) یعنی ہر چیز کی تصویر بنانے والا ایک خاص شکل پر جس سے ایک معرے
 میں فرق ہو۔ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو زین عقیقہ طالب بدو فرزند ہو چاہئے
 کہ سات روز روزہ رکھے اور وقت افطار ۲۱۔ مرتبہ صدق دل سے پڑھ کر پانی پیر
 کرے اور اس سے افطار کرے خداوند تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا

اور اگر زن و شوہر دونوں روزہ رکھیں تو بہتر ہے۔ دیگر۔ جو کوئی طالبِ حیا و بلاغت اور شاعری و طلاق لسان کا خواہان ہو تو بعدِ تکبیر صد روپے جو کہ اس اسم کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ سر آمد روزگار ہوگا اور عددِ تکبیر دو ہزار بیسی ہیں۔ بعدِ حصولِ مقصود اگر اس عدد سے نہ پڑھ سکے تو ہر روز ۳۳۴ مرتبہ پڑھا کرے اور ترک نہ کرے تاکہ تاثیر اسکی ہمیشہ پائدار رہے۔ مریخ عددی و کسیری یہ ہے

۹۶	۹۹	۱۰۲	۸۹	ر	و	ص	م
۱۰۱	۹۰	۹۵	۱۰۰	ص	م	ر	و
۹۱	۱۰۴	۹۷	۹۴	م	ص	و	ر
۹۸	۹۳	۹۲	۱۰۳	و	ر	ع	ص

(الغفار) یعنی بخشش والا بندوں کے عیوب و تقصیرات کا۔ بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ جو کوئی بعدِ نماز جمعہ کے سو مرتبہ پڑھا کرے یا غفار اخضر لے ذوقی تو خدا اس کے گناہوں کو بخش دے اور اس کا پردہ فاش نہ ہونے دے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بطریقِ تکبیر مغرب کے خاتمِ حقیق پڑھ دیا کر پہنچے تو اولیاء اللہ کو نظر بنانی اوس کے ساتھ ہوئی اور اُس کو دوست رکھیں گے اور اوس کے حق میں دعامے خیر کریں گے۔ اگر قبر میں یہ خاتم ساتھ لیجائے تو عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔
مُر لجات الغفار یہ ہیں۔

۳۱۹	۳۲۲	۳۲۸	۳۱۲	ر	ا	ف	ع
۳۲۷	۳۱۳	۳۱۸	۳۲۳	ف	ع	ر	ا
۳۱۷	۳۳۰	۳۲۰	۳۱۷	ع	ا	ف	ر
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۹	ا	ر	ع	ف

(الْتَهَامُ) یعنی ہر نافرمان کے انواع پنج و خوری سے گردن جھکانے والا۔
اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو ہر صبح کو اس اسم کا ورد کرے تو محبت دنیا و دین کے دل سے
دور ہو جائے۔ حضرت امام رضاؑ فرمایا ہے کہ جو بکثرت اس اسم کو پڑھے تو خدا غم
پنج و زحمت دنیا و دین کے دل سے نکال دے اور اپنے نفس پر غالب آئے۔ جو کوئی
نماز جمعہ کے فرض و سنت کے پنج میں بہ نیت قہر دشمن سو بار پڑھے اس کے دشمن
مستور ہوں اور صفائی باطن اس کو حاصل ہو اور ابواب معرفت اس کے دل پر کھل جائیں۔

ملع یہ ہے

ق	ح	ا	ر	۶۹	۸۲	۷۹	۷۶
ا	ر	ق	ح	۸۰	۷۵	۷۰	۸۱
ر	ا	ح	ق	۷۲	۷۷	۸۲	۷۱
ح	ق	ر	ا	۸۳	۷۲	۷۳	۷۸

(الْوَقَّابُ) یعنی بخشش کرنے والا عطیات و نعمت مانگوں کا ہری سے بندہ و پڑ
جو کہ بعد نماز پیشین کے سجدہ میں جا کر سات مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے خدا تعالیٰ
اس کو فلق سے مستغنی فرمائے گا۔ اور حضرت امامؑ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم بہت
پر فائیت اور سریع الاجابت ہے اور خواہ اس کے اس سے زیادہ ہیں کہ بیان کرنے
جائیں۔ اور صاحبان دعوت نے اس اسم کے بارہ میں فرمایا ہے کہ جو شخص اس
نماز کے ہاتھ اوٹھا کر سات مرتبہ اس اسم منقطع کو پڑھے اور حاجت طلب کرے
اللہ دعا اس کی متجاوب ہوگی اور دعا گاہ باری سے تمام مقاصد حاصل ہوں گے۔
اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص ہر روز ایک ہزار بار یا وَقَّابُ یا ذَا الطَّوْلِ کا

ورد کیا کرے تو نہایت وسعت رزق ہوگی۔ اور اگر ماؤمت کرنے تو ایسی ہوگی
 اوس کو روزی ملے گی جہاں سے گناہ بھی نہ ہوگا اور فقر و تنگدستی دور ہو جائیگی۔
 شیخ نے فرمایا ہر کہ جس کو کسی مہم درپیش ہو یا کوئی مراد طلب کرے یا کسی دشمن کے
 ہاتھ میں گرفتار ہو یا رزق کی تنگی ہو۔ یا اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو۔ یا حاکم
 دنیوی کا خواہاں ہو یا دفع دشمن یا ملاقات دوست کی آرزو یا جو مراد بھی ہو تو جانتے
 کہ تین راتوں تک نصف شب میں اٹھ کر وضو کرے اور سجدہ یا مکان تنہا میں دعوت
 نماز حاجت پڑھ کر سر پر نہ کرے اور دونوں ہاتھوں کو بند کر کے سو مرتبہ اے
 کو پڑھے بحکم خدا حاجت اوسکی روا ہوگی۔

الفصل۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز عدد تکبیر کے موافق دعوت دے تو جو مطلب
 وہ بیشک پورا ہوگا۔ اور عدد تکبیر صغیر اکیس سو پچھتر اور عدد تکبیر ایک ہزار چار سو
 جو راسی ہیں اور واسطے حصول مراد مقہور ہی اعدا و ادائے فرض و وسعت رزق و عطا
 و خوشنودی خدا و فرح و برکت عمر اور قوت باصرہ کے موافق طریقہ شیخ کے اس حکم
 کا مرجع تیار کر کے اپنے پاس رکھے۔

۳۶۰	۳۶۴	۳۶۷	۳۶۳	ب	ا	ھ	و
۳۶۶	۳۶۲	۳۶۹	۳۶۵	ھ	و	ب	ا
۳۶۵	۳۶۹	۳۶۲	۳۶۸	و	ھ	ا	ب
۳۶۳	۳۶۷	۳۶۴	۳۶۰	ا	ب	و	ھ

بزرگان دین سے منقول ہے کہ واسطے ادائے قرض و وسعت رزق اور حصول دنیا
 و توکلی کے روزِ پنجشنبہ یا جمعہ کو روزہ رکھ کر دعوت نماز جس حاجت کی نیت

چاہے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے پندرہ بار آیۃ الکرسی اور پچیس بار قل ہو اللہ احد اور بعد نماز کے ۷۱ ہزار مرتبہ یا وہاب پڑھے اور کوشش کرے کہ آغاز نماز سے ختم تسبیح تک کسی سے نبولے۔ بعد قرآن نماز اور کم کے دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً مستجاب ہوگی۔ یہ طریقہ نہایت مجرب ہے اور قبل از نماز سو مرتبہ درود پڑھے۔ اس اہم معنی کے چودہ عدد میں اس لئے مربع میں درج نہیں ہو سکتا لیکن اگر کوئی چاہے کہ واسطے خوشنودی خدا کا اور حصول مراد و وسعت رزق و معنوی اعدا اور تمام حاجت کے نقش مربع تیار کرے تو اس اسم کے اعداد میں اپنے نام کے اعداد بھی شامل کر کے اوسمیں سے تیس عدد کم کرے اور باقی کو چار تقسیم کر کے موافق طریقہ شیخ کے نقش بھرے مثلاً اہم یا وہاب کے ۲۵ عدد اور اہم محمد کے ۹۲۔ کل ۱۱۷ ہوئے اہمیں سے تیس کم کئے۔ ۸۴ جو باقی رہے انکو چار پر تقسیم کیا نتائج قسمت ۲۱۔ اور تین کتبھی اس طریق سے وضع کیا۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱
۳۲	۲۲	۲۸	۳۳
۲۳	۳۶	۳۰	۲۶
۳۱	۲۷	۲۴	۳۶

(الرزاق) یعنی روزی دیئے والا
یہ وہ نام ہے کہ جس کو فرشتہ کعبیون پڑھتے ہیں اور اسکی برکت سے انہ

خوشن میں پیدا ہوتا ہے اور ہر دانہ پر اسکا نام لکھا ہوتا ہے جبکہ رزق ہے آپل تھقی کہتے ہیں کہ جو اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ آب طعام بندگان خدا سے دریغ کرے اور غم روزی نکھائے۔ اہل طریقت فرماتے ہیں کہ جو ایسا مکان کے چاروں طرف ہر کونہ میں سو بار اس اسم کو پائے خدا کے ساتھ پڑھے تو

فقرو درویشی کہی اوس گھر میں داخل نہوگی۔ اور دعوت اس اسم کی اس شخص کے
 مناسب مال ہو کہ عسرت اور تنگی رفتاری میں مبتلا ہو چاہئے کہ اس مربع کو اپنے پاس
 رکھے اور موافق عدد کبیر یا عدد کبیر کے زادیت کرے اور ہر روز قبل صبح پڑھ کر اپنی
 اوپر بار دن طرف پہونکدے بفضل خدا بہت جلد مالدار اور خلق البال ہو جائے گا
 اور اس گھر میں کہی نسی نہ آئے گی۔ اور عدد کبیر اس اسم کے ایک ہزار آٹھ سو
 پتالیس ہیں۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز چار مرتبہ اعداد کبیر سے ختم کرے
 تو خدا اس قدر جو مالت دنیا اور ثروت و دولت عطا فرمائے کہ حسابا حساب نامکن ہے
 اور چار مرتبہ اعداد کبیر سات ہزار چھ سو اسی ہوئے اگر ہر روز اس قدر نہ پڑھے
 تو ایک چلہ میں چالیس ہزار سات سو مرتبہ ختم کرے اور آخر میں مربع پانزی پر
 نقش کرے کہ اپنے پاس رکھے۔ جبکہ چلہ تمام ہو تو دو رکعت نماز قبول ختم اور استجاب
 دعا کی بجائے اور دعا مانگے جو چاہے اور جو کچھ توفیق ہو صدقہ دے۔ غنیمت
 بے حساب عطا فرمائے گا مربع یہ ہے

۷۶	۸۲	۸۸	۶۲	ق	ا	ز	ر
۸۶	۶۲	۷۲	۸۲	ز	ر	ق	ا
۶۶	۹۲	۷۸	۷۲	ر	ز	ا	ق
۸۰	۷۰	۶۵	۹۰	ا	ق	ر	ز

(انفتاح) یعنی کہولنے والا ہر کار بستہ کا۔ جو کہ احصا اس اسم کا کرنا چاہے
 تو چاہیے کہ چھ عدد و نندیش میں آستانہ مفتوح البواب پر متوجہ ہو کر اعتقاد کرے
 کہ ہر روز اس کے ابواب زینت کشادہ ہیں۔ حضرت امام ضامن فرماتے ہیں کہ جو ہر روز

بعد نماز صبح کے ۷۷ مرتبہ پڑھ کر یا نفع سینہ پر پیرے تو زنگ غفلت اوس کے
 دل سے دور ہو جائیگا۔ اور جس کام پر متوجہ ہوگا اوسکو انجام کو پہونچائے گا اور
 ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص اٹھارہ راتوں آٹھ ہزار سات سو تین مرتبہ کہتین عام
 تسمیرہ کے ہین پڑھے تو اوس کو ایسی شائش ملے کہ ہرگز انقباض و بسنگی کی سخت
 ظاہر نہ ہو۔ اور باطنی عالم غیب سے فیض منواتر اوس کو میسر ہوئے۔ اور یہی صفائی قلب
 ہو کہ بالکل نیکی پر دانہ رہے۔ لیکن پہلے یہ کہ اس اسم کی قرأت ترک کرے۔ اور
 بعد حصول مقصود بھی ہر روز پانچ دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شیخ اس اسم کی دوسرے موقع پر
 بھی بیان کیجائے گی۔ تھوڑے مریع یہ ہیں۔

۱۲۲	۱۱۵	۱۲۸	۱۱۴	ح	ا	ت	ف
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۱	۱۲۶	ت	ف	ح	ا
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰	ف	ت	ا	ح
۱۲۴	۱۱۱	۱۱۶	۱۲۹	ا	ح	ف	ت

(العلیم) یعنی جانتے والا روز ازل سے ان چیزوں کا جو وضع ہوئی۔ جو کہ
 اس اسم کا آورد و احصا کرنا پہلے تو لازم ہے کہ خدا کو عالم ہستی و نسیات جانتے
 اور اپنے آپ کو کسی پر عقل نہ دانا ثابت اور حق ہرگز اور مشاہدہ تو افسع ہو تاکہ
 علام الغیوب اوس کو عالم عالم فرما سکے۔ بزرگمان دین فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کو
 بکثرت اپنے دل میں یاد کرے تو علم لدنی سے بہرہ مند ہو اور اتر پہلے کہ کسی راز
 پنهان سے آگاہ ہو تو قریب شب بعد وضو سے کال کے دو رکعت نماز پڑھے چنانچہ
 ایک سو پچاس مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اوس کے بعد با وضو درود پڑھتا ہوا سب

تو خواب میں وہ امراد پر شکست ہو جائیگا۔ اگر یہ مہینے سات مہینے میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بعد نماز کے شبہا و جمعہ میں سو بار درود پڑھ کر اس اسم کو موافق عدد تکیر کہ چار سو چاس مہینے پڑھے اور پھر سو بار درود شریف پڑھے تو درستی امور اور صفائی ظاہر و باطن کے واسطے تیرہ عید ہے۔ اور اگر اسی نقش کو انگوٹھی پر کندہ کر کر اپنے اور محل دعوت میں بوج کو دیکھا کرے تو بلاء اثر نہوگا۔ اور تمام آرزو میں عمل کی سہولت جلد برآئگی۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ یہ وہ اسم ہے کہ جسکی برکت سے اطفال گویا ہوتے ہیں اور اس اسم کے صاحب دعوت کو خداوند تعالیٰ معرفت عطا فرماتا ہے بوج عظم کریم یہ ہے۔

۳۷	۴۰	۴۳	۳۰	م	ی	ل	ع
۴۲	۴۱	۳۶	۴۱	ل	ع	م	ی
۳۲	۴۵	۳۸	۳۵	ع	ل	ی	م
۳۹	۳۴	۳۳	۴۴	ی	م	ع	ل

(القا بظن) یعنی خدا بند اور تنگ کر نوالا ہے جو اس کے عدل و حکمت کے مناسب ہو۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے کسی دشمن قوی سے ہراساں ہو تو اس اسم کو تین شب او کی نیت سے ہزار مرتبہ پڑھا کرے البتہ وہ کمن یا درست ہو جائے گا یا ہلاک و آوارہ ہوگا۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ جو چالیس روز تک چالیس نقشہ نان پر لکھ کر ہر روز ناشتہ کھاؤ تو خدا اور کج خوف گرنگی اور عذاب قبر سے بہن فرمائے اور یہ عمل ان اشخاص کے مناسب ہے جو سلو کے متبدی ہوں۔ یہ وہ اسم ہے کہ ملک الموت اسکی قوت سے بد دن کی جان قبض کر لیں۔ دعوت اس اسم کی بقول ایک گروہ اکابر کے مریض دشمن کے واسطے مطابق خود

تکبیر کے دو ہزار سات سو نو ہیں اسے صدر و موخر کے پانچ ہزار چار سو بارہ اور بقول اہل مغرب دو ہزار سات سو نو اور صدر و موخر کے پانچ ہزار چار سو اٹھارہ ہیں اگر اہل مغرب کے عدد سے پڑے تو جس حاجت کے واسطے چاہے بارہ روز مداومت کرے اگر سنگ آہن بھی ہوگا تو مثل رائیگ کے پھیل جائے گا۔ فرج یہ ہے۔

۲۶۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸	ض	ب	ا	ق
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹	ا	ق	ض	ب
۲۳۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳	ق	ا	ب	ض
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳	ب	ض	ق	ا

(المیاسط) اپنی پیلائے اور کھولنے والا جس چیز کو اپنی حکمت سے پلے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو احسا اس اسم کا چاہی تو لازم ہے کہ کہانا پانی بند گاہ کی تواضع کرے تاکہ خداے باسط اس کو منبسط فرمائے اور ہمیشہ خوش و خرم بلکہ جس غمزدہ کی نظر اوپر پڑے تو اس کا اندوہ بھی زائل ہو جائے گا۔ اس اسم مبارک کی برکت سے حضرت میکائیل مینہ برساتے ہیں۔ حضرت امام رسلنے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت باطہارت درست ہاتھ اوٹھا کر دس بار کہے یا باسط اور پھر ہاتھ اپنے چہرہ پر پیر لے تو ہرگز محتاج نہ ہو اور غم سے نجات پائے اور اس ورد سے روزی اوپر کشادہ ہو اور ہرگز مغموم و مقبوض نہ ہو۔ اور دعوت اس اسم کی اس شخص کے مناسب ہے کہ تنگدستی اور بلا و قحط میں مبتلا ہو۔ موافق ایک جانت کالمین کے۔ طریقہ دعوت اس اسم کا یہ ہے کہ تین شہانہ روز میں دس عدد تکبیر کے ختم کرے اور عدد تکبیر دو سو سولہ ہیں اور صدر و موخر کے چار سو ستیس کا ان میں

شب رزمین اکہزار دوسو چہیانوسے ہوئے اور قبل شروع کرنے کے اگر ممکن ہو تو اس عدد کو مربع چارہ دہار میں اطلس سفید پر لکھ کر مقام دعوت میں سجادہ کے آگے رکھ کر اوس کی دیکھتا رہو اور چاندی کے نگینہ پر حروف تہجی مغربی میں نقش کر کے ہاتھ میں پہنے اور پڑھنے کے وقت اوس میں نظر کرے بفضل خدا ایسی خوشنمائی اور نوکری ظاہر و باطن میں اور سرور و انبساط اوس کو نصیب ہوگا کہ سلاطین عصر اوس کے نزدیک اور اوس کی نظر میں بے حقیقت معلوم ہونگے اور تہوڑا سا آثار دنیوی جو اوس کے پاس ہوگا اوس میں اس قدر اکرام و سخاوت کرے گا کہ اہل نیلے سے نہوسے گا اور ایک عجیب نشا ط و خرم اپنے قلب میں پائیگا اور جو ممنوم اس سے ملاقات کرے گا وہ مفروح و شادمان ہو جائیگا۔ جو مزمل کہ نقش ہوگا یہ ہے کہ کئی امور اوس کے واسطے نہایت ہوگی اور کبھی ممکن نہ ہوگا۔ لیکن ضرور ہے کہ بعد دعوت کے ہر روز دوسو پائیں مرتبہ پڑھا کرے اور ترک نہ کرے تاکہ وہ حالت علی الدوام

۱۶	۲۳	۲۹	۳	ط	س	ا	ب
۲۶	۵	۱۵	۲۵	ا	ب	ط	س
۶	۳۳	۱۹	۱۳	ب	ا	س	ط
۲۱	۱۱	۹	۳۱	س	ط	ب	ا

(الخافض) یعنی نیچے لایا والا جو کچھ کہ چاہے علم قدیم اور قدرت بالائے جو اوس کے ارادہ میں گزرے۔ حضرت موسیٰ اور ابراہیم علیہما السلام نے اس نام کی برکت سے دشمنوں سے نجات پائی اور محفوظ رہے۔ جس کسی کے دشمن بہت ہو جسکی وجہ سے وہ متوہم اور پریشان رہتا ہو اور چاہے کہ درو اس نام پاک کا کرے

تو لانعم کہ اول تین روزہ روزہ رکھے اور رزق حلال سے افطار کرے اور کم خرچ
 اختیار کرے اور ان تین روزہ میں اس اکہ کو بغیر شمار و عدد کے پڑھے۔ پھر چوتھی
 روزہ روزہ رکھ کر خلوت میں جائے اور دو رکعت نماز پڑھ کر متوجہ قبلہ واسطے دفع
 اعدائے شتر ہزار مرتبہ ختم کرے جب تمام ہو تو سجدہ میں جا کر دفع دشمن کی خدشہ
 سے دعا کرے۔ اور اپنی حفاظت کے واسطے ہر روز ایک ہزار پانسو الکیا ہی تہ
 پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اگر موافق تکسیر شیخ کے نگین نقش کر کے ہاتھ میں پہنے تو
 دشمنوں پر غالب ہوگا۔ اور اگر شرف شمس میں خاتم نقرہ پر حروف اکہ کو منقوش کر کے
 بادشاہ اونگی میں پہنے یا صفحہ نقرہ پر مربع میں الحافق الرافع الرقیب الخفیظ
 اور ایک مربع میں نام بادشاہ کا حسب طریقہ ذیل نقش کر کے اس صفحہ کو علم پر باندھ کر
 جس لشکر کا رخ کریں گے وہ منہزم ہو جائے گا اور جس فتح میں کہ یہ علم ہوگا اگر کتنی ہی
 اکہ ہوگی لیکن نظر غنیمت بکثرت اور مصیب معلوم ہوگی۔ اگر نقش کرتے وقت
 دربات و دقائق شرف کا پورا پورا احاطہ کیا جائے تو اس لوح کے عجائبات سے
 ادب سکار کئے والا بھی حیران ہوگا۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ بارہا ایسا اتفاق ہوا
 کہ میں لشکر کے ساتھ ہوتا اور یہ لوح میرے ساتھ تھی لشکر غنیمت بغیر مقابلہ ہی کے جلا
 گیا اور بادشاہ میری موجودگی کو اپنے واسطے مبارک مسعود سمجھتا تھا لیکن مجھ کو
 معلوم تھا کہ یہ اس لوح کی خاصیت ہے۔ اگر کوئی اپنے واسطے یہ لوح تیار کر کے اپنے
 پاس رکھے تو کسی جگہ شرمسار اور خجل نہ ہو۔ اور ہیشہ منظر و منصور رہے اور ہرگز کوئی
 بدی نقصان اس کو نہ پہنچے۔ اور اگر کوئی اس کو مسرت پہنچانا چاہے تو وہ
 ادب سحر جائے اور خواہ اس کے اس قدر ہیں کہ اگر اونکا بیان کیا جائے

درد کرنے سے عزت و دولت کو پامداری اور رند پرور زیادتی ہوگی۔
 ایک صاحب دعوت نے لکھا کہ جو ایک سو بیس روز تک نو عدد اس اسم کی تکریر کے
 جو نو ہزار چار سو ستتر سو ہے پڑھے اور ایک عدد تکبیر کا بیس صد رو موخر کے
 ایک ہزار آٹھ سو چھیالیسٹہ اور نو عدد صد رو موخر کے سولہ ہزار سات
 سو رانو سے ہوتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو اسی عدد کے مطابق پڑھے تو جو کچھ مذکور
 ہمارے ادن سے زیادہ خواہش منشا بدہ کرے گا۔ اور بعد ایام دعوت کے اعداد مذکور
 کی ملاومت کرنے سے مرتبہ عالی اور جاہ و شرف و نعمت ظاہری و باطنی حاصل
 ہوگی اور جو اس قدر نہ پڑھ سکے تو ہر روز ایک عدد تکبیر کے ایک ہزار تیرہ ہزار
 صدق دل اور اعتقاد راسخ سے پڑھنا بھی یہی نتیجہ مرتب کرے گا۔ لیکن ایام دعوت
 میں نو عدد تکبیر کے جو مذکور ہوئے پڑھے۔ اور لوح اسم تراغ کی تلا یا بربخ
 یا نفقہ خالص کی تیار کر کے ہمیشہ زیر نظر رکھے اور جب پڑھنے سے فارغ ہو تو
 ہر وقت اپنے پاس رکھے تاکہ جاہ و شرف و مام برقرار رہے اور اس لوح کی بکستے
 اس کو زوال نہ ہو۔

۸۶	۹۰	۹۴	۸۰	ع	ف	ا	ر
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱	ا	ر	ع	ف
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵	ر	ا	ف	ع
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵	ف	ع	ر	ا

(المعتر) یعنی عزت دینے اس نام کی بکستے سے انبیاء و اولیائے طاہرین
 نظر پائی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کا ورد کرنا چاہے نو چاہے کہ نماز

مخلوقات خدا کو خدایا صاحبان تعویذ کہ خدا کے نزدیک عزیز ہیں اور ان کی شان
 میں ہو کہ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰیكُمْ مغز رستے تاکہ رب العزت بھی ان کو
 دنیا و آخرت میں عزیز و کرم فرمائے۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شعبہ ہاد جمعہ
 اور دو شنبہ کو اکیسواکتا لیس تہ در میان نماز شام و عشاء کے پڑھے تو خداوند کا
 اس کے دل سے خون دھو کرے اور در میان غلات کے صاحب شکوہ و مہبت
 فرمائے اور مراد غلات سے اد کو زمانہ کے سلاطین و حکام و اکابر ہیں۔ شیخ مغرب
 کہ اس اسم کے صاحب دعوت ہیں یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص مین و دنیا میں طاغوت
 و حرمت و جاہ و بزرگی ہو تو چاہیے کہ اکتیس دفعہ اس اسم کی دعوت میں مدافعت
 طریق و شرائط کے جو شرح اسم الرحیم میں بیان ہو چکے ہیں مشغول رہے
 اور عدد کسیر معزز ^{۳۱۴} تین سو چودہ ہیں اور ایک عدد کسیر کا مع عدد مومن کر کے
^{۴۲۸} چھ سو اٹھائیس ہے اور سات عدد کسیر چار ہزار تین سو چھیانوے اور تین عدد
 کسیر ایک ہزار آٹھ سو چھیائی ہو قے ہیں۔ چاہیے کہ تقویٰ اور مومن و غلوں اختیار
 کر کے ہر رات مین تین عدد کسیر اور دین سات عدد کسیر اس طرح ورد کرے
 یا معزز یا مغزیہ اور آخر ہر دعوت میں ایک سو پچیس تہ پڑھے یا غفر لی یا
 معزز اعز لی بغز لی جبکہ شرائط دعوت اس طریقہ سے بجالائیگا۔
 تو خداوند تعالیٰ اپنے برگزیدگان بارگاہ کا رتبہ اس کو عطا فرمائے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ اس اسم میں تسخیر فرمے اور اس کی شرط دعوت یہ ہے
 کہ ترک حیوانات اور تقصیل غذا کری اور باؤں روز تک ہر روز سو مرتبہ پڑھا کر
 رات کے وقت۔ اور اس مدت میں بہت کم بات چیت کرے اور گفتگوئے

لغو سے دور رہے اور جب تک کہ سخت ضرورت نہو آدمیوں میں نہ بیٹھے اور جبکہ مادی
ماصل ہو جائے تو ہر روز بارہ سو ترسیٹھ مرتبہ پڑھا کرے اور صاحبِ موت اس اہم کو
روحِ نقرہ پر عددِ تکسیر یا حروفِ تکسیر میں نقش کرے اور اگر دونوں کو نقش کرے
تو بہت بہتر ہے اور ہم دونوں کی مثال بیان کرتے ہیں تاکہ عامل پرہیزوار نہو۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱	ز	ع	م	یا
۳۲	۲۲	۲۸	۳۳	م	یا	ز	ع
۲۳	۳۶	۳۰	۲۶	یا	م	ع	ز
۳۱	۲۷	۲۴	۳۷	ع	ز	یا	م

خاتم کے نقش کرنے اور پہننے کے وقت ظہار اور دوسرا مربع عدد تکسیر یہ ہے

۳۱۵	۳۲۱	۳۲۶	۳۰۰
۳۲۵	۳۰۲	۳۱۳	۳۲۳
۳۰۴	۳۳۱	۳۱۶	۳۱۱
۳۱۹	۳۰۹	۳۰۴	۳۲۹

و تقویٰ کی رعایت رکھے تاکہ حق تعالیٰ
اوسکو معزز و محترم فرمائے اور عالمِ خبیث
در اسے خیر و فلاح اور سپر کھلی جائیں اور
عالمِ ظاہر و باطن میں تو نگری بے پایان اور

درمیانِ خلایق کے عزت و حرمت ادا ادا پر ظفر و نصرت پائے اور کسی کا حکم
اور سپر جاری نہو اور ایزد سبحانہ تعالیٰ اوسکی منسوبیات قمر پر شمع نہای نقرہ اور
دفا بن عالم و خزائن دنیا کے مطلع اور مختار فرمائے اور مرتبہ اوسکا باندہ اور
تسخیرِ قلوب و زرا و اکابر حاصل ہو۔ علاوہ اذین بھی عجائب و غرائب نظر آئیں گے
کہ جبکہ بیان طاقتِ بشر سے باہر ہے۔ اگر چاہے الف و لام تعریف کے ساتھ
پڑے درمیانِ موت کے چند بار۔ یا غفر یا مغفر اغفر اغفر یعنی تک کہ

اور ہر چودھویں رات کو ایام دعوت میں خلوت پاکیزہ یا مقام شریف و تنہا
میں جا کر بخور سلگای اور جو اس قایم اور خاطر جمع رکھے کہ وقت طہور عجا رب عراب
اور محل نخل قمر یعنی ملائکہ قمر بصورت زیبا صاحب دعوت کے سامنے ہے اور سچا
کہ ایام دعوت میں غسل بکثرت کریں دریا یا مکان خلوت میں لیکن حمام کو نہ جاسے
اور اس زمانہ میں لباس سفید و پاکیزہ پہنتے اور نام شرائط بجالائے۔ مریج اسماء
مبارکہ یہ ہے

۲۰۹	۲۱۲	۲۱۵	۲۰۲	بغزٹ	اغرٹ	یامعز	یاغرٹ
۲۱۴	۲۰۳	۲۰۸	۲۱۳	یاغرٹ	یامعز	اغرٹ	بغزٹ
۲۰۴	۲۱۶	۲۱۰	۲۰۶	اغرٹ	بغزٹ	یاغرٹ	یامعز
۲۱۱	۲۰۷	۲۰۵	۲۱۷	یامعز	یاغرٹ	بغزٹ	اغرٹ

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو منبر ٹمکرے اس کو چاہیے کہ یہ مہر اوپر
شمال سرخ نقوہ کے نقش کر کے ایام دعوت کے شبہا چار دہم میں بکثرت بخور
رشن کر کے اس مہر کو خوب بخور دے کر اپنی ماسے نماز کے سامنے رکھے اور
اس کا درو کرنے میں اس مہر پر نظر کرے تاکہ جلد مقصود حاصل ہو۔ اس مہر کو
جس کے نام سے پانی یا شربت میں غوطہ دیکر اس کو پلا دیا جائے تو مریج ہو جائیگا
چاہیے کہ اس مہر کو عورتوں اور ناپاک آدمیوں کی نظرسے پوشیدہ اور ہمیشہ
مستر کر کے اپنے پاس رکھے۔



مہر یہ ہے۔

(المذلل) یعنی خوار و ذلیل کر نبیلا جبکہ چاہے۔ حضرت امام نے فرمایا ہے کہ اس نام کی برکت سے مظلوم ظالموں سے امان پاتے ہیں۔ جو اس اسم کا احسا کرنا چاہے تو چاہیے کہ اول اپنے آپ کو طریق شرع پر قائم کرے اور کوئی امر خلاف شریعت ظہور میں نہ آئے۔ تاکہ خدا سے برتر اوس کے دشمنوں کو خوار و ذلیل فرمائے اہل طغیت کہتے ہیں کہ جو کوئی اپنے دشمن جابر و ظالم سے خائف ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں جا کر پہلے مرتبہ اس اسم کو نہایت نضر و نزاری سے پڑھ کر خدا سے تعلق سے اوس کے دفع کی التجا کرے انشاء اللہ نجات پائے گا۔ اور دشمن خوار و ذلیل اور اپنے مرتبہ سے معزول ہو جائے گا۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ اگر کسی کوئی دشمن قوی ہو یا کسی ظالم کے ماتھ میں گرفتار ہو یا کسی لشکر گرانے ملک کا قصد کیا ہو یا شہر کو غنیمت نے گھیر لیا ہو اور اس کے دفع سے عاجز اور معاویہ سے ایس ہو تو چاہیے کہ ۳۱ روز اس اسم کو ہر شبانہ روز میں دس ہزار مرتبہ اوس دشمن کے دفع ہونے کی نیت سے پڑھے خدا تعالیٰ اُس دشمن کو معبود فرما کر بذلت تمام اوس ملک سے ہٹا دیگا۔ اور اگر مصائب موت اور سبکی ہلاکت چاہے تو ایک چلہ ختم کر دے ضرور ہلاک ہوگا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ تسبیح عطار اس اسم میں ہے اور اس کے قاری کو فوائد کثیرہ پہنچتے ہیں۔ اگر دعوت و تسبیح عطار منظور ہو تو بصورت لفظ قواعد شرائط ساٹھ روز اور اگر شرائط کی رعایت نہ کیجاسے تو نوے روز صرف ہونگے۔ ہر شبانہ روز میں دس ہزار مرتبہ یہ نیت دعوت عطار و مقام غلوت میں پڑھے۔ ادا سے شرائط کی حالت میں ۳۱ دین و دن صورت عطار و حاضر ہو کر مساجد دعوت سے دوستی کرے گی ورنہ ۴۰ دین یا ۹۰ دین روز کہ ختم ہو گا عطار و

حاضر ہو کر کہے گا کہ اسے بندہ خدا میری دعوت سے تیرا کیا مقصود ہے۔
جواب ہے کہ تیری دوستی سے میری مراد تمہیں علوم و فنون حاصل کرنے کی ہے
عطار قبول کرے گا۔ اور مراد عطار دسے ملک عطار دی جو حاضر ہو گا۔

پا پیچے کہ صاحب دعوت کوئی نشانی طلب کرے اور اس میں مبالغہ کرے تاکہ
مومل عطار دیکھ کر اکثر حیرت کرے کہ یہ اسم کہہ اہو گا اس کو دیکھا۔ غافل کو پا پیچے
کہ اس اسم کو سیکھنے کی درخواست کرے جب مومل سکھا دے تو با حرام و تعظیم
اس کو رخصت کرے۔ حیو قوت اس کی طلب کرنا منظور ہو تو سات مرتبہ اس اسم
منفوش قائم کو پڑھے۔ عطار حاضر ہو کر اس کی شکل برف کرے گا۔ اور اگر صاحب دعوت
یا مذل پڑھے تو یقین ہو کہ جلد تاثیر پیدا ہوگی۔ لوح یا مذل یہ ہے۔

۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵	ل	ذ	م	یا
۱۹۷	۱۸۹	۱۹۱	۱۹۷	م	یا	ل	ذ
۱۸۷	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰	یا	م	ذ	ل
۱۹۲	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹	ذ	ل	یا	م

(السمیع) یعنی ہر راز کا سننے والا۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو
اس اسم کا ورد کرنا چاہے تو ضرور ہے کہ زبان و گوش کو دروغ و غیب سے
بجائے اور لغویات کہنے اور سننے سے بھی محترز رہے۔ بعض اکابر نے
فرمایا ہے کہ یہ وہ اسم ہے جس کی دعوت با شرائط احکام کرنے سے مال تنجیب الدعوات ہو جائے گی
اور حضرت ایزدی نے کلام مجید میں چند جگہ سمیع و بصیر اور سمیع و علیم فرمایا ہے۔ جس آیت

یاد عا میں کہ کلمہ سمیع و عظیم درجہ اور اس کے بکثرت خواں بیان کئے گئے ہیں۔ اور جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر صبح کو تین مرتبہ بسم اللہ اللہ لا یضرب مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء و هو السميع العليم پڑھے تیلیون پر پھونک کر چہرہ پر پھیرے تو اس دن کسی بلا اور زحمت میں مبتلا نہ ہو۔ اور اگر رات میں یہ طریقہ بجالا دے تو اس شب میں بھی تمام خرابیوں سے محفوظ رہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا کہ جو ہر روز قبل اس کے کہ کوئی سخن دنیا کہے بعد اسے نماز فجر کے سات مرتبہ قَسِّیْکُمْ اللہ و هو السميع العليم پڑھے تو خدا تعالیٰ ان کلمات کی برکت سے اس روز تمام مصائب میں نجات دے گا۔ فرماتے اور اگر بعد نماز فجر غصہ کے اس آیت کے ورد کی دھون اختیار کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج نہ ہو۔ اور خدا و سبحان اپنی قدرت کاملہ سے اس کی کفایت کرے۔

ایضاً اگر اس آیت کریمہ کو موافق طریقہ مذکور ذیل کے بوقت شرف آفتاب مربع میں وضع کر کے اپنے پاس رکھے تو خدا اس کو نظر خلاق میں عزیز فرمائے اور اگر ممکن ہو تو کاغذ طلائی چہرہ کئے ہوئے پر دربات و دقائق شرف کا پورا سجاوٹ کھڑکھے کہ کوئی منجوس شمس نہ کو نہ دیکھتا ہو اور معطر کر کے زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر کلاہ یا عمامہ میں رکھے تو بادشاہوں کے سامنے مغزز و محترم اور نظر خلاق میں اوقاف و کرم ہوگا اور جو اس کو دیکھو گا دوست رکھے گا اور مصائب خلق اس کی وجہ سے حل ہوگی اور جس کام پر متوجہ ہوگا وہ حاصل ہو جائیگا اور اپنے تمام امور و مقاصد میں اس قدر کمال و شرف فزون پائیگا کہ اس سے زیادہ مستور نہیں۔ اور حضرت مولانا شریف المدنی والدین یزدی نے بھی اس آیت کریمہ کا نئے طریق سے تذکرہ کیا ہے خواہ

اوس کے فراتے میں کہ اگر کوئی سنگدست و عاجز اور صاحب خیال کثیر اور قرضدار
 اس میں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو فتوحات کثیرہ اور روز بروز اوس کے کاموں میں
 ترقی ظاہر ہو جائے گی کہ مومین لپیٹ کر کلاہ میں رکھے اور اس کی احتیاط رہے کہ
 طرح و کسر و فقار و غیر میں غلطی نہ ہونے پائے۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ
 جو شخص موافق عدد و کبر کے خلوت میں اس آیت کی مداومت کرے تو سوائے طہارت کے
 ہر گز اس کو باہر آنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور اگر کوئی واسطے کفایت امور مملکت کے
 ان اعداد سے در دکرے تو مقصد حاصل ہوگا اور باسانی اوس ملک کی تحصیل
 منبسط میسر آئے گی۔ اس کتاب میں چونکہ اختصار مد نظر ہے اس لئے اسی قدر بیان
 خواہم پرانفا کیا گیا۔ اور روح مذکور آخر کتاب میں بھی مع چند اور الواح کے ملے اور
 خواہم کے شرح طوس لکھی جائے گی۔ لوح کسیری و عددی اسم سمیع کی یہ ہے۔

۴۴	۴۶	۵۲	۳۶	ع	ی	م	س
۵۱	۳۶	۴۳	۴۸	م	س	ع	ی
۳۹	۵۴	۴۵	۴۲	س	م	ی	ع
۴۶	۴۱	۴۰	۵۳	ی	ع	س	م
۱۹۳	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵	الحکیم	السمیع	اللہ	مبینکلم
۱۹۶	۱۸۲	۱۹۱	۱۹۶	مبینکلم	اللہ	السمیع	الحکیم
۱۸۶	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰	السمیع	الحکیم	اللہ	مبینکلم
۱۹۳	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹	اللہ	مبینکلم	الحکیم	السمیع

جو ہر فقرآن میں لکھلائی کہ اگر کوئی اس آیہ کریمہ کو پور پر شک زعفران سے لکھے
 اور گلاب سے دھو کر صاحبِ بوسیر کو پلاس تو حکم خدا شفا پائیگا۔ اگر سفوف خانہ
 پر لکھے تو زبالی سے محفوظ رہے۔ اگر لکھ کر کلامِ امین رکھے تو حاکم قوم ہو سکیں
 چاہیے کہ بطریق ذیل مربع میں درج کرے اور ساعاتِ سعد کی رعایت رکھے۔
 تاکہ جلد اثر مرتب ہو۔ اور بلندی مراتب و فتوح متواتر حاصل ہو اور وضع و شریف
 اوس کے محتاج ہوں اور بغیر شنائی اور مرہم سابقہ کے آدمی اور سیکہ دوست
 رکبین اور مقبول القول ہو۔ اگر آٹھ جمعہ تک ہر جمعہ کو چار ہزار آٹھ مرتبہ
 رات دن میں پابستے وقت تک ختم کرے۔ مذکور کو پڑھے تو جو حاجت بھی ہو
 حکم خدا سے فوراً پوری ہوگی اگر غائب ملت بھی ہو۔ بہتر یہ ہے کہ اس آیت
 کو آٹھ مہینہ تک غفلت میں پڑھے اور سہا سے جمعہ کے دوسرے دنوں میں
 بھرتی اور باد کے مقرر کر کے ہر روز ایک ہزار نو مرتبہ اس آیہ کو پڑھے
 جب آٹھواں جمعہ ہوگا تو حکام واکا بروزگار اس کے سحر اور اعلیٰ خدمت میں حاضر
 ہونے اور شاہیر عالم سے ہو جائیگا۔ اس کے علاوہ خواہں بیشمار بیان کئے گئے
 ہیں آپ کریمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰہِیْمُ
 اَنْفُوْا حِذِّ مِنَ الْبَیْتِ اِسمٰعِیْلَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ
 الْعَلِیْمُ ۝ اور اگر اس آیہ کو اطلس عنید پر مربع میں درج کر کے خود سغید کی گردن
 میں باز سے اور جہانِ دنیہ کا گمان ہو دمان چوڑ دے اور طرفِ چنی پر
 لکھ کر آبِ نسان سے دھو کر اس پانی کو بھی دمان چھڑکے۔ دس کے بعد مرغ
 کو چوڑے تو وہ مرغ مقامِ دنیہ پر کھڑا ہو جائے گا اور اگر یہ شخص اوس مقام پر

سوجائے تو خواب بین مقام گنج سے مطلع ہوگا یہ بھی برکت و بزرگی اکرم سے ہے۔ اور اگر کوئی اس اکرم کو حجرات کے روز بعد نماز پاشت یا سومرتبہ پڑھے تو ہر دعا مستجاب اور ہر حاجت روا ہوگی اور اگر اسکی مداومت کرے تو وہ مستجاب الدعوات ہو جائیگا۔ اور جو ہر روز بطریق اوراد پارسود و مرتبہ یا تسبیح یا تہذیب پڑھا کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج اور رسوا نہ ہو اور خدا کے مسیح دس کو نام پر شیانیوں سے محفوظ رکھے اور اوکی دامن مستجاب فرمائے اور دروغانی باطن حاصل ہو۔ مہج آیہ کریمہ یہ ہے۔

واذیرفع ابراہیم القواعد	من البیت واسمعیل ربنا	تقبل منا انک انت	۱ التسمیع العظیم
تقبل منا انک انت	التسمیع العظیم	واذیرفع ابراہیم القواعد	من البیت واسمعیل ربنا
التسمیع العظیم	تقبل منا انک انت	من البیت واسمعیل ربنا	واذیرفع ابراہیم القواعد
من البیت واسمعیل ربنا	واذیرفع ابراہیم القواعد	التسمیع العظیم	تقبل منا انک انت

راہِ بصیر یعنی دیکھنے والا چیز اے ظاہری و باطنی کا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ اس اکرم کا اعداد کرنا چاہیے تو اول چاہیے کہ عیوب غلات کی طرف توجہ نہ کرے اور اپنے عیوب کو دیکھے اور امر غلات شرع سے پرہیز کرے تاکہ حضرت غرت او کو بنیائی ظاہر و باطن کراہت فرمائے یہ وہ نام ہے کہ اجابا علیہم السلام نے ہر برکت سے سمجھنے دکھائے ہیں اور اولیائے

تقرب حاصل کیا ہے۔ جو کہ نماز تہیہ کے فرض و سنت میں اس کم کو ایک سو تہیہ پڑھنے سے تو یقیناً اوسکا مکاشفات اسرار اسما را اللہ میں مستحکم ہو۔ اور اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص توفیق توبہ و انابت درگاہ باری میں پائے اور جو دعا کرے وہی کہ اوس دعا کے اول آخر میں یا سمیع یا بصیر کہے تو دعا اوسکی مقرون باجابت ہوگی اور منجملہ شرائط دعا کے عجز و الحاح کرنا ہے۔ دعوت اس کم کی ان گویوں کے مناسب حال ہے کہ اپنی حلاج میں عاجز اور امور کلی اور بشر شکل ہوں۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو چاہیں روز تک ہر روز مطابق پانچ عدد تکبیر کے پڑھے (اور عدد تکبیر مغرب ایک ہزار ۶ سو ۶۵ ہیں اور پانچ عدد تکبیر آٹھ ہزار میں سو ۲۵۔ ۱۱۔ معہ صدر و موخر کے سولہ ہزار چھ سو پچاس ہیں) اور شرائط کہ کہانے کہ کہنے کہ سونے اور محارم پر نظر نہ کرنے کے لیے غار کھے اور حتی الامکان شب میں پڑھے اور خلوت اختیار کرے تو جمیع مرادات دینی و دنیوی و صفائی ظاہر و باطن اور جو مهم و مطلب درپیش ہو سب اوس کے حسب درجہ برآمین اور تمام کارنامہ تمام اوس کے رہت ہوں اور ایسی بلا و قلب بھل ہو کہ جو اوس کے سامنے سے گندے تو اوس کی حالت قلب اور خراج و خصلت بگاڑے اس کے نام و نشان سے بھی واقف ہو جائے۔ چاہیے کہ بعد حصول مراد ہر روز سولہ ہزار چھ سو پچاس مرتبہ کہ عدد تکبیر میں پڑھے اور اگر دشوار ہو تو بعد ہر نماز کے تین سو دو مرتبہ پڑھنے کی عادت رکھے تاکہ یہ حالت دوامی رہے اور تمام مقاصد و مطالب اوس کے بغیر سچی و کوشش کے پورے ہوں۔

(میں اس کم یہ ہے)

۷۴	۸۳	۹۲	۵۳	ر	ی	ص	ب
۸۹	۵۶	۷۱	۸۶	ص	ب	ر	ن
۵۹	۹۸	۷۷	۶۸	ب	ص	ی	ر
۸۰	۶۵	۶۴	۹۵	ی	ر	ب	ص

(الحکم) یعنی داد دینے والا اور حق کو باطل سے جدا کر نوالا۔ یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے مقربین بارگاہ نے قرب حاصل کیا ہے جو شخص کہ بوقت نسبت اس نام پاک کا اس قدر ذکر کرے کہ بخود و غافل ہو جائے تو خدا اس کے باطن کو اپنا حرم اسرار فرماے اور عالم غیب سے ایک دروازہ اس کے دل پر کھولا جائے اور اگر کثرت اس عدد کی مداومت کرے تو صفائی باطن میں اور ترقی ہو اس مرجع کو اپنے پاس رکھے۔

۱۶	۱۶	۲۴	۹	م	ک	ح	ا
۲۴	۱۰	۱۵	۲۰	ح	ا	م	ک
۱۱	۲۶	۱۷	۱۲	ا	ح	ک	م
۱۸	۱۳	۱۲	۲۵	ک	م	ا	ح

(العدل) یعنی راست کردار و راست گفتار اور ہر چیز کو اسکی حد و بر رکھنے والا۔ اس نام کی برکت ساحران فرعون اسلام لائے تھے جو خود اس نام کی تلاوت کرے تو چاہے کہ بندگان خدا کے ساتھ عدل و انصاف سے پیش آئے۔ ان میں سے کہ سوا عدل و انصاف کے اس کے کچھ نہ ہو۔

اور اعتقاد رکھے کہ ہرگز بارگاہ کبریا سے کسی پر ظلم نہیں ہو سکتا۔ تاکہ خداست
عادل اوس کو وہ رحمت فرماے جسکا یہ مستحق ہو۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شب
جمعہ کو یہ اسم کہیں یا پڑھے نان پاک و حلال پر لکھ کر کھائے تو حضرت عزت اوس کو
امور محمودہ سے باز رکھے اور غلایق کو اوسکا سحر اور اوس کے دل کو اپنا محو مہر
فرما کر کچی اور ناراستی سے محفوظ رکھے اور ظلم کو اوس کے باطن سے محو کرے اور
دعوت اس اسم کی اوس کے مناسب جو ظالمون اور جبارون کے ظلم و جبر میں گرفتار
ہوں چاہیے کہ ۳۵ روز تک بعد قی غلوس اور ادای شرائط اس اسم کے دعوت
کبیرہ بجالاے بعد فرضیہ شام کے قبل کسی سے پہلایا ہو سنکے تو حضرت ملک ظالم
اوس کو ان ظالمون پر مسلط فرمائے اور جبارون کو متہو کرے اور اگر بعد نماز صبح
کے کہ کوئی سخن دنیوی نہ کیا ہو بعد تکبیر کے کہ من ہزار ایک سو دو ہوتے ہیں
تو مرتبہ کہ پانچ ہزار چھ سو سولہ ہوئے مدت مذکور میں ورد کرے تو دنیا نیوالے
شر ظالمان کو دفع کرے اور جبارون کو آفات دنیا میں مبتلا فرما کر قاری کو
سب پر مظفر و منصور فرمائے اور اسرار غریبہ اوس کے معائنہ میں آئیں۔ چشم
دعوت کے جب دعا کرے تو چاہیے کہ چار مرتبہ کہے یا عا دس بحکم خدا و قابل
ہوگی اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے۔

۱۵	۲۰	۳۳	۱۸	ل	د	ع	یا
۳۶	۱۹	۲۴	۲۹	ع	یا	ل	د
۲۰	۲۵	۲۶	۲۳	یا	ع	د	ل
۱۰	۲۶	۲۱	۲۲	د	ل	یا	ع

(اللطیف) یعنی خدا خویان اور نعمتیں پوشیدہ طور سے بندوں کو پہنچانے والا جبکہ وہ کو علم نہ ہو اور دنیا میں کسی کا بھیید معلوم نہ ہو یہ اہم عابدوں کے واسطے مخصوص ہے کہ ملائکہ جسکی برکت سے اعمال مومنین کو آسمان پر لیجاتے ہیں اہل تحقیق کہنے میں کہ جس اسم کی دعوت منظور ہو تو چاہیے کہ بندگان خدا کے ساتھ شفقت و نوازش اختیار کرے تاکہ ایرد تعالیٰ اس کو اپنا منہر الطاف قرار دے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز انبی و نعم اس اسم کا درو رکھے تو کسی مقصود سے ناامید نہ ہو۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ جو شخص کوئی اسباب معیشت نہ کہتا ہو اور درویش ہو یا یار و دیار سے دور اور مجبور بادختر سخت بستہ ہو۔ یا مرض غیر العالج ہو۔ یا ایسی مراد جسکی تدبیر دشوار ہو۔ یا ہم سخت درپیش ہو۔ تو چاہے کہ بعد غل اور صنوبر کامل کے دو رکعت نماز یا شروع و ختم ادا کر کے اسی طرح ہر روز سجادہ و متوجہ قبلہ تو مرتبہ یا لطیف پڑھے تو وہ مراد و حاجت ایسی خوبی سے حاصل ہو جائے گی جبکا خیال بھی آسکتا ہے ایک نے اکابرین سے اس اسم کے خواہش میں فرمایا ہے کہ فیہا اسرار عجیبة و اعواد جلیلة فی السقیح فی ایتان جمیع ما یطلب فی الخلوۃ من المکاشفات و التجلیات و آثار ما یراقبہ من الکمالیۃ الفاہ و الباطنیۃ و حصول رتبة المحبة و دفع الشدائد و الاہام بفضل اللہ و رحمۃ موافق طریقہ شیخ ابو العباس کے دعوت کبیر اور دعوت نکبیر اس اسم کی یہ ہے کہ گنیمت عقیق یا بلور یا نفقہ فاص پر اس اسم کی تکریر کرنی جو بخش کر کے نہایت طہارت و تعلیم سے رکھے اور زمانہ دعوت میں کبھی کبھی اسکو

دیکھا کرے اور بعد ورد اسم کے آخر محاسن میں ان کلمات کو از سرِ فلوس تعظیم پڑھا کرے
یا لطیف لطیفی بلطفک اور موت دعوت ۵۷ روزہ میں اور اگر نقش کرے۔
خاتم پرمیہ ہو تو دو پارہ کاغذ پر لکھ کر ایک کو تنوید کرے اور دوسرے کو پیش نظر رکھے
اور ہر شبانہ روز میں سات ہزار میں سو مرتبہ پڑھا کرے زمانہ دعوت میں عالم خواب
بیداری میں بہت سے عجائب غرائب دیکھنے میں آئیں گے اور انواع علوم و خواص
اور پسر کشف ہونگے لیکن چاہئے کہ اس پر استغاثت نہ کرے کہ باعث حجاب ہے۔ اور اجابت
دعوت اور کشف حالات اور اطوار حقایق میں اثر عظیم رکھتا ہے شیخ مغرب فرماتے ہیں
کہ دو نقش مرجع اللہ لطیف بعبادۃ یزید من یشاء کے لکھ کر ایک ہمیشہ
زیر نظر رکھے اور دوسرے کو موم چاہے کر کے کاہ میں رکھ لے واسطے صفا سے بطن
جلالے قلب اور تسخیرِ قلوب اور وسعت رزق اور کثرتِ مال اور اور معنوی اعدا و تمنا
مطالب کے خواص سجد رکھتا ہے اور وقت تحریرِ مریعات اور دعوت اسم کے چاہیے کہ غفلت
اختیار کو بے لباس پاک اور معطر پہنے اور بخور جلائے اور اکثر صائم رہے اور ستر
دعوت اسماء شرح اسم رحیم میں بیان کی گئی ہیں۔ او نقش خاتم موافق روش شیخ کے
چاہیے۔ دوسرے طریقہ سے نقش کرے۔ اگر شرح تفصیل اس اسم کی یاد دہرے
اسم کی اس سے زیادہ مطلوب ہو جو اس نسخہ میں بیان ہوئی ہے تو شیخ کبیر شیخ کی
مرآت جمع کرے نقش خاتم و تفسیر اسم یہ ہے۔

۳۲	۳۵	۳۸	۲۲	ف	ی	ط	ل
۳۶	۲۵	۳۱	۳۶	ط	ل	ف	ی
۲۹	۲۰	۳۳	۳۰	ل	ط	ی	ن
۳۲	۲۹	۲۶	۳۹	ی	ف	ل	ط

اللہ لطیف	عبادہ	یزوت	مریشام
من یشام	یزوت	عبادہ	اللہ لطیف
عبادہ	اللہ لطیف	مریشام	یزوت
یزوت	من یشام	اللہ لطیف	عبادہ

(انجیر) یعنی آگاہ پوشیدہ باتوں پر۔ یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے مجتہد بنزیر اور مقبول ہوتے ہیں۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت میں مشغول ہونا چاہے تو لازم ہے کہ بندگان خدا کے ساتھ اپنے ظاہر و باطن کو صاف کرے اور بدی کا میلان دل سے دور کرے اور سبہوں کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آئے تاکہ خداوند بخیر اس کو اسرار قلوب سے باخبر فرمائے اور دعوت اس اسم کی ان تنہاں کے مناسب ملے کہ بوافعال میں گرفتار ہوں۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کو کثرت پڑے شر شیطان اور جو سلطان اور بلائی ناگہانی سے محفوظ ہے لیکن امداد و مدد مقرر نہیں کئے ہیں اور شیخ ابو العباس لکھتے ہیں کہ جو کوی موافق مدد کسیر کے اکیس روز تک پڑے تو شرف و جلال و عبادان سے محفوظ رہے۔ اور اسرار نہانی اور اندیشہ قلوب غلایق اور غمیں اشیاء وغیرہ پر مطلع ہو۔ مدد کسیر ۲۲۳۶ میں اور

ملج یہ ہے

۲۰۲	۲۰۵	۲۱۰	۱۹۵	ر	ی	ب	خ
۲۰۹	۱۹۶	۲۰۱	۲۰۶	ب	خ	ر	ی
۱۰۷	۲۱۲	۲۰۳	۲۰۰	خ	ب	ی	ر
۲۰۴	۱۹۹	۱۹۸	۲۱۱	ی	ر	خ	ب

(الحلیم) یعنی بردبار اور گنہگار روئی سزا میں تاخیر کرتی والا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ آب و طعام کا مخلوقات کے لئے مرتبہ مرکب ہونا اور قیام عالم اس اہم پرہیز کی برکت سے ہے۔ اہل طریقت بیان کرتے ہیں کہ جو اس اہم کی دعوت چاہے تو اول لازم یہ کہ آبِ حلیم سے اپنی آتشِ خشم کو بجھائے اور ہر چند غلیظ اوس کے ساتھ بے ادبی و گستاخی سے پیش آئیں یہ تحمل و بردباری کو اپنے ہاتھ سے نہ بے اگر کسی سے تکلیف پہنچے تو اس پر شفقت و رحمت کرے اور قہر و غضب کا اظہار نہ کرے اور یہ دیکھے کہ خدا تعالیٰ باوجود کمال طاقت و قدرت کے نہ گمان نافذ کے ساتھ کیسا حلیم کرتا ہے اور روزی کچھ دیتا ہے اور ان کے گناہ و بے ادبی کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص قہر شاہی سے خائف ہو تو تنویر الحلیم پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بادشاہ کی آتشِ غضب بجھ جائیگی اور اگر آبِ پاشی کے وقت زراعت کی برکت کے واسطے اس اہم کو کاغذ پر لکھ کر اوس پانی میں دو دے تو جس زمین پر وہ پانی جائے گا اوس میں برکت زیادہ اور بہت نفع حاصل ہوگا اور ہر مذہب تمام آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور دعوت اس اہم کی اوس کے مناسب مال ہی جو کسی ظالم و جابر کے ظلم و جور سے پریشان ہو تو اسکا بکثرت دہ کرے تاکہ اوس کے شر سے نجات پائے۔ اور اگر بعد ہر نماز کے ۸۸ مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے تو غم و بد اور کبر و حسد و بغض اوس سے نایل ہوں اور تمام افعال ذمہ سے پاک ہو جائے اور انسان کی کوئی عیوب و غائبے بد سے بدتر نہیں ہے۔ تیغِ معریت فرمایا ہے کہ جو شخص بالین بمبارک ایک مرتبہ قاسمہ ادا کیا وہ بار اسمِ الحلیم پڑھ کر اس پر دم کرے تو خدا اوس کو شفا دے گا۔

اسکو بزرگوں نے آزمایا ہے۔ اور اگر کسی سے ممکن ہو کہ ستانوے روز تک موافق عدد تکسیر کے حسب شرائط مذکورہ پڑھے تو ایسا علم اسکو میسر ہوگا کہ اگر حباران عالم اوپر جو رطلکم کریں گے تو یہ صبر بردباری کریگا اور اس درجہ پر اسکا علم پہنچے گا کہ سلاطین عصر اس کے محکوم اور جن انس اس کے مطیع و مسخر ہوں گے اگر تقویٰ کی ریتا رکھے گا تو مرتبہ بلند پر پہنچ جائیگا اور صفائی باطن و جلای قلب اور علم خود میں شایا دست عطا ہوگا بلکہ دفائن عالم پر اطلاع پائیگا۔ لیکن اس اسم کے ختم میں اس کو لازم ہے کہ اگر خزانہ ہائے عالم اوپر نظر کرے تو اوپر نگاہ نہ کرے خداوند تعالیٰ اس کو تمام خلق سے بے نیاز و مستغنی فرمادے گا۔ اور خود اس دعوت کے بکثرت میں۔ عدد تکسیر ۵۲۸۔ اور نو عدد تکسیر ۶۸۶۲۔ ہمیں کہ ہر روز اس قدر پڑھنا چاہیے اور چار نوشتیں حسب ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے کہ از غنیم اور خواص بے شمار ظاہر ہوں گے اور ان مرعبات کا اس علم کے استادوں نے کتب الخوارزم رکھا ہے۔

۲۱	۲۵	۲۸	۱۷	م	ی	ل	ح
۲۴	۱۵	۳۰	۲۶	ل	ح	م	ی
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹	ح	ل	ی	م
۲۲	۱۸	۱۶	۲۹	ی	م	ح	ل
۲۳	۲۶	۳۱	۱۶	م	ی	ل	ح
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸	ل	ح	م	ی
۱۹	۳۳	۲۵	۲۲	ح	ل	ی	م
۲۷	۲۱	۳۰	۳۲	ی	م	ح	ل

(العظم) یعنی خدای بزرگ اور بزرگی اوکی اس سے زیادہ ہر جس کو
 و ہم و ادراک معلوم کر سکے۔ یہ وہ نام ہے کہ جسکی ہیبت سے ملائکہ و رسل عاجز ہیں
 اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اسکا ورد و عمل کرنا چاہے تو چاہیے کہ اپنے نفس کو خوار و ذلیل
 جانے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر عمل کرے تاکہ خدا عظیم
 اسکو اس میں بے غلط فرمائے کہ جو اس دیکھے بے اختیار اوکی تعظیم ہلائے اور
 اوکی فرمانبرداری کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کی مداومت کرے خدا تعالیٰ
 اسکو عظیم القدر اور اپنے بندوں میں معزز و مکرم فرمائے۔ اور دعوت اس اسم کی
 ان اشخاص کے مناسب حال ہے کہ طالب تہ و جاہ و عظمت ہوں یا وہ شخص کہ مرتباً
 بزرگ پر ہونچا ہو اور یہ چاہے کہ اس عزیز و وفار کو قیام رہے۔ یا وہ شخص کہ
 خوار و ذلیل ہو اور فقیر کی عظمت پر ہونچنا چاہے تو پانچ مجلس مرغ پر
 طلای محلول سے شرف آفتاب میں اس نقش چار و چار کو کھے اور اگر تیسرہ
 تو کاغذ زرد پر سیاہی سے بچے خوب کر سکتا ہے۔ اس طریق سے لکھ کر اپنے پاس
 رکھے۔ شیخ معرب فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت کرے اور ان مرتعات کو اپنے
 پاس رکھے اور ہر روز گیارہ عدد تکبیر کے پڑھا کرے چالیس روز میں سلطنت کا
 مالک ہو۔ اور سکندر ذوالقورن کی سلطنت اس اسم کی برکت سے تھی اور حکمائے
 اہل علم کے واسطے یہ مرتعات مرتب کئے تھے لازم ہے کہ بعد اتمام چار کے ہر روز ایک عدد
 تکبیر کا پڑھے جو ایک ہزار بیس ہوتے ہیں۔ اور گیارہ عدد تکبیر
 کے گیارہ ہزار دسویس ہیں اور عدد تکبیر مع صد و موخر کے ۶۰۹۰۔
 اور مجموعہ شترہ ہزار تین سو دس ہوتے۔

۵۲	۵۵	۵۸	۶۵	م	ی	ظ	ع
۵۷	۶۶	۵۱	۵۶	ظ	ع	م	ی
۶۷	۶۰	۵۳	۵۰	ع	ظ	ی	م
۵۴	۶۹	۶۸	۵۹	ی	م	ع	ظ

(العقور) یعنی بچنے والا گناہوں کا۔ اس نام کی برکت سے توبہ گناہوں کی قبول ہوتا ہے۔ اہل تحقیق نے کہا کہ جو اس اسم کی دعوت کا قصد کرے تو لازم ہے کہ لوگوں کے جرم اور تقصیر کو معاف کرے تاکہ خدا سے بخور اس کے گناہوں کو بخش دے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ خطرہ سے محفوظ رہنے اور تمام امور کو پوشیدہ رکھنے کی فرض سے اس اسم کو ایک ہزار دو سو مرتبہ سیاہ پتھر پر پڑھ کر مومنین و مومنات کے بچے کے ملائح سے عاجز ہو تین کاغذ کے پرچوں پر لکھے اور ہر پرچہ پر تین بار یا غفور پڑھ کر نکلجاوے حکم خدا اس مرض سے نجات ہوگی اور اگر کوئی غمزدہ یا مریض کسی سے تو اس کا بیخ و بن غم و فحش و سرور سے بدل جائے گا۔ اور اسکی دعا مست کرنے سے خرم و شادان رہے گا مریض کی سیر و عیادت یہ مین

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۷	۳۱۴	ر	و	ف	ع
۳۲۶	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵	ف	ع	ر	و
۳۱۶	۳۲۹	۳۲۲	۳۱۹	ع	ف	و	ر
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۸	و	ر	ع	ف

(الشکور) یعنی عامت قلیل سے کرامت کثیر عطا کر نوالا۔ یہ دعا

مبارک ہے کہ خلقت ارحم سے پانچ لاکھ برس قبل مخلوقات کا رزق الکی برکت سے موجود ہو گیا۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ رزاق مخلوقات رزاق عالم کو جانے اور اس کے سوا کسی مسئلہ پر اعتقاد رکھے اور اگر واسطے دفع غم و پریشانی خاطر کے اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پی جائے تو غم دینے والا ہو جائے۔ بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو تنگی معیشت سے پریشان ہو اور حسرت کے ساتھ روزگار بسر کرتا ہو تو اس اسم کی مداومت رکھے تاکہ ابواب رزق اور سپر شادہ ہوں۔ اور جو شخص چار روز تک ہر روز عدد کبیر سے یعنی ایک ہزار دفعہ سے زیادہ پڑھا کرے تو خداوند شکور اس کے باطن کو حسد و حسد سے پاک فرمائے گا۔ اور اگر کسی کو تیرگی چشم ہو تو اس اسم کو اکتالیس دفعہ آب پاک پر دم کر کے آنکھوں کو چند مرتبہ اس پانی سے دھوئے شفا پائے گا۔ اور اس فرج کو لکھ کر باطرات اپنے پاس رکھے تاکہ خواص کثیر ظاہر ہوں۔

۱۳۱	۱۳۲	۱۳۶	۱۲۷	ر	و	ک	ش
۱۳۶	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵	ک	ش	ر	و
۱۲۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹	ش	ک	و	ر
۱۳۳	۱۲۸	۱۲۷	۱۳۸	و	ر	ش	ک

(العلی) یعنی بلند مرتبہ کہ کوئی اور کا شریک و ہمین نہیں۔ یہ وہ نام مبارک ہے کہ جسکی خلقت سے انبیاء و اولیاء و ملائکہ متزلزل ہیں۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم بزرگ کی دعوت چاہے تو ضرور کہ اپنے آپکے تمام مخلوقات سے زیادہ ذلیل و خوار و حقیر سمجھے تاکہ خداوند عظیم اس کو مالی جناب اور بزرگ

و شخص چاہے کہ دعوت اس فہم کی بجائے تو چاہیے کہ خداے کبیر کو بزرگی برتر
جانے اور کسی کو بزرگی درگاہ میں فہم الف را اور عالی مرتبت نہ سمجھے۔ کیونکہ انبیاء
و اولیاء و اقطاب حضور و شروع سے پیشانی عجز اوس کے آستانہ پر رکھے ہوئے ہیں
پس حج کوئی عالم صورت و سیرت میں طالب حارہ و منزلت ہو تو لازم ہے کہ ہر روز سات
ہزار مرتبہ پڑھا کرے تاکہ قدر و شرف پائے لیکن چاہیے کہ اوس پر نماز ان نہ ہو بلکہ
عالم حقیقی کی بار و منزلت کا خواہان ہو تاکہ زبانتکار قرار نہ پائے۔

ایک اُنے اکابرین سے فرمایا کہ جو کوئی ایک سو بیس روز تک اُن شتر اُٹاکے
ساتھ جو خواہ اسم الرحیم میں بیان کئے گئے ہیں اس اسم کی دعوت تین
مہر و رہے اور ہر شبانہ روز میں ایک ہزار چار سو چھیاسٹ بار ورد کیا کرے
اور اخیر چارمین خلوت اختیار کرے۔ ہر فیہ درت باہر نہ آئے۔ ترکہ حیوانات

اور اکل حلال لازم جائے۔ تو اس اسم کی جلالت سے ارواح انبیاء و اولیاء و سید عالم
ہونگے۔ اور ملائکہ اوس سے مانوس ہونگے اور بیشتر رات کے وقت استرا
عالم ارواح و ملکوت و عجائبات عالم کبیر کے اوس کو خبر دیں گے اور فیاضیت
کے سفر ہو جائیں گے اور اکابر و عمائد و امراء و قضاة و ملوک رعایا اوس کے پہننے
کے مشتاق رہیں گے اور خداوند تعالیٰ عالم صورت و معنی میں اوس کو بزرگی عطا
فرمائے گا۔ اس اربعین آخر میں چاہیے کہ شب روز ذکر و تکرار میں مصروف
رہے اور شتر ہزار بار سے کم نہ پڑے بلکہ زیادہ پڑھے تو کچھ ہرج نہیں اور عورت
شروع کرنے سے پہلے ایک انگوٹھی فقرہ خالص کی ساعت سعیدہ اور نظر شریک
میں جسے تثلیث کہیں و شرف سعدین وغیرہ کے تیار کرے اور حرف اکہ کو

حسب طریقہ آئندہ اوس خاتمہ برکنہ کرے جب تیار ہو جائے تو روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا پنجشنبہ کو قبل از صبح آب روان یا خانہ خالی میں غسل کرے اور با وضو استغفار و درود شریف پڑھ کر انگوٹھی کو پہنے جب دعوت شروع کرنا چاہے تو اول بہت خلوص اور حضور قلب سے یا کبیر یا کبیر کہے اور زمانہ دعوت میں نقش خاتمہ کو دکھا کرے اور اہم کے مطلب معنی کا دلیلیں خیال رکھے اور ہر مجلس کے آخر میں کہے یا کبیر اکبرنی اور چند مرتبہ درود بھیجے بلکہ ہر دعا کے اول و آخر میں درود بھیجنا باعث اجابت دعا ہے اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ان تین چلون میں ہر شبانہ روز موافق عدد اول کے پڑھنا زیادہ موثر ہے اور عدد اول سات ہزار ہیں۔ اولا کسیری و عددی اسم کبیر کی یہ ہیں۔

۵۷	۶۱	۶۲	۵۰	ر	ی	ب	ک
۶۳	۵۱	۵۶	۶۲	ب	ک	ر	ی
۵۲	۶۶	۵۹	۵۵	ک	ب	ی	ر
۶۰	۵۳	۵۴	۶۵	ی	ر	ک	ب

(الحفیظ) محفوظ رکھئے واللہ ہر ایک کا اوس چیز سے جو اوس کے دل سے باعث خرابی ہے۔ اس نام کی برکت سے حضرت یونس نے عذاب طوفان سے نجات پائی۔ اسکی زکوٰۃ دیتے والے کو چاہیے کہ اول اپنے دل و چشم دست و زبان کو تمام ظاہری و نہاہی سے محفوظ رکھے تاکہ خدا سے حفظ جیات سے اسکی حفاظت فرمائیے۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ حرق و غرق اور شرعہ اور حرام سے محفوظ رہے تو اس اسم کو لکھ کر تھوپہ کوکے اوپر اور

پر بانہ سے۔ اور حضرت امام رضا سے منقول ہے کہ جو شخص موافق اعداد کے کہ نوسو اٹھانوے میں کمر بروز جمعہ دو نماز خطا مارے گنہگار ہو جائے تو یکدم خدا و سوسہ شیطان اور خوف سلطان اور آفت سباع و مار و عقوب اور خیالات فاسد سے خدا کی پناہ میں رہے گا۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی سب ذیل لوح نقرہ پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو شر فلان و مرگ مفاہات و قمری و درویشی اور تمام امراض و بدیات آخر الزمان اور غم و غصہ سے محفوظ رہے اور اگر لوح نقرہ میسر نہ ہو تو شرف آفتاب میں کاغذ ہی پر تحریر کرنا بھی فایده رکھتا ہے اگر یہ نوشتہ مال میں کھدایا جائے تو چوری نہ ہو۔ اگر اہل کشتی اسکا در و درکن پہنچاؤں و آفات ہجر سے محفوظ رہیں۔ مریح یہ ہے۔

۲۴۸	۲۵۶	۲۶۶	۲۷۶	ح	ف	ی	ظ
۲۶۳	۲۳۰	۲۴۵	۲۶۰	ی	ظ	ح	ف
۲۳۳	۲۶۲	۲۵۱	۲۴۲	ظ	ی	ف	ح
۲۵۴	۲۳۹	۲۳۶	۲۶۹	ف	ح	ظ	ی

دوسرا طریقہ یوں ارشاد ہوا ہے کہ جو شخص اس اسم کی تکبیر کو عقیق یا بلور پر کندہ کرے یا لوح نقرہ پر جسمین یا پانچوان حصہ سونا پر نقش کرے اور چاہے کہ نقاش اور صاحب حوۃ و دون با طہارت ہوں جبکہ کے یا دوشنبہ کے روز سہت سعید میں کہ قمر ناظر سجود ہو مکان خلوت میں متوجہ قبلہ ہو کر لوح تیار کرنا لازم ہے (یا حفظ اخفطی) دس سطر میں اسکی تکبیر کی میزان پوری ہوتی ہے چاہے کہ زمام کو چھوڑ کر بانی نو سطران کو نقش کرے اور نقاش و عامل دونوں

نقش کرتے وقت اوسکا در درگزیں اور کوئی بات نکمین جب نقش ہو چکے تو صبا
دعوت یوح کو معطر کر کے محفوظ رکھے پھر معبرات یا حمبہ یا اتوار کے روز طے اصباح
آب روان میں یا خانہ غالی میں غسل کرے اور حمام میں نہجائے بعد غسل دو رکعت نماز
بجالاتے بعد اذان موافق عدد تکبیر کے پڑھے اور یوح پر نظر رکھے یوح تکبیر یہ ہے
اگر مجموعہ اعداد تکبیر کو مربع میں درج
کرے اور نگین خاتم معین یا بوجہ کا ہوا ہو
اور نگلی میں پہنے اور وقت دعوت یوح خاتم
پر نظر رکھے اور آہستہ آہستہ یا حقیق پڑھے
اور احتیاط بھی پڑھ سکتا ہے اور آخر مجلس
کے یا حقیق احتیاطی اور اسپر مروت کرے
تو بہت اچھا ہے۔ ورنہ غافل دعوت ان نام کو
انہی روز میں جنہیں بعد تکبیر پڑھنا چاہیے
اگر اوس کے بعد تعداد و دروین کی کرے
تو کچھ ہرج نہیں لیکن ترک کرنا چاہیے۔
جو شخص کہ یہ دعوت بجالاتے تو تمام آفات و بلیات و شر و شمنان اور قہر سلطان و
کید زمان و مکر شیطان و سحر ساحران و امراض مصلب و آفتنہ ہا و آخر الزمان سے
محفوظ اور ہمیشہ قہر حمایت حق تعالیٰ میں رہے اور جمہیت باطن اوس کی حاصل ہو
اور چاہیے کہ اپنے آپ کو بکارت سے بچائے اور ہمیشہ با و منور رہے اور وقت بنات
و تقاضا حاجت بشریت الامح کو اپنے پاس سے چھوڑ کرے اور اد کو نہایت

سوز و کرم رکھے تاکہ نئی مفاہد اوس کے بہت جلد پورے ہوں۔
 بعضوں کے نزدیک اعداد و کسیر محفوظ ۶۱۷۴ اور معہ صدر و موخر کے ۱۲۳۴۷
 ہیں۔ اعداد و کسیر یا حفظ کے ۶۵۰۴۔ اور معہ صدر و موخر کے ۱۰۱۴۹۔ اور
 اعداد و کسیر کے ۲۹۹۴۔ اور معہ صدر و موخر کے ۵۹۸۸ ہوتے ہیں۔ اور عدد
 اصلی حفظ کے ۹۹۸ ہیں۔ نقش قائم یہ ہے۔

۵۱۳۸	۵۱۵۰	۵۱۴۹	۵۱۴۳
۵۱۴۸	۵۱۴۴	۵۱۳۷	۵۱۵۱
۵۱۴۱	۵۱۴۷	۵۱۵۲	۵۱۴۰
۵۱۵۳	۵۱۳۹		۵۱۴۶

۵۱۴۲

(المقیات) یعنی طاقت رکھنے والا
 ہر چیز کی نگاہت اور ہر کام کی قدر
 معیار پر۔ تمام مخلوقات کی پرورش اس
 نام کی برکت سے ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں
 کہ جو اس اہم مبارک کا احصا کرنا چاہے
 تو لازم ہے کہ ہمیشہ اپنے اوقات کو بندگانِ خدا کے کام میں صرف کرے و شگرتی
 افتادگان اور خاطر جوئی عاجزان میں مشغول رہے اور دوست و دشمن سے شفقت
 و رحمت میں دریغ نہ کرے تاکہ ایزد تبار اوس کے نفس کو ادسکا مطیع فرمائے اور یہی
 قوت اوس کی طلب کرے جس سے ایک دم میں اژدہا سے کوہ پیکر کو زیر کرے۔
 اور جو کوئی اپنے نفس کو عذابِ گرسنگی و تشنگی سے معذب کرنا چاہے لیکن اس پر قادر
 نہ ہو یا قیام و ترک لذائذ کی طاقت نہ رکھتا ہو یا قحط سالی میں خدا سے قلیل بزرگوار
 یا بچہ کا دودھ چوڑا نا بغیر تکلیف کے مد نظر ہو یا غربت میں کسی مصیبت کا سامنا
 یا کسی بیچن میں آبِ طعام میسر نہ آئے تو لازم ہے کہ اس نامِ پاک کو بافتاد تمام
 مرتبہ پڑھ کر کوزہ خالی میں دم کرے اور پانی بھر کر چمکے یا پلاوے سے تمام مٹی

ذکر ہو گیا اور بیابانِ حشت نشانِ مین درو کرنے سے خدا تعالیٰ اوس کو
 صبر و استقلال عطا فرمائے گا اور تکلیفِ حشر سے نجات دیگا۔ مگر موافقِ مدد
 تکسیر کے جو قبولِ شیخِ مغرب علیہ الرحمۃ کے (۱۲۱۰۹) ہیں ہر صمدِ مند و فرس کے
 خاکِ طاہر پر دم کر کے غلبہِ جرم و دشمنی میں جب صبرِ خوب سے توفیقِ الٰہی سی یہ خاک
 پانی میں ڈر کر کے سوئنے سے تسکینِ نسی تھم حاصل ہوگی۔ اور غریبِ وطن اس نام
 کے درو کرنے سے شاد کام و توکروطن کو موجبِ کرگاہ لیکن میں ذکر کو اپنے پاس
 رکھنا چاہیے۔

۱۳۰

۱۳۶	۱۴۰	۱۴۳		ت	ی	ق	م
۱۴۲	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۱	ق	م	ت	ی
۱۳۲	۱۴۵	۱۳۸	۱۴۵	م	ق	ی	ت
۱۳۹	۱۳۴	۱۳۳	۱۴۴	ی	ت	م	ق

(الحسب) یعنی خدایق کی قضا و عبادات اور دفعِ بلیات میں کفایت کرنے والا
 اس نام کی قوت سے کرام الکا تبین بندوں کے افعال پر مطلع ہوتے ہیں۔
 خوش نصیب کہ واسطے دشمن قوی کے و در کرنے روزِ پنجشنبہ سے اجتناب کرے اور ہر روز
 ۸۰ مرتبہ پڑھا کرے۔ بہت جلد اوس کے شر سے خلاص ہوگا۔

اہلِ محبت نے فرمایا کہ جو اس اسمِ جاگ کا احسا کرنا چاہے قوال لازم ہے کہ ہر روز چھ
 اعلانِ ذبیحہ کا حساب کر کے اوس سے پشیمان اور زہر ہوا کرے اور خلقِ خدا کے گناہ
 پر سے کوئے کشش کیا ہے اور اپنے نام کا خداوند کار ساز کے سپرد کیے
 تاکہ روزِ حسابہ ذہرِ قساں ہو۔ بزرگانِ دین نے فرمایا ہے کہ جو خائف ہو شر و

اور اندیشہ دزدان اور چشم زخم و کید عدو اور مہمایہ و رفیق بد و ترس ساطین عالم
جابر و بلا سے سفر و تقاضا سے ترغواہ سے یازدہ و زوجین نامواخت ہو
تو چاہئے کہ جمعرات کے دن سے بدھ کے دن تک روزہ رکھ کر ہر روز (۷۷) تہ
صبح کے وقت اور اسی قدر شب میں پڑھا کرے حسبی اللہ الحسب انشاء اللہ
مراو حاصل ہوگی اور تمام مصیبتوں سے نجات پائے گا۔ اس زمانہ کے بعد پھر روزہ
کی ضرورت نہیں ہر صبح و شب موافق عدد مذکور کے در در کے تو اس اہم بزرگ کی کسرت
وہ اور اس کے اہل میاں تمام آفات و بلیات یں نہایت محفوظ رہیں گے۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چار کلمے یعنی حَسْبِيَ دَبِّي مَن كُلِّ
مُجِبَّ جَوَقْتِ كَذَابِ عَلِ بِاسْمِ سَعْدِیْنِ سے ناظر اور قمر مخواست سے
ساقط ہو مربع چار در چارین درج کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۲۱ مرتبہ
پڑھا کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اگر تمام عالم بھی اوسکا دشمن ہو تو کوئی نصرت اوسکو
نہیں پہنچے گی اور اگر کوئی کسی تہمت میں گرفتار اور عالم وقت کی پیشی سے اندیشہ
ہو تو اس مربع کو پاس رکھ کر سامنے جائے اور اس اہم کو پڑھتا رہے جب تک کہ اس کے
سوال و جواب کیا جائے۔ خدا تعالیٰ اس عالم کو اوسپر مہربان درجیم فرمائے گا اور اس
پاس سے صبح و سالم مراجعت کرے گا۔ اگر اطلس سبز پر طلا و محلول سے لکھے تو اور بہتر ہے
نقش و مربعات یہ ہیں

۱۹	۲۵	۳۱		ب	ی	س	ح	مربع	من کل	ربی	حسی
۲۹	۷	۱۷	۲۷	س	ح	ب	ی	مربع	ربی	من کل	مربع
۹	۳۵	۲۱	۱۵	ح	س	ی	ب	مربع	من کل	حسی	ربی
۲۳	۱۳	۱۱	۳۳	ی	ب	ح	س	ربی	حسی	من کل	مربع

الحلیل یعنی خدا بزرگ ہو اپنی ذات و صفات میں۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نام مبارک کا ورد و التزام چاہے۔ تو اس کو لازم ہے کہ علم و عین اس امر کا کہ عظمت و بزرگی مخصوص خداوندین ہی اور نہایت بندہ ذیل کی عاجزی و مسکنت ہی جیسا کہ جناب فخر و جودات صمدیہ فرمائی ہو کہ **اَللّٰهُمَّ اَحْبِبْنِيْ مَسْكِيْنَا وَ اَمْتِنِيْ مَسْكِيْنَا وَ اَحْشِرْنِيْ فِيْ هَمِّهِمْ** اکیں جو شخص کہ سات دن تک ہر روز اس اسم کو مشک کے عطران و گلاب و شکر سے روٹی پر لکھ کر پائے اور ہر روز ایک روٹی صدقہ دی تو اس نام کی بڑے سے خلائق میں مغز و مکرم ہوگا۔ اور جو کوئی اس نام کو مشک رز عطران و گلاب سے ۳۷ مرتبہ کا غزہ یا ایک قلم سے لکھ کر یا زو سے ماست پر باندھے اور خانہ نقہ پر خشک ہو کر سونے کا ہو حروف کشیر میں نقش کر کے بائیں ماتھے میں پہنے۔ اور ہر روز موافق عدد و تکیہ کے پڑا کرے تو واسطی شمت و جاہ اور تقرب امر اور بہت قلب کے مجرب ہے۔ دعوت اس اسم کی موافق عدد و تکیہ کے ۷۱۵ عدد اور صدہ عدد و موخر کے ۷۰۰ ہیں اور صفت دعوت کے چارے کہ اکثر نقش خاتم بر نظر کیا کرے۔ نقوش تکیہ کی و عددی یہ ہیں۔

۱۸	۲۱	۲۲	۱۰
۲۳	۱۱	۱۶	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۷
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

ج	ل	ی	ل
ی	ل	ج	ل
ل	ی	ل	ج
ل	ج	ل	ی

الکریم یعنی خدا پاک ہے۔ اعد گنہگاروں کے جرم و تقصیر سے درگزر فرماتا ہے۔ شیخ ابوالعباس فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نام پاک کثرت و تکرار سے تفللق میں غرضہ مکرم

اور اگر سوتے وقت اس قدر پڑے کہ نیندا جاتے تو ملائکہ اس کے واسطے دعا کرے گی
 اور دعائے ملائکہ مربع الہا جابتہ ہے۔ اور اس کا ہر دفعہ درویشی اور فکر سعادت میں
 مفتاح رزق ہوگا۔ اور ایسی جگہ سے روزی لے گی کہ جہاں گمان بھی نہ ہوگا۔ ورواں
 نام کا یا عدد کبیر کے موافق کرے یا عدد نکسیر کے مطابق۔ اور عدد نکسیر الکسیر کے
 ایک ہزار آٹھ سو چھ اور اعداد اہلی و دوستر اور کبیر یک ہزار اور عدد کبیر یا الکسیر یا کبیر
 چھ سو چھ یا اعداد نکسیر پنج مغرب سے صبح و موخر کے تین ہزار دس یا کبیر چھ
 صبح و موخر کے دو ہزار دس و ستر اور بے صبح و موخر کے ایک ہزار چھ سو تین ہزار
 فارسی کو اختیار ہو کہ جس عدد سے چاہے ہے۔ اور مربع اس نام کا وسعت رزق کے
 واسطے اثر عظیم رکھتا ہے۔ خواہ روس نکسیر کے عدد ہی یا روس کبیر کے اعداد سے لکھا جائے
 لیکن خاتم فقرہ پر نقش کرنا چاہیے۔ اور طلحہ سعیدین پہنے تاکہ اثر عجیب ظاہر ہو اور مربع
 عدی کو مشرف آفتاب یا ثلث و شمس سعیدین میں کہ فر سعیدین سے متصل اور تحسین سے
 منصف ہو اس اسم کے اعداد کو ساتھ اپنے نام کے عدد بھی لوح فقرہ پر نقش کرے اور اگر
 میسر نہ ہو گا فذکر لکھے اور عجیب لوح یا خاتم اپنی پاس کیجو تو لازم ہے کہ ہر روز نا کبیر اور دوسو
 ایک ہی مرتبہ پڑے۔ نقوش نکسیری و عددی کی مثال یہ ہے۔

۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	ک	ی	ر	م
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	ک	ی	ر	م
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	ک	ی	ر	م
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	ک	ی	ر	م

الرقیب یعنی محافض کرنا والا۔ ہر شخص اور ہر چیز کی ہر حال میں۔ حضرت غیب

جب گو سفند کہ چرانے کو بیاتے تھے تو اس نام کا بکثرت ذکر کرتے تھے تاکہ اس کی برکت سے محفوظ رہیں۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جس شخص کا دشمن قوی ہو تو چاہئے کہ سات مرتبہ اس کو پڑھ لیا کرے اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ شیخ نے کہا کہ جو شخص اپنی نفس اہل و عیال کی حفاظت چاہتا ہو تو اس اسم کو روزمرہ حقیقت ممکن ہو در دین رکھے۔

تقویٰ اسم ربیب یہ ہیں

۷۷	۸۳	۸۹	۹۳
۸۷	۹۵	۷۵	۸۵
۹۷	۹۳	۷۹	۷۳
۸۱	۷۱	۶۹	۹۱

ر	ق	ی	ب
ی	ب	ر	ق
ب	ی	ق	ر
ق	ر	ب	ی

المجیب یعنی خدا اجابت کرنا والا ہے اس شخص کی جو اس کو پکارے۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے چھری حضرت اسماعیل علیہ السلام کے گھوڑے مبارک پر چل سکی اور خدا تعالیٰ نے فدیہ پہنچا۔ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو چاہئے کہ حتی الامکان سالہ کی تجارتی میں تفصیل نہ کرے۔ اور اپنی حاجت سوسنے خدا کے کسی پر ظاہر نہ کرے۔ شیخ ابو سعید علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر دعا کے آخر میں ۲۰ مرتبہ یا مجیب یا یا مجیب کہاکرے اس کی دعا بہت جلد قبول ہوگی۔ اور شیخ شہاب الدین سہروردی نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس میں کوئی بے پاس رکھی ہر حال میں بیات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کسی کو کوئی بہیم عظیم درپیش ہو تو وہ شخص ایک ماہ میں اس نام کو نو سو بار پڑھے ہزار مرتبہ برص من البتہ اور اجابت ظاہر ہوگا۔ اور اگر ناگھن ہو تو انیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ تھنہ شاہی میں لکھا ہے کہ جو شخص مستجاب الدعوات ہو جائے

تو موافق بشر اید مذکورہ کے ہر روز چھ سو مرتبہ پڑھا کرے اور آخیر میں کہو: سُبْحَانَكَ
کَلَّهَا يَا ذَا الْجَلَالِ اَلَا کَرَّ لَهَا نَشَاءُ مَا شَدَّ تَعَامِدَ عَامِنِ اَوْ سَکِیَ تَبُولِ ہُوَ لَی - مَرَبَات
اسم عجیب پر ہیں۔

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۳	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

م	ج	ی	ب
ی	ب	م	ج
ب	ی	ج	م

الو اسیع یعنی خدا شادہ کر نیوالہی اپنے فضل و رحمت اور قہر و عدل کا اور ان سب کا
اپنے بندوں تک پہنچا نہی بعض اکابر نے فرمایا کہ جو شخص ننگی معینت میں مبتلا ہو اوسکو
چاہئے کہ اس اسم کو کوع فقرہ پر موافق حروف کبیر کے نقش کر کے اپنے پاس رکھے اور
اسکے پڑھنے کی مراد مت کہے۔ خدا اوس کو فلاح الہالی عطا فرمائے گا۔ اور پڑھنے کے بعد
۴۳۹۱۱۱ اعداد کبیر غار سو گیدہ مرتب ہیں۔ شیخ نے فرمایا کہ اس اسم عجیب اور خواص غیب
ان چاروں اسم کی دعوت میں نہیں آؤد وَاَلُو اَسِیْعُ اللّٰہِیْتُ الشَّہِیْدُ جو کوئی
چالیس روز تک موافق اعداد کبیر کے جوڑیں ہزار پچیس ہوتے ہیں ان اسم کی مراد مت کہے
تو انار عجیبہ فراخی رنق و ترقی مال و جاہ و تسخیر قلوب طایق کی متعلق سنا ہے کہ اگر مرتبہ اسم اللّٰہِیْتُ

۳۶	۳۷	۴۰	۲۶
۳۹	۲۷	۳۳	۳۸
۲۸	۴۲	۳۵	۳۲
۳۴	۳۱	۲۹	۴۱

و	ا	س	ع
س	ع	و	ا
ع	س	ا	و
ا	و	ع	س

الحکیم یعنی ملک والہو شیخ نے فرمایا ہے کہ مسکوال و دولت و نبوی حاصل ہو
 اور اس کے زوال سے ڈرتا ہو تو اس نام کو بکثرت پڑھا کرے تو اس کو عظمت و اقبال
 اور دولت میں حاصل ہوگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ ہر ہم و مختار کی آسانی کے واسطے
 اس نام کا بہت زیادہ درو کرنا باعث آسانی ہے۔ اہل حقیقت نے کہا ہے کہ جو شخص دعوت
 اس اسم کی چاہے تو اہل لازم پر کربان کو اعتراف کی محفوظ رکھو اور کارنامی مخلوقات میں
 دخل نہ دو اور عین رکھے کہ حکیم مطلق نے جو کچھ کیا ہے وہ عین مصلحت ہے لہذا ہر عاملین رضا
 نقیض اختیار کرے تاکہ خداوند تعالیٰ حقیقت انبیاء اور خواص امور اور پیر کشف فرمائے۔
 مستقول ہے کہ ایک روز ایک شخص خدمت جناب رسالت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا
 رسول اللہ میرے جان باب آپ پر فدا ہوں۔ میں مہربانیت مقروض ہوں۔ حضرت نے بظہیر
 یوم وعدہ ان آیات کے پڑھنے کے واسطے فرمایا۔ وہ بار بار پڑھا اور اسے عاکی کہ باختر
 قرض میرا ادا ہو گیا۔ لیکن قلع دنیا سے کچھ میرے پاس نہیں۔ حضرت نے پھر انہیں
 آیات کے پڑھنے کو ارشاد کیا۔ پھر ایک مدت کے بعد وہ آیا اور کثرت اعدا و مہمیا۔ بہ کا
 شاکی ہوا۔ اور پھر انھیں آیات کریمہ کی مدامت کا حکم دیا گیا۔ پھر ایک زمانہ گزرنے کے
 بعد اس نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ سلاطین و حکام سے بہت ڈرتا ہوں۔ فرمایا کہ انہیں
 آیات کی مدامت رکھو کسی سے مت ڈرو اور شہر کل و پریشانی میں ان آیات کا ورد کہہ
 راوی کہتا ہے کہ اس میں کیا حکمت تھی کہ ہر بار انہیں آیات کے واسطے ارشاد ہوا۔ ادا و دیکر
 آیت کو حکم نہ دیا گیا۔ اصحاب معرفت و حقیقت فرماتے ہیں کہ ان آیات کے ضمن میں معانی
 پوشیدہ ہے انہیں۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے ہر شب مع
 والدین کو یہ کرے تو ان کا کوئی حق پوراں خداوند باری نہ ہے سچا۔ بھات کریمہ یہ ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبَرُ يَوْمَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ
 رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْعِزَّةُ يَوْمَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَلَهُ الْفَضْلُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ
 وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الشُّوْبُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْمُلْكُ
 فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ۱۰۰ افسوس کہ شیخ ابوالعباس کے غزوہ
 تفسیر الحکیم! سنو سنو! میں اور عددیہ الحکیم مجاہد و بنیائیں ہیں۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۶	۱۳	۱۸	۲۳
۱۷	۲۴	۲۰	۱۴
۲۱	۱۶	۱۵	۲۷

ح	ک	ی	م
ی	م	ح	ک
م	ی	ک	ح
ک	ح	م	ی

الْوَدُودُ یعنی خدا تعالیٰ دوست ہی ہر دوست فرمانبردار کا۔ اہل حقیت فرماتے ہیں
 کہ اس نام پاک کی دعوت کرنے والے کو چاہئے کہ مخلوق الہی کی دوستی اور مطیعان باری
 کی اطاعت صدق پس اختیار کری اور صداقت و کینہ کو زمین راہ نہ دی تاکہ خدای و دود
 اس کو محبوب قلوب فرمائی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کے اسم پاک
 محمد کے دن ایک بار دہرائیں اور پھر ہر روز کسی اور طعام غیرین پر دم کے دو گلوں کو کھانا

تو بحکم خدا آپس میں مانوس ہو جائیں گے۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کا کوئی دشمن
 قوی ہو یا بہت سے دشمن ہوں تو چالیس روز موافق عدد کبیر کے اس اسم کو پڑھی باذن
 خدا دشمنی محبت سے بدل جائیگی۔ اور جو اہل قرآن بن نفیلہ امم الودود الحیدر بن
 لکھلہ کی کہ واسطے بقدرت و جاہ۔ اور حکام کے نزدیک عزت و احترام حاصل کرنے۔ اور
 کشادگی عہدات۔ و دفع غم و خزن اور بخت بستہ و دشمن قوی اور برائے حاجات اور صفائی
 باطن و رفع و سواں و حصول مرادات وغیرہ کے روز آخر شعبان یا روز غرہ صید قربان یا روز
 جمعہ غرہ پہاوی میں جس مقصد کے واسطے چاہے موافق اس شمار کے پڑھے۔ عدد کبیر دو ہزار
 دو سو پانچ۔ عدد وسط ایک ہزار ایک سو گیارہ۔ عدد صغیر ستر۔ اور لازم ہے کہ دعوت کے روز
 غسل کرے اور روزہ رکھے اور ایک مجلس میں پڑھ کر بخیر صحت سے اور متوجہ قبلہ ہے۔ کوئی
 بات نہ کری۔ اگر افطار کا وقت آجائے اور ختم میں کسی قدر باقی رہی تو بعد افطار و نماز شام
 پہر بقیہ بقدر ذکر پورا کرے لیکن اس درمیان میں نہ ہی کوئی بات کسی سے نہ کری۔ اور اس رات
 کی صبح کو جو کچھ ممکن ہو تصدق کری انشاء اللہ قتلے اسی ہفتہ میں اپنی مقاصد پر پہنچے گا۔
 صحیح نے فرمایا ہے کہ ایک شخص تھا قطاع الطین زانی اور بخوار۔ عاق والدین۔
 کاذب۔ وعدہ خلاف۔ یہودی مذہب۔ اور ہمیشہ مسلمانوں کو آندہ پوچھا کرتا تھا۔ ایک ہفتہ
 میں اس سے ملاقات کی۔ اور قیامت کا حال بیان کیا جس سے اس پر گریہ غالب ہوا۔
 اور پچھتے و درخواست کی کہ بڑے حق میں دیکھتے۔ میں کہا کہ سلام قبول کرتا کہ تھک چکا ہے
 کلمات عقلم کر رہی تھکی جس میں اللہ نے سے خدا تھکے مصالحت سے نجات بخشی۔ اس نے
 کہہ دیا اور مسلمان ہو اچھے۔ یہ کہہ کر اس کو دی جا کہ تین روز اس کو حفظ کرے۔ عید ہر روز
 غرہ ماہ رجب کو چھ تہا اس کو غسل کر کے اس اسم کی دعوت و احکام کو حکم دے گا۔

اور سنی بھی اسی زمانہ میں اسے سخی قلوب کے زکوٰۃ دی تھی جب وہ ختم کو بجالایا
 تو بیٹے دیکھا کہ اس نے مسلمانوں کے حقوق ادا کرنا شروع کئے اور جس کسی سے زمانہ
 جہل میں جو کچھ چھپاتا تھا اس کے ادا کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ انہیں عیوبان
 کے روز میز اور سکوعرفات میں دیکھا رنگ زرد اور ایک سال دھڑی ہوتے اور جو لوگ کھاد کو
 رنقا تھے وہ بھی اسی کے ہرنگ ہم آہنگ اس آدمی کے حبش میں ایک سمت سب
 سجد میں پڑے ہوئے مناجات میں مشغول ہیں اور کو نزدیک گیا۔ جب اس نے سجد سے
 سر اٹھایا تو مجھ سے کہا کہ اس شیخ تو نے دیکھا کہ حضرت دست نے اپنی کلام پاک کی برکت سے
 اس بندہ ناچیز کو کس وجہ سے کس درجہ پر پہنچا دیا۔ یا شیخ جو کچھ کہ ضمیر حلق میں ہی وہ سب
 میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ پھر اس نے ہندو نور مجھ سے بیان کئے جسے میری شکلات پر نہ
 حل ہو سکتے تھے اور میں وہ صفائی باطن مشاہد کی جس سے ہر کمرکن نہ تھا پھر وہ سب مجھے
 عرفات میں آ کر اور یا وود وود یا وود وود زبان پر جاری تھا۔ یہاں تک کہ اس نے مجھ سے
 شکلیں۔ اور پھر میں انہیں سے کیونہ دیکھا۔ اگر کوئی دعوت کبیرا نہ کر سکے تو اعداد صفر کے
 کہ ع شتر ہوتے ہیں مادمت رکھو اس آیت کریمہ کی شرح انا بدیدہی مختصر واسطے آگئی
 ماہین کے بیان کیا گیا۔ آیہ بارک باری اذہ ہو مبدی و یعیذ و هو الخفقوس
 النود و ذالعرش المجید فقال لیما یزیدہ

الحمد یعنی خدا پاک اور ستر ہے مکان اور زمانہ ہی۔ حضرت امام صفائے
 فرمایا کہ جس سالک کو ریاضت میں نفع و انکشاف میسر نہ ہو جائے اس کو اس واسطے کہ کثرت
 درود کو انشاء اللہ تعالیٰ ابواب سیر و سلوک پر کھل جائیں گے۔ اور ایک بزرگ نے
 کہا کہ جو شخص اپنی اہل سے جدا ہو جائے اعتبار ہو گیا ہو اس کو لازم ہے کہ ہر روز

صد نماز صبح کے ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر بہ نیت عاہ و عزت اپنی اوپر دم کر لیا کر دے
اور جو کہ جذام و برص اور نفرس اور تمام بیماریوں سے ڈرتا ہو چاہے کہ ایام مہین میں
۱۰ روزہ رکھو اور ان تین ذریعہ متصل اس اسم کے ورد میں مشغول رہو۔ حق سبحانہ تعالیٰ اوسکو
امیر امن کی محفوظ رکھے گا اور اگر مبتلا ہو گا تو شفا دیگا۔ خاصکر ان تین مہینوں میں۔

الباعث یعنی اوحیٰ کرنے والا اور زندہ کرنے والا نفیس مردہ کیا اور پیدا
کرنی والا ہر چیز زندہ کا حشر میں۔ اسی نام کی برکت سے مردے زندہ کئے جائیں گے۔
اہل تحقیق و زانے ہیں کہ واسطے عقد شہوت اور بے نیت کے سات روز تک یا سو بار روز
۱۰ پڑھا کرے اور دو نقش اس طریق سے لکھا کر اپنے بازو پر باندھے حکم خدا کا شاد ہو جائیگا
اور جس شخص کا غفلت ہوا وہوس اور وسوسہ نفیس و خیالات فاسد سے قلب تارک اور
مردہ ہو گیا ہو اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرے خاصکر سو تے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر
سو مرتبہ پڑھ لیا کرے خدا اوس کو اپنے انوار معرفت سے مطلع فرمائے گا اور دل مردہ کو
نور معرفت سے زندہ کرے گا۔ شیخ مغرب نے کہا کہ دعوت اس اسم کی واسطے صفائی ہن
اور کشائش مہات اور دفع وسوسہ شیطان کے مجرب ہے۔ موافق اعتقاد کیسے کہ ایک ہزار
بیس ہوتے ہیں بجالاتی اور عدد تکسیر یا باعث موافق قول شیخ ابوالعباس کے
تین ہزار یا سو چالیس ہیں۔ اور ان دونوں بزرگ صرف عدد تکسیر باعث ایک ہزار
سات سو اویس ہیں۔ قاری کو اختیار ہے جس عدد کو چاہے پڑھے۔ فقیر نے بھی ابابا میں

التَّائِيْدِيَّةُ یعنی خدا بقائے
دائم و آگاہ ہے۔ ہر اندک و بسیار
بوسیدہ و آشکار ہے۔ جس شخص کی اولاد

ب	ا	ع	ث
ث	ا	ع	ب
ا	ب	ث	ع
ع	ث	ب	ا

یا غلام و کینتر تا زمان ہو تو چاہئے کہ ہر صبح اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یا موی پیشانی
بکڑ کر لیں ۲ بار یا شہید پڑنا کریں۔ خدا اوس کو طبع و فرائض و ارزا بگا۔

الحق یعنی خدا موجود ہے۔ اور اوسکی ہستی خدائی کی سزاوار ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں

کہ جو اس اسم کی دعوت چاہتے ہو اوس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ تعظیم و تکریم سوائے خداوند
حقیقی کسی کو سزاوار نہیں اور استغاثت و امید سوائے اوس کے دوسرے سے

باطل ہے۔ غرض ہر امر میں طالب حق رہی۔ تاکہ حق قتلے اوس کو وہ چشم بینا اور دل

عطا فرما دے جس سے تجلی نور حق سے ہی مشاہدہ کرنے کی توانائی اوس میں حاصل ہو

حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص نصف شب میں وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے

اور پانچون کو آسمان کی طرف اٹھائے اور مرتبہ کہے یا حق اور اسکی دعا مست رکھی

تو اوس کا دل نورانی ہو جائیگا اور صفائی باطن اور جلائی قلب سدرہ پر حاصل ہوگی

کہ آدمیوں کے دلوں کے بھید سے مطلع ہونے لگیگا۔ شیخ مغرب فرماتے ہیں کہ اگر

کسی گم شدہ چیز کے حصول کی امید ہو تو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اوس چیز کا

نام لکھے اور درمیان میں اسم حق تحریر کرے۔ اور ایک بزرگ نے اس کے برعکس فرمایا

ہے۔ یعنی چاروں گوشوں پر اسم حق اور وسط میں نام اوس چیز کا۔ اور آدھی رات کے

وقت با طہارت تمام اوس کاغذ کو زیر آسمان مانتھو پھر رکھ کر موند آسمان کی طرف کرے

اور جو ہائیک ممکن ہو اسم یا حق کی تکرار کرے۔ چند شب عمل کرے اسے حق قتلے اوس

گم شدہ کو اوس کے پاس پہنچا دیگا۔ یا اوس کے عزم میں اس سے بہتر عطا فرما بیگا اور اگر

دوستے کینتر و غلام غائب کے لیے فوہو میں لٹکا دینا چاہتے۔

الوکیل یعنی خاص انجام کرنے والا ہی بندوں کے ان امور کا جو اوسکی تفویض میں ہیں

یعنی خدا بے نیازی سے اس چیز کا مہیا فرمانے والا ہے جو اس نے اپنے اختیار میں رکھی ہے۔ یہ وہ اسم مبارک ہے جسکی برکت و تخت سلیمان ہوا میں چلتا تھا اور شعی نوح نے طوفان کی نجات پائی۔ اور جبرم ابراہیم آگ میں سلامت رہا۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نام کا کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ اعملا و کلی خدا میں ملے پر کرے اور بہت مخلوقات کا کفایت کرے خواہ اسی وکیل حقیقی کو جانے۔ جیسا کہ کلام پاک میں مذکور ہے کہفی بِاللّٰهِ وَکَیْلَہٗ شیخ احمد متنبی نے شرح کبیر میں بیان کیا ہے کہ تمام مہاتوں میں ۶۶ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور دعوت ہے۔ اسم کی اون لوگوں کے مناسب حال ہے جو خیر و ناسب سہا اور وسوسہ غالب ہو اور خدا بزرگ میں مصطفیٰ پریشان پہا کرتے ہوں اور طریق دعوت ہے کہ اس اسم کے اعداد کو جو موافق اسم اللہ کے ۶۶ ہیں ۶۶ بن ضربی اور حامل ضرب کے تین حصہ کر کے ہر روز ایک حصہ باظہار کامل اور صوم و صلوات اور پابندی وقت کے تین دن تک ورد کری۔ خدا بے نیازی سے اس کو اون پریشانیوں اور وسوسوں سے نجات دے گا دوسرا طریق یہ ہے کہ بعد ہر نماز کے چھ مرتبہ پڑھا کری۔ اور اگر یہ نہ ہو سکے تو بعد نماز قبل کی بات کرنے کے چھ مرتبہ پڑھ لینے کی مروت رکھو۔ مرنے حریفی و عہد دی کو کمال کا یہ ہے

القوی یعنی خدا

ہر چیز اور ہر کام پر قہار ہے
اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو کوئی
احصا اس اسم پاک کا کرنا چاہے
و اس کو لازم ہے کہ اپنی

۱۶	۱۹	۴۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۴۳

و	ک	ی	ل
ی	ل	و	ک
ل	ی	ک	و
ک	و	ل	ی

آپ اور کل مخلوقات کو قدرت حق کے مقابلہ میں ضعیف و حقیر سمجھیں۔ اور اپنے آپ کو بے وقور

کرے کہ جیسو ایک تنکا دامن سحر میں بڑا ہوا اور باد تندرست چاہے اوس کو اودھا کر
 لچکے اور اوس کو کچھ فوت و اختیار ہوا کہ مہالہ میں کسی جگہ بھیڑ جائے گا نہو شیخ بونی
 اور شیخ منرب اور عین دیگر علماء اس پر متفق ہیں کہ جبکہ کوئی دشمن توی ہو اور وہ قہر و غضب سے
 مضطرب ہو تو چاہئے کہ تہوڑا سا آنا گوندھ کر اوس کی ایک ہزار ایک گویاں بنائے اور ہر
 گویاں پر ایک بار اس اسم کو چوبے۔ پر وہ گویاں زمین پاک پر کچھ کر پرندوں کو کھلا دے اور
 دفع دشمن کی نیت کرے۔ خدا بے دشمن کو متہو کرے گا۔ اور اگر وہ اس عمل کے موافق بد
 کیسے کہ اسم کی مداومت کرے تو دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ منقول ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسی نے
 خلیفہ عباسی کے مغلوب کر نیکیو ہی عمل کیا تھا۔ اہل طریقت فرماتے ہیں کہ جو کوئی وسوسہ شیطان
 اور نفس امارہ سے مغلوب ہو تو اوس کے دھبے کے واسطے ان چار اسم کا ادائے فرض صبح سے
 تا وقت طلوع آفتاب بلا عدد عین کے ورد کیا کرے۔ خداوند قائل اوس کو نفس و شیطان پر
 غلبہ یگا۔ اور سالک کو سہام سلوک ان اسم کے ذکر سے غافل نہ رہنا چاہئے اسم یہ ہیں۔
 الْقَائِدُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسم کا رافق
 عدد کبیر کے چالیس روز تک ورد کرے اوس کے نفس و قلب میں وہ قدرت و توانائی پیدا ہوگی
 جس سے کہ ہر مرد سالک پر غالب آئیگا۔ اور صاحب دعوت مسکنات عالم عین کے ان اسم
 عقلم کے اسرار پڑاقت ہوگا۔ اور اسم قوی کے ابام دعوت ایک سو سولہ روز میں موافق
 عدد اہم کے لیکن عدد کبیر سے چڑھنا بہتر ہے اور لازم ہے کہ ایک جلسہ اور ایک نیت میں بڑا کرے
 اور بہت وقت در بیان صبح صادق اور طلوع آفتاب کا ہے۔ اگر اسمے چارگانہ کو جمع
 میں روح کر کے اپنے ہاں کہی تو تمام اہل عالم پر غالب آئیگا۔ اور اگر بادشاہ ظلم سے بدستور سے
 ظلم و رشتہ علم برائت سے تو کوئی شکر اسکی حق سے مقابلہ کر سکتا۔ بکنے سے دفعتاً مجبور لا زہد ہے

لیکن یقیناً ساعت نہیں کیا گیا ہے اگر تفریق متصل مسجد ہو تو زیادہ اچھا ہے۔ مرتب
اسماء چارگانہ یہ ہے۔

۱۸۵	۱۹۸	۱۹۲	۱۷۸
۱۹۱	۱۷۹	۱۸۴	۱۹۰
۱۸۰	۱۷۴	۱۸۷	۱۸۳
۱۸۸	۱۸۲	۱۸۱	۱۹۳

القادر	المقتدر	القوی	القابض
القابض	القوی	المقتدر	القادر
المقتدر	القادر	القابض	القوی
القوی	القابض	المقتدر	القادر

مربعات حرفی و عددی اسم القوی یہ ہیں

۲۸	۳۴	۲۰	۱۴
۳۸	۱۶	۲۶	۳۶
۱۸	۲۴	۳۰	۲۲
۳۲	۲۷	۲۰	۲۲

ی	ق	و	ی
و	ی	یا	و
ی	و	ق	یا
ق	یا	ی	و

الْمَتِين یعنی خدا سے استوار یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے چشموں میں پانی اور
چہاتوں میں دودھ پیدا ہوتا ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس اسم کے صاحب دعوت کو
لازم ہے کہ کسی حاکم فانی کے حکم کو اس عالم فانی میں استوار و پائدار نہ سمجھے اور سب کو
محکوم حکم خالق یقین کرے تاکہ خدا تعالیٰ اس کو اپنی درگاہ میں یقین صادق عطا فرماوے
حضرت امام رضا فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دودھ کم ہو تو اس نام کو کانسہ چینی پر لکھ کر
آب بنیان سے جیسر دھار دے گی ہو وہ کربلا میں انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو جائے گا
اور جس شخص کے کاروبار میں خرابی واقع ہوئی ہو تو جسوقت کہ قمر ناظر مسجد ہو اس مربع کو طرف

سفید چینی یا بلورین برشک زعفران سے لکھکر پانی سے دھوئے اور اس پانی کو کشیدہ
میں بند کر کے رکھو۔ اور ہر روز وقت صبح ہوتا سا پانی پیتلی پر بیکر موندھ پڑے اور خشک
ہوئے پائے کہ موندھ کو آب جاری کی دھو لے بفضل خدا فتح و کشائش اس کے امور
پیدا ہوگی اور نظر مرد میں با آبرو ہوگا۔ اور یہ پانی کس کہستی یا با عین چڑکد یا جابجگا
تو خدا اس کی پیداوار میں برکت اور افزونی عطا کرے گا۔ اور اگر عورت کو درد نہ میں پلایا جا
تو آسانی سے وضع حمل ہوگا۔ یہی ہے۔

اور اگر محسوس کثرت اس	۱۲۴	۱۳۰	۱۳۶	۱۱۰	م	ت	ی	ن
اسم کا ورد کری تو قید سے	۱۳۴	۱۱۳	۱۲۲	۱۳۲	ی	ن	م	ت
نجات پائے۔ اور عورت	۱۱۳	۱۳۸	۱۲۶	۱۳۰	ن	ی	ت	م
اس اسم کی اون آویس کے	۱۳۸	۱۱۸	۱۱۶	۱۳۸	ت	م	ی	ن
مناسب حال ہی جو توکل میں								

استوار نہوت تو اس اسم کو حسب عدد تکسیر ہر روز بڑھ کریں۔ انشاء اللہ قلعے صاحب عین
و ثبات قلب ہو جائیں گے۔ اور عدد تکسیر یا صحت بن تین سو چھاسٹھ ہیں۔ واسطے اسے فرم
کے بھی ہر روز انہیں احادیث بڑھائیں۔ اور اگر کچھ دودھ کے چڑھنے سے بیقرار ہو تو اس
نام پاک کو شیرینی وغیرہ بر دم کر کے بچہ کو کھلائیں اس کو قرار ہو جائے گا۔

اولیٰ یعنی خدا بہتری کرے والا اپنے دوستوں اور سبھکان پاک اعتقاد سے اور دوسرے
معنی خدا دوست رکھنے والا اپنے دوستوں کا۔ اس نام کی برکت سے محبت خلق خدا بنوں
کے دل میں زیادہ ہوتی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کی دعوت کا ارادہ کرے تو اول اسکو
لازم ہے کہ اپنے نام احضار حایع کو حکم خدا کا پہلے قرار دے۔ اور کوئی امر خلاف حکم

خدا نکرے اور دوستان و مطہان خدا کو دست رکھے۔ اور چشم طے ہر طرف سے بند کر لے تاکہ کوئی مثال دنیا و آخرت میں اس کا ماحر ہو اور دعوت اس اسم کی اہل انشا میں کو مناسب ہو جو اپنی نظر کو ماحر ہونے کی باز کہہ سکیں۔ عہد ہر روز و روزگین اور شان مرتبہ پڑنا کہ بن ہر نماز کے بعد۔ اور اگر کسی کی عورت زبان دراز بہ زبان ہو تو یہ اسم اس کے سامنے آہستہ آہستہ بکثرت پڑنا کہ جسے حکم خدا نیک خود جائیگی اور اگر عہد ہر نماز کے چالیس مرتبہ پڑے تو خلق خدا اس کی دوست ہو جائیگی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حاکم یا امیر کسی پر غضبناک ہو اور یہ شخص اس کو مسخ کرنا چاہے تو یہ اسم کسی مہوہ یا پھول پر بقول شیخ مغرب چہ سو گیا رہ مرتبہ اور حسب ذمہ امام چالیس مرتبہ دم کرے جو شخص اس مہوہ کو کھائے تو اس کا طبع و مینقاد ہو جائیگا مرتبہ حرفی و عددی یا ولی کا یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ

تذکرہ کیا گیا اپنی ذات سے
بسیب ذکر و تائید اپنی بندگی
اور ہر بہ گمان کی خبر کہ جس کی
اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص

۱۱	۱۲	۱۷	۴
۱۶	۵	۱۰	۱۵
۶	۱۹	۱۲	۹
۱۳	۸	۷	۱۸

یا	و	ل	ی
ل	ی	یا	و
ی	ل	و	یا
و	یا	ی	ل

دعوت اس اسم کی چاہے۔ اول ضروری کہ اپنی دل و زبان کو حمد خداوند حمید میں مشغول کرے اور صالحین و ذاکرین کی صحبت اختیار کرے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اپنی یا دوسرے کی سفاہت دور کرنے کے واسطے جب پانی پئے تو اس نام پاک کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر پانی کے ظرف میں ڈال دے۔ اور اس پانی کو پی لے انشاء اللہ وہ قول و فعل اس کی برطرف ہو جائیگا۔ اور دعوت اس اسم کی بخش اور ہزل گو بیان کے مناسب حال ہے حضرت فخر نے

فرمایا کہ جس شخص کی زوجہ یا کنیز یا دختر کا رویہ خلاف صلاح و نیکنامی ہو اور یہ اوسکی
 باز رکھنی بر قاعدہ تو اسے الولی الحَمِید کو اس نیت سے موافق اعداد کے پڑھ کر کسکی پائی
 چیز پر دم کر کے اہل کو کہلا دیا کہ خدا اوتو نیک و پاکیزہ فرمائے گا۔ اور جو شخص کہ اپنی زبان پر
 قاعدہ اور یہ اسطر اسکی بخش و ہزل گوئی سے خلاف کو ایسا پہنچتی ہو اور وہ خود بھی اپنی اس
 نزات و مہمہ کی پشیمان ہوتا ہو لیکن اپنا ضبط احوال نہ کر سکتا ہو۔ یا حاکم یا کسی بزرگ قوم میں
 یہ عادت خراب ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا مرتب مذکور کو اس کو زمین جو اس کے پانی
 پینے کا ہو نقش کروں بلکہ بہتر یہ ہے کہ لوح طلا نقش کر کے اس کے ظرف آب بن دالین
 جس سے ہمیشہ پانی پیتا ہو تو دل و زبان اس کے غیر و صلاح پر مائل ہو جائیگی اور وہ خرابی
 اس سے دور ہو جائیگی اور مقلب القلوب اس کی زبان کو اپنی حمد و ثناء میں مشغول فرمائے گا
 اور قلوب غلابی میں معزز و مکرم ہو گا۔ اور جو کوئی ان دو اسماء بزرگ الولی الحَمِید
 کو ساتھ روزنامہ موافق عدد نکسیر کے یا اسے ہانکے یعنی یا ولی یا الحَمِید جسکے اسرار
 ایک ہزار چار سو تیس ہوتے ہیں ور دکر سے اس کے باطن میں وہ صفت و خاصیت پیدا ہو گی
 جس سے محبوب غلابی ہو جائے گا۔ اور اپنی عہدین شہو اور کارین روزگار کی نظروں میں
 معزز و مکرم اور مقبول قلوب ہو گا اور ہمیشہ خوش و خرم رہے گا۔ مرعات حرنی و عددی
 یہ ہیں -

الْحَصَى
 ہر چیز کے عدد و شمار پر دانا

اہل تحقیق کچھ نہیں کہ جو

۱۵	۱۸	۲۱	۱
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۲	۱۷	۱۳
۱۶	۱۲	۱۱	۲۲

ح	م	ی	د
ی	ح	د	م
د	م	ح	ی
م	د	ی	ح

احصا اس نام بزرگ کا چارے قواعد کو یقین کرنا چاہیے کہ علم خدا تمام کلیات و جزئیات پر محیط اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس کا ورد کری اور جمعہ کے روز ایک ہزار پانسو پچیس بار پڑھا کرے تو حساب قیامت اس پر آسان ہو گا۔ اور اگر کوئی اس کی مراد متکرمروں اور ہر روز ایک ہزار پانسو پچیس دفعہ پڑھا کرے تو اگر ایک ملک کا حساب بھی اس کے سپرد کیا جائے تو نہایت سہولت سے انجام دے گا۔ دعوت اس اسم کی اون لوگوں کے مناسب ہے جو حساب میں عاجز ہوں۔ مدد تکسیر کے ذریعہ چون اور قبول شیخ ایک ہزار ایک اور یہ عدد کبیر ہیں اگر چار روز تک ان اعداد کے مطابق پڑھے تو ستیان دور ہو اور پیکر نہ جو کچھ جس نے ہمیشہ یاد رکھی اور حساب میں غلطی نہ کرے۔ مرتب یہ ہے۔

المبدیٰ عینی

ہر چیز کا پیدا کرنا والا عینی

بغیر علت و حاجت کے

اپنی تخلیق فرماتے ہیں

کہ جو کوئی احصا اس

۲۲	۴۸	۴۲	۳۶
۴۴	۳۴	۲۴	۱۴
۴۲	۳۸	۵۲	۶۶
۵۱	۶۸	۳۰	۴۰

م	ح	ص	ی
ص	ی	م	ح
ی	ص	ح	م
ح	م	ص	ی

نام پاک کا چاہیے تو لازم ہے کہ خدا سے قادر کو تمام اشیا و مخلوقات کا پیدا کرنا والا جانے تاکہ خدا اپنی قدرت کی بلکہ اس کو تمام ملیات و آفات سے محفوظ رکھے۔

جناب امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص کوئی نیا کام شروع کری تو اول اس نام مبارک کو از سر عظیم و خلوص چہین مرتبہ ذکر کری۔ پھر اس کام کو شروع کری۔ البتہ خیر و خوبی سے انجام دے گا۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شخص طالب فرزند ہو اس اسم کے ذکر کی مراد متکرمروں اور وقت محبت و مہین اور کرے۔ اھم ہر شے کہ زبان و شوہر و لون پڑھا کریں۔

حذا بتعالے اول کو فرزند صالح کرامت فرمایا۔ اگر اسقاط حمل کا خوف ہو تو مریح
مذکورہ ذیل کو عقیقہ پر کندہ کرا کے سبزیشم بن مقویہ کر کے عورت اپنی گلے میں ڈالے
اور مرد اپنی انگشت شہادت پر اس اسم کو دم کر کے عورت کے شکم کے گرد دائرہ
بنادے اور اگر شوہر حاضر نہ ہو تو عورت کا باپ یا بہائی غسل کو کے یہ عمل کرے جب
عورت نماز جمع سے فارغ ہو تو اسی طرح جاننا پڑھتی ہوئی درود جناب رسا کتاب ۳ پر
بھیجے۔ اور تالوی بار اس اسم کو پڑھ کر حمل پر دم کرے تین دن یا سات دن یہی عمل بجالائی
افتخار اللہ حاصل سالم رہیگا۔ اور اگر حاملہ یہ اسم پڑھا کرے تو آسانی سے وضع حمل ہوگا
اور اگر کسی عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جاتا ہو یا حمل قرار نہ پاتا ہو تو موافق عدد کبیر
کے اس اسم کی عادت کری اور نقش مذکور لوح عقیقہ پر کندہ کرا کے گردن میں ڈالے
اگر عقیقہ میسر نہ ہو تو لوح طلا پر اور یہ بھی ناممکن ہو تو طلسم سرخ یا کاغذ رزد پر لکھ کر باندھ لے
لیکن اسم کا ہمیشہ در در رکھی۔ نقش یہ ہے۔

الْمُعِيدُ بِنِي

حذا لو تادیسے والائی
سہ چیز فانی و ناچیز شد
مردہ زندہ کا او سکی
پہلی حالت پر۔ اس

۱۳	۱۷	۲۰	۶	م	ب	د	ی
۱۹	۷	۱۲	۱۸	د	ی	م	ب
۸	۲۲	۱۵	۱۱	ی	د	ب	م
۱۶	۱۰	۹	۲۱	ب	م	ی	د

نام کی برکت سے روچین لفع صورت کے وقت مسنون داخل ہو گئیں۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو چاہئے کہ اعتقاد راسخ رکھو
کہ صرف خدا پیدا کرے والا۔ زندہ کرنے والا۔ اور اسی کی صفت ہے کہ مخرج الحی

مِنْ الْمَمِيَّتِ وَيُحْيِي الْمَمِيَّتَ مِنَ الْحَيَّ اور اپنی ہستی کو قدرت خدا کے مقابل میں فنا کر دے تاکہ خدا اوس کو زندہ جاوید فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص چاہے کہ کوئی چیز اوس کی فوت اور غائب ہو تو اس ورد کو پچا لائے کہ ہر روز اپنی مکان کے چاروں کونوں میں سنہرے بستر بکھرا کرے یا مَعْنِیٰ خدا اوس کو محفوظ و سالم رکھیں گا اور اگر کوئی گم گشتہ ہو گا تو حسبِ مراجعت کرے گا۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کو غائب کی خبر نہ ملے ہو تب جب اور دو شبہ اور چھ شبہ کو جب آدمی سو جائے تو ٹھٹھے اور غسل کرے اور چاہے کہ چھ شبہ کے دن صدقہ دیا ہو۔ بعد غسل کے دو رکعت بجالائی اور اس طرح سو جائے قبلہ میں سو جائے بارگاہِ یا مَعْنِیٰ اور مکان کے ہر کون میں سات سات مرتبہ اور پڑھے بھرا تھا و بھٹا کر میان تک ممکن ہو یہی ذکر کرے اور طلب کم شدہ کری۔ انشاء اللہ اس طرح کرنے سے بہت جلد غائب یا اوس کی خبر ملے گی اور اس اسم کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس روز تک موافق عدد دیکھ کر کہ ایک ہزار ایک ہی یا مطابق عدد دیکھ کر کہ صد و موخر کے آٹھ سو ہیں چوبیس لیکن اگر عدد دیکھ کر پڑھے تو ہر رات ان میں سے عدد نکھیر کر جن کا مجموعہ آٹھ ہزار ہوتا ہو ختم کیا کری۔ انشاء اللہ وہ ترقی و درجات پائے گا اور اس قدر اسرار عجیب و غریب مہینہ کرے گا جس کی حیثیت ہوگی انفراسیما یہ اسم اس دعوت کے طریقہ کی عجیب خواہش رکھتا ہے۔ اس نام کی دعوت اوس شخص کے مناسب حال ہو جس کو خرابی حالت کا خوف رہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ بعد ہر نماز کے کچھ چوبیس مرتبہ پڑھ لیا کرے بغیر خدا خاتمہ بنی ہو گا

۳۰	۳۶	۴۲	۱۶	۵	ی	ع	م
۴۰	۱۸	۲۴	۳۸	۶	م	د	ی
۵۰	۲۶	۳۲	۲۶	۷	ع	ی	د
۶۰	۳۴	۴۰	۲۰	۸	د	م	ع

معنی المعبود ہے۔
الحی معنی زندہ کرتا ہے
اہل تحقیق کہتے ہیں جو حصہ

اس ماسم کا چاہیے اس کو لازم ہے کہ یقین کرے کہ ماریوالا اور جلالہ والا تمام مخلوق کا خدا ہے اور دیکھے کہ کس طرح فضل بہار میں جب خشک کو سبز و شاداب کر دیتا ہے اور کلام مجید میں اس نے ارشاد فرمایا ہے فَانْظُرْ إِلَىٰ آتَانَا رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُخْرِجُ لَكَ خَصَنَ لَبْعَدَ مَوْتِكَا جب بندہ اپنی فانی کو اس صفت سے موصوفہ یقین کرے گا تو خداوندی و مقوم اس کے دل کو زندہ فرمایا گا سننے سے فرمایا کہ جس شخص کو حاکم وقت کے ماتھ سے اپنی جان با آبرو کا اندیشہ ہو تو سات روز تک باطمینان قلب اس ہم کو ستائیں بار پڑ پڑا پڑا اور پر دم کر لیا کرے تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی چاہے کہ اس کا جسم قیامت تک قبر میں محفوظ رہے تو اس نام کو بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے مریب اسم بھی کا یہ ہے۔

الْمُهَيْتِ

یعنی ماریوالا ہر زندہ کا اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو شخص احصا اس نام بال کا چاہے تو لازم ہے

۱۶	۳۳	۲۸	۳	م	ح	ی	ی
۲۶	۷	۱۳	۲۴	ی	ی	م	ح
۶	۳۳	۱۸	۱۲	ی	ی	ح	م
۲۰	۱۰	۸	۳۰	ح	م	ی	ی

کہ اپنی آپ کو قدرت حق کے مقابل میں ایسا تصور کرے جیسے کہ بیت عتال کے ماتھوں میں کہ خدا اس کو دنیا میں سرگ مغافات سے محفوظ رکھے اور آخرت میں اپنے نوز معرفت کی نیندہ فرمائے۔ حدیث شریف سے ثابت ہے کہ جو کوئی صبح کے سنت و زمن کے درمیان اس دعا کا ذکر کرے تو خدا اس کے قلب کو سنو کند۔ اور روز ادا بیان سے اس کو محفوظ رکھے گا۔ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ الْآلَاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُخَيِّرَ قَلْبِي بِدُورِ مَعْرِفَتِكَ
 أَبَدًا أَقْرَبُ يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ نَبِّئْنِي عَلَى الْإِسْلَامِ
 مُجِيبِي بِإِلْقَائِكَ بِهِ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِيلَ وَميكائيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاعْبُودِيكَ مِنَ النَّارِ يَا مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ وَ
 الْأَبْصَارِ نَبِّئْ قَلْبِي عَلَى مَا تُحِبُّ وَرَضِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ حضرت امام
 زمانؑ نے فرمایا کہ وہ اسے مغلوب کرنے نفسِ امارہ کے چاہے کہ سوتے وقت دو نون پڑھا
 سوتے وقت دو نون پڑھا سب پر رکھ کر سو بار یا مجیبؑ پڑھا کر یہاں تک کہ نیند آجائے
 خدا نفس کو اس کا شیخ فرما جائے۔ اگر سطح ماہ میں کسی ظالم کی مرگ کی نیت ہو ایک سو ایک مرتبہ
 پڑھے ظالم ہلاک ہو گا۔ واسطی دفعیہ شتان قوی کے چالیس روز تک ہر روز موافق
 مذکور کیے کہ ایک ہزار پانسو ستر سو تیس مرتبہ پڑھا کرے دشمن متہور ہو گئے۔ اور ان پانچ
 اسماعی المصوّر المبدی المعبود المحیی الممیت کی فضیلت میں شیخ نے
 فرمایا کہ یہ اسماء اہل عبادت کا ذکر میں۔ جو بندی کہ ایک جگہ ان کی دعا دست کو بے
 عالم ہو جائے اور اگر طالب العلم ان اسماء کی دعوت بجالائے تو عالم ہو جائے اور اس کا
 ہنرمند عقل اس درجہ ترقی پائے کہ خود اس کو حیرت ہو اور کوئی چیز اس پر مشکل نہ رہے اور جب
 کوئی کھنڈہ دشوار پڑے تو پھر ان اسماء کی طرف رجوع کرنے سے فوراً حل ہو جائے
 اور جو اعداؤ کہ چالیس روز تک ہر روز پڑھنے چاہئیں۔ ایک ہزار سات سو چالیس
 ہیں۔ ۴

مربع حریفی و صدی الممیت کا یہ ہے۔

الحی زنده و پابند	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
اپنی ذات خاص کی نہ کسی	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
دوسرے سب سے	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو کوئی	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی
احصا اس اسم کا چاہے	الحی	الحی	الحی	الحی	الحی

توضوری کہ خدا کو

زنده جاودہ انی	۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۳۱	م	م	ی	ت
دائری یقین کری	۱۲۴	۱۱۶	۱۲۱	۱۲۶	م	م	ت	ی
ناکہ حق قائلے اوکو	۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰	م	م	ی	ت
دینا و آخر میں زندہ	۱۲۳	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹	م	م	ت	ی

دل فرمے۔ اہل طریقت اسم حجت و قیوئم کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر باہن مرعین ہر سات روز تک موافق عدد کبیر کے پڑھیں تو کھت پائے اور اگر بلغ یا کہبتی یا جاگیر پر سات دن عدد کبیر سے پڑھیں تو وہ مزرعہ آفات ارضی و سماوی کی محفوظ رہے اور خوب پیلے پھولے۔ جس کی سبکی کہتے ہیں دکھتی ہوں تو موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے شفا حاصل اور عدد کبیر کیسوا ایک پڑھیں۔ مرید یہ ہے۔

الْقَیُومُ مَنِي حُذَا

قائم و بیروال ہوا۔ اہل	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	ی	ح	ل	ا
حقیقت کہتے ہیں کہ اس نام	۱۷	۱۱	۱۴	۱۰	ل	ا	ی	ح
کے دعوت کرنوالے کو	۱۶	۱۳	۱۰	۱۴	ل	ا	ی	ح

لازم ہے کہ ایزد قیوم کو دائم و قائم جانے اور قیام کل مخلوقات اور حرکت جملہ موجودات
 او کی قوت کامل سے متعلق سمجھے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو کوئی ان دو اسموں
 کا ورد رکھے او کی عمر دماز ہو اور مرادین حاصل ہوں دشمنوں پر غالب ہو نصرف قلوب
 حاصل ہو برکت اسم حقی و قیوم کے۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جو شخص کجنت اس نام کا ذکر
 کرے بالخصوص صبح کیوقت تو دلہائے خلائق پر حیرت چاہے نصرف کر سکا ہی اور لاکھ اکابر
 اس پر متفق ہیں کہ اسم اعظم میں دو اسم ہیں کہ منجملہ اسمائے ذات کہیں حضرت امیر المومنین
 سے منقول ہو کہ میں نے دیکھا کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب صراط عارض ہوتا تھا
 تو حضرت یاحیٰ یا قیومؑ کی تکرار فرماتے تھے اور فوراً اشراک خاطر حاصل ہو جاتا تھا۔
 شیخ نے فرمایا کہ دعوت ان دو اسموں کی طالبان عزت و جاہ اور خورشید مندان مال و
 رزق کے واسطے بہت مناسب ہے اور وقت دعوت اول صبح سے طلوع آفتاب تک ہی اور
 منجملہ اسمائے تحذیث کے ایک یہی یا حییٰ یا قیوم یا لا الہ الا انت اور بعضوں نے
 کہا کہ یا حییٰ یا قیوم یا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیٰ ولی اللہ ہے
 اس کی برکت سے جو چاہے کر سکا ہو۔ اور جو مانگے پاسکا ہی۔ اور ان اسماء کی خاصیت کے
 متعلق حکایت عجیبہ بیان کی گئی ہیں مثل اظہار قدرت اور سرعت اجابت دعا و فضلے حیران
 بخیر کے مقدمین نے ان اسماء کے خواص کے متعلق جو کچھ کہا ہوں میں بیان کیا ہو اور اوپر
 کشف ہوا ہو۔ میں اس کو ان اوراق مختصر میں بیان کرتا ہوں تاکہ دوستوں کو اس کے سمجھنے
 میں آسانی ہو اور محکو دعا سے خیر سے یاد کریں۔ حضرت شیخ نے فرمایا کہ بیٹا کیا وہ باب
 جناب رسالت کو خواب میں دیکھا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھ کو ایسی چیز بتاؤ کہ
 جس سے میرا دل نرم ہو اور کدورت سے صاف ہو۔ حضرت نے فرمایا کہ مجھ کو اللہ کی سہرورد

جائیں رتبہ بڑا کر یا حتیٰ شاکہ یوم یاکالہ اللہ الا انت استعذرت ان تحیی
 فتکبنی بنویرہ معہ فہدیٰ یا اللہ غاصبتی اسکی بکثرت میں بعض بزرگوں نے
 طریقہ دعوت یوں ارشاد کیا کہ ایک سو اسی روز تک ان اسامی کی دعوت میں مشغول رہو
 آدمیوں سے کم اختلاط کوئے اکثر صایم رہے ہمیشہ ظاہر اور باطنی طور پر خلوت اختیار کر کے
 زیادہ تر وقت مع ذکر کیا کرنے اور موافق اعداد تک سیر تمام حروف کے خاتم فقرہ پر جسکے پانچ
 حصوں میں ایک حصہ سونا بواسطہ نفس کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے اور موافق اعداد تک سیر
 بڑا کوئے صورت نفس خاتم ہر کس اور اگر چاہے کہ حاکم وقت یا مثل اس کے

کسی کو سحر کرے نام طالب اور نام مطلوب کو ان
 دو اسموں میں جی و قیوم کے ساتھ تکسیر کر کے
 اعداد کامل کے ساتھ بڑا کرے یعنی بدیکھے کہ ان
 چار ناموں کی تکسیر کے کتنے عدد ہیں اور انہیں اعداد کے
 مطابق اسمے جی و قیوم کو بے غلے کے ساتھ بڑا کرے

۹۵۳	۹۵۷	۹۶۰	۹۶۶
۹۵۹	۹۶۷	۹۵۲	۹۵۸
۹۶۸	۹۶۲	۹۵۵	۹۵۱
۹۵۶	۹۵۰	۹۶۹	۹۶۱

اور آگے شتر کو جس طرح بیان کیا گیا عربیہ مکرم رکھے اور نہ دعوت میں کبھی کبھی نفس
 کو دکھائے۔ جبکہ شرائط کو بجالائے گا تو اسد جہ پر پہنچ جائیگا کہ ہر مردہ دل و سکی
 نفس سے زندہ ہو گا اس کے نفس سے بیمار شفا پائیں گے اور چوب خشک اس کے دم
 جان بخش سے بار آور ہو جائے گی لیکن چاہے کہ جو حالت عجیب غریب رہ بکار ہوں اور کچھ
 پوشیدہ رکھے۔ انفرق خواص اس کے بیان سے باہر ہیں۔ لازم ہے کہ اس کے خواص
 کے مطلق عقل ناقص کو شک میں نہ ڈالے کہ منسرد دنیا والا خور ہو گا۔ اور اگر اپنے اعتقاد
 میں بددبیکھے تو ہرگز ان اسامی کی زکوۃ لا خیال ہی دہیں نہ لائے۔ ورنہ نقصان ہو گا

اور اعداد تکسیر ان دونوں اسموں کے تین ہزار آٹھ سو سولہ ہیں۔ اگر ان اعداد کو قبل صبح سے تا طلوع آفتاب نہ چڑھ سکے تو ایک عدد تکسیر کو طلوع سے وقت استوائ تک ختم کرے۔ دوسرے عدد کو بعد نماز پیشین کے شام تک۔ تیسرے عدد کو بعد نماز شب انجام کو پہنچانے یعنی کل تین عدد تکسیر چنانچہ مجموعہ گیارہ ہزار چار سو اڑتالیس ہوا روزمرہ ختم کرے اور وقار و خلوص کے ساتھ ذکر کیا کرے۔

یا مٰلِکُ یا قَاسِمُ اور اس کے معانی برکتہ رکھی اور خاتم کو پیشہ پہنچے ہی۔ جو اثر خاتم سلیمان کا کہتی ہے۔ لیکن خاتم مبارک کو غور لوق۔ بچوں۔ جاہلون اور ناپاکوں کی نظر سے پوشیدہ کرے۔ مربع تکسیری و عددی اسم قیوم کا یہی۔

الواحِد

یعنی خدا قادر و توانا

ہر امر پر جواول کو

مقرر ہو۔

اہل حقیقت کہتے ہیں

۳۱	۲۲	۲۵	۳۱	ت	ث	و	م
۲۲	۲۲	۳۷	۲۳	و	م	ت	ی
۳۳	۲۷	۲۰	۳۶	م	و	ی	ت
۲۱	۳۵	۳۲	۲۱	ی	ت	م	و

کہ جبکہ احصائے اہم و اجد معقود ہو تو اوس کو یقین کرنا چاہئے کہ جو چیز تمام فرزندان آدم پر مخفی ہے وہ خدا بقالے پر ظاہر ہے وہ پہر پوشیدہ چیز کی کتنے حقیقت پر ظاہر ہے تمام مخلوق کا حال اس کی طرح اس پر آشکار ہے۔ بدہ کی خاطرین جو کبھی یا بدی گزرتی ہی وہ فوراً اوس سے مطلع ہوتا ہے۔ لہذا اگر کو لازم ہے کہ خلق خدا کے ساتھ نیکی اور مروت اختیار کرے تاکہ منعم حقیقی اوس کو مدت دین و دنیا عطا فرمائے۔

اور دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہی جو طالب وحد و حال ہو۔ چاہئے کہ

بعد نماز صبح کے ایک سو پچاس بار پیا و اچھا کہا کر سہ تا کہ حالت درویشان اور سہر
منکشف ہو۔ اور اگر بعد ہر نماز کے اسی عدد کے ساتھ دعا و مت کو سہ تو اور بہتر ہے۔
اور اگر کھانا کی اسے کے وقت ہر لمحہ پیا و اچھا کہا کر سہ تو اس کا باطن نورانی ہو جائے گا۔
اور اس کا اثر بہت جلد وہ دیکھ لے گا۔ مریع یا و اجد یہ ہے۔

الْمَاجِد

یعنی خدا بزرگوار ہے

اہل تحقیق کہتے ہیں

کہ جو شخص اجماع اس

نام کا چاہے تو لازم ہے

۲۱	۲۳	۲۷	۱۴	۵	ح	۱	و
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵	۱	و	د	ج
۱۶	۲۹	۲۲	۱۹	۱۹	۱	ج	و
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸	ح	د	و	۱

کہ خداوند ماجد کو بزرگ اور بزرگی عطا کرنے والا جانے۔ اگر آدمی کسی شخص کی عزت

کرتے ہیں۔ اور اس کی بزرگی کے معتقد ہونے میں تو اس کا یہ جیسا کہ خدائے اوس

بندہ کو بزرگی عطا کی ہے۔ طالب کو چاہئے کہ اپنے آپ کو دیکھ باری میں تمام مخلوقات کی

حقیر اور کمتر تصور کرے تاکہ حضرت داعی اعطایا اوس کو بندگی برگزیدہ اور مقرران

سے فراموشی۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی خلوت میں آدمی رات کے وقت اس قدر ذکر پیا و اچھا

کرے کہ پشوش ہو جائے تو اس حالت میں ایک ایسا نور اوس کے قلب میں برپا ہوگا

ہے اس سے اوس کا باطن صوفی ہو جائے اور خلق خدا میں عزت و سرفرازی پائے گا۔ دعوت اس

نام کی اہل خلوت و سلوک کے مناسب ہے جبکہ لقب من واقع ہو اور نہ باطن کے ترجمہ اہل خلوت

اس کی مداومت کرین شیخ نے عدد یکس کے ایک ہزار ایک مقرر فرمایا ہے۔ اسی

عہدے ذکر کیا جائے۔ مریع یہ ہے۔

الواحد

یعنی خدا ایک کتاب ہے
صفات الوہیت اور
اپنی بادشاہی میں۔

۱۱	۱۵	۱۸	۲۲	د	ج	ا	۴
۱۷	۵	۱۰	۱۶	۲	م	د	ج
۶	۲۰	۱۳	۹	۳	ا	ج	د
۲۴	۸	۷	۱۹	ج	د	م	ا

اس نام بزرگ کی صفت حد و حصہ کی باہر ہے۔ امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مرفعت میں مبتلا ہو کہ ہر روز اکیسوا یکبار یا واحد کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائیگا۔ ایک بزرگ نے کہا ہے کہ جو کوئی سفر یا حضر میں تنہائی سے دُری یا غلویت میں خوفناک ہو تو اس نام پاک کو ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ خوف دہراں دور ہو جائیگا۔ مرتب اسم یا واحد کا یہ ہے۔

الاکھد

یعنی تنہا وہ ہے مانند
اپنی ذات میں۔ اس
نام کی برکت و تمام
عالم دہل عالم سیدہ

۱۲	۱۵	۱۸	۵	د	ج	ا	۴
۱۷	۶	۱۱	۱۶	۲	م	د	ج
۷	۲۰	۱۳	۹	۳	ا	ج	د
۲۴	۸	۷	۱۹	ج	د	م	ا

و ظاہر ہوئے ہیں۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جس کیسکو اس اسم علی کی دعوت کا ادا ہو تو اولیٰ لازم ہے کہ اعتقاد کرے کہ خداوند عالم احد و قدیم ہے اور اہل عالم میں کسی چیز کی محتاج ہے اور اس کو کسی چیز کی احتیاج نہیں۔ جب بندہ اس اعتقاد میں داخل ہو جائیگا تو خدا احد اس کو کار بر طریقت کی ملازمت کی مشرف فرمائے گا۔ تاکہ یہ اسکو پہچانے اور توکل و ذاعت کی صفت سے متاثر ہو۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص غلویت اختیار کرے

موافق عدد کبیر کے اسکی زکوۃ دے جب ایام دعوت ختم ہونگے تو ملکہ ظاہر ہو کر اوس سے کلام آریگے۔ واضح ہو کہ عدد صغیر ایک سے نو سو تک شمار کیا جاتا ہے اور کبیر ایک ہزار ایک سے لیکر دس ہزار تک کہا جاتا ہے۔ مربع اسم احد یہ ہے:

الصَّمَكُ مَبْنِي

خدا ایتلے پناہ سب

نیاز مندوں کا ہے

ہر حال میں۔ اہل تحقیق

کہتے ہیں مسکوا حصا

یا	ح	ا	د
ح	یا	د	ا
د	ح	ا	یا
ا	یا	د	ح
۳	۱۴	۱۵	۱۰
۹	۴	۱۵	۱۴
۸	۱۲	۱۹	۵
۱۸	۶	۷	۱۳

اس اسم کا مطلوب ہو تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ سب کی حاجات بر لا یوالا اور مسکون کی یہ عین سنے والا اور بے پناہوں کا پناہ دینے والا سوا ہی خدا ایتلے کے کوئی نہیں ہے اور جو حاجت اور جو حالت کہ اوس کو پیش آئی فوراً درگاہ باری میں منوجہ ہو تاکہ خدا سے صمد اوس کو تمام حاجات سے بے نیاز فرما دے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ غلوت میں اس کا درد بکثرت کرے تو انجن میں اوس کو کسی سے خوف نہ ہو۔ ایک بزرگ نے ارشاد کیا ہے جو کہ عہد تہجد یا نماز صبح کے سجدہ میں اکیسویں بار کہا کرے یا صمک اور اس کے معنی محفوظ رکھی تو اہل نعین اور صافین کے مرتبہ پر فائز ہو اور جس کیس کو بھوک پیاس کے صبا کی طاقت ہو موافق عدد کبیر کے اس نام کی عبادت کری۔ خداوند تعالیٰ ظاہر باطن

۳۶	۲۹	۲۶	۳۰	۳۵	۳۸
۳۷	۳۰	۲۷	۳۱	۳۶	۳۹
۳۸	۳۱	۲۸	۳۲	۳۷	۴۰
۳۹	۳۲	۲۹	۳۳	۳۸	۴۱
۴۰	۳۳	۳۰	۳۴	۳۹	۴۲
۴۱	۳۴	۳۱	۳۵	۴۰	۴۳
۴۲	۳۵	۳۲	۳۶	۴۱	۴۴
۴۳	۳۶	۳۳	۳۷	۴۲	۴۵
۴۴	۳۷	۳۴	۳۸	۴۳	۴۶
۴۵	۳۸	۳۵	۳۹	۴۴	۴۷
۴۶	۳۹	۳۶	۴۰	۴۵	۴۸
۴۷	۴۰	۳۷	۴۱	۴۶	۴۹
۴۸	۴۱	۳۸	۴۲	۴۷	۵۰
۴۹	۴۲	۳۹	۴۳	۴۸	۵۱
۵۰	۴۳	۴۰	۴۴	۴۹	۵۲

اپنی قوم پر نبوت پائے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو شخص اس نام باہیت و وقار کا چاہے
 چاہے اس کو اعتقاد لازم ہے کہ تو انسانی حقیقی صرف قادر مطلق ہی جو چاہا کیا اور جو چاہے
 کر سکتا ہے **لَفَعَلَكَ اللَّهُ مَا بَشَاءُ وَخَلَقَكَ مِمَّا يَرِيدُ** لہذا ترک تردد اور حصول مرادات
 کر کے اپنے تمام کام ادبی کارساز پر چھوڑ دی تاکہ خدا سے قادر تو انانوں کے حویج میں اسکو
 تو انانی عطا فرمائے۔ حضرت امام رضا علیہ السلام فرمایا کہ اگر وہ نہ کہنے کے وقت ہر عضو پر تین بار
يَا قَادِرُ کہے اپنے دشمنوں پر غالب آئے اگرچہ ضعیف ہو اور ایک بزرگ کا قول ہے
 کہ اگر کوئی اپنے دشمن قوی کے ماتحت سے عاجز و زبون ہو گیا ہو تو اس اسم کو وقت طہارت
 دل میں بکثرت ذکر کرے خدا اس دشمن کو مغلوب فرمایگا۔ مربع اسم یا قادر یہ ہے۔

المقتدر

یعنی خدا قادر ہو کہ چیز
 کو مرتبہ اسفل سے درجہ
 اعلا پر پہنچائے۔
 اور ہر درجہ اسفل سے

ق	ا	د	ر
۷۶	۷۹	۸۲	۸۵
د	ر	ا	ق
۸۱	۷۹	۷۵	۸۰
ر	د	ا	ق
۷۰	۸۴	۷۷	۷۴
ا	ق	ر	د
۷۸	۷۳	۷۱	۸۳

مرتبہ اسفل پر لوٹاؤ۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو شخص سوتے سے بیدار ہو کر اوس سیرج
 چشم بینا کم یا مقتدر کو جب بار کہہ لیا کری تو خدا روز قیامت کو اسکی آنکھوں کو روشن فرمایگا
 ظالمین اسما سے رہائی کے ایک عامل کامل نے ارشاد کیا کہ مجلہ خدائیں ہمارے اس
 اسم کی دو خاصیتیں ہیں۔ اول حصول جاہ و منصب اور قدر و منزلت اکابر روزگار اور خوش
 و تبار ہیں۔ دوسرے معبود ہی اعدا اور مغزولی ادنیٰ رتبہ اسفل سے درجہ اسفل پر جس کیسکو
 ان دونوں باتوں میں سے کوئی معصوم ہو یا دوزخ و فحش مطلوب ہوں تو ستر دن تک اس اسم

کی تکسیر کے بعد کابل کے موافق دعوت میں مشغول ہو اور اگر عجاہ و مقبیلہ معصودہ کو تو نام اپنا
اور اس کا لقب چاہتا ہو تکسیر کرے مثلاً محمد تقرب محمد کیا چاہتا ہو فاس حزن تکسیر کرے

بعد تکسیر کے جب حساب کیا تو ایک ہزار	م ح م د م ح م و د م ق ت در
سات سو چورانوے ہوئے۔ قاری کو	رم د ح ت م ق و م م د م د م
اختیار ہو کہ اگر ہو سکے تو ہر روز استفادہ	م ر و د م ح و د ح م ت م م د ق
اسم یا مقتدر کا ورد کرے اور اگر	ق م د ر م و م م ت ح م ق د
نام نہ ہو تو کن اعداد کو نقش مربع میں	د ق ح م م و م ر ح م ت و م م
اس طرح دہج کر کے اپنے پاس رکھو	م د م ق و ح ت م م ق ح د ر م
اور موافق عدد تکسیر کے کا یک ہزار سو زیادہ ہو	م م ر و د م ح ق و د م ح م ت
بڑا کرے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ موافق عدد	ت م م م م ر ح د و د م ق ح
تکسیر کے پڑے کہ جلد اثر مرتب ہو اس	ح ت ق م م م م د م د ح و د م
طریقہ کو اکثر اشخاص معتد نے تجربہ کر کے	م ح د ت ر ق د م ح م د م د
عز و عجاہ و تقرب سلاطین عامل کیا ہے	د م م ح م د و ت م ح ق م و
اور تمام حکام باریقہ کے دروین	و د م م ق م ح ح ر م م د ت و
قاری کو اختیار ہو کہ اسم پاک کے تحت	د و ت و د م م م م ق ر م ح ح
خواہ الف لام تقرب شال کرے خواہ	ح ج و م ت ر د ق د م م م م
یا سے نما اضا فرے۔	م ح م د م ح م و د م ق ت در

الحاصل ایام دعوت میں شراذیم قوت بجا لائے اور عود و منسل کا بخور جلانے اور موافق
اعداد و فکھ کے ورد کیا کرے۔ اس طرح تقویٰ و شمن کے اول علم دشمن کا بھڑانا اور اس کو بعد

۲۵	۲۹	۵۲	۳۸	م	د	ت	ح
۵۱	۳۹	۲۲	۵۰	ت	م	م	د
۲۰	۵۵	۲۷	۲۳	م	ت	د	ر
۲۸	۲۳	۲۱	۵۳	د	م	م	ت

یعنی بہت رکھنے والا اور سکا

جو سزاوارستی ہو۔ دعوت

کرنے والے اس نام کے

لائعہ ہے کہ تمام امور میں خواہش مطاعن کو ترک کر کے رحمانے خدا کو مقدم رکھے تاکہ خدا بقولے اوس کی دعا کو باعث تاخیر نرزدل ملد قزاقانہ اور بیشخص کی عمر نہ ہو چکی ہو اور اعمال خیر اوس سے سرزد نہ ہوتے ہوتے توان اسم کی مداومت کرے۔ افسے اوسکی عمر دماز ہوگی اور اعمال خیر اوس سے واقع ہونے لگے انتشار اللہ تعالیٰ بن یہ کہ۔

الاول یعنی خدا

ہمیشہ سکے۔ دعوت

اس نام کی اوس کے

ناسیجہ جو کسی غائب

کے فراق میں گرفتار

۲۰۱	۲۱۳	۲۱۰	۲۰۲	م	د	ت	ح
۲۱۲	۲۰۵	۲۱۱	۲۱۵	و	م	ر	خ
۲۰۷	۲۱۵	۲۱۲	۲۰۹	م	و	خ	ر
۲۱۳	۲۰۸	۲۰۷	۲۱۸	ح	کا	م	و

واسطے غائب اور ہر امر نامکن الحصول کے واسطے چالیس شب جمعہ۔ ہر شب ایک ہزار بار پڑھا کرے انتشار اللہ غائب عاجز اور ہر مرد حامل ہو۔ شیخ نے فرمایا ہے جو شخص طالب فرزند ہو یا کسی مقام پر دفینہ کا اوس کو گمان ہو یا فتوح عالم محبت کا خواہان ہو چالیس جمعہ تک ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ جلد ختم ہونے پر فائز المراء ہوگا۔

الْمَحْسُورُ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

اس کا ورد کرے۔ خواب یا بیداری میں اوس امر سے آگاہ ہو جائیگا۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جو کہ ہر روز بعد نماز چاشت کے پانچ سو مرتبہ اس کا ورد کیا کریں خدا اوس کے غائب و باطن کو نوری فرمائیگا۔ دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب ہے جو سو پوری دشمن کا خزانہ ہو لیکن اوس کے امکان میں ہوں۔ تو اوس کو چاہیے کہ موافق عدد تک سیر بچاس روز تک ہر روز چھ ہزار بار ان مرتبہ پڑھا کرے۔ مرنے پہنچے۔

الْبَاطِنُ

یعنی اوسکی ذات کو
کوئی آنکھ نہیں دیکھ
سکتی اور کوئی وہم
دریافت نہیں کر سکتا

۲۷۶	۲۷۹	۲۸۲	۲۷۹	ط	ا	ھ	س
۲۸۱	۲۷۰	۲۷۵	۲۸۰	ھ	س	ظ	ا
۲۷۱	۲۸۴	۲۷۷	۲۷۴	س	ھ	ا	ظ
۲۷۸	۲۷۳	۲۷۲	۲۸۳	ا	ظ	ا	ھ

حضرت امام رضا نے فرمایا کہ جو شخص کوئی امانت یا دینہ کہیں رکھو تو اس نام مبارک کو صبح میں صبح کر کے اوس امانت یا دینہ میں رکھ دو انشاء اللہ جو روئے کی محفوظ رہیگا اور کوئی غیر اوپر اطلاع نہ پائیگا۔ اس لوٹ کی برکت ہے۔ اور ایک بزرگ نے ارشاد کیا کہ جو کہ تینتیس ہزار بار

۱۸	۲۱	۲۴	۲۰	ب	ا	ط	ن
۲۳	۱۱	۱۷	۲۲	ط	ت	ب	ا
۱۲	۲۶	۱۹	۱۷	ن	ط	ا	ب
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵	ا	ب	ن	ط

ان اسماء کا ہر روز ورد کیا کریں
خدا اوسکو ہر چیز سے بے نیاز
فرمائیگا اَلَاوَلُ الْاٰخِرِ الْاَوَّلُ
اَلْبَاطِنُ اِنِ السَّمَاءِ عَظَامِ
بیشمار خدایں ہیں اور انکی دعوت
بن عجب و غیب امر انکشف ہوتے ہیں۔ جو شخص کہ ستر و ننگ حسب شرائط

دعوت میں مشغول رہی اور راندن میں موافق عالم کے سیر کے چند ہزار چار سو چار سی بی
ختم کر لیا کری تو اس پر اسرار اہل عالم ظاہر ہو گئے اور علوم ظاہر باطن منکشف ہو جائیں گے
اور ہر چیز کے خواص و ماسیت پر واقف ہو گا اور زیادہ اس کی بیان کرنا مناسب نہیں۔

بعد انفرارغ دعوت کے چاہیے کہ ان اسماء کا ورد ترک نہ کری اور اگر عدد مذکورہ کی نہ پڑھ سکتا ہو
تو موافق عدد کینے کے پڑھ لیا کری تاکہ وہ حالت داعی رہے اور اس میں کو اپنے پاس رکھے

الْوَالِیٰ مِی

بادشاہ فرمانروا تمام
مخوقات پر۔ اہل حقیقت
کھتے ہیں جو شخص احصا
اس نام کا چاہے لازم

۵۲۲	۵۲۵	۵۲۸	۵۲۵	انکھ	الباقی
۵۲۴	۵۲۲	۵۲۱	۵۲۴	کھول	انکھ
۵۲۶	۵۲۰	۵۲۲	۵۲۰	کھول	انکھ
۵۲۸	۵۲۵	۵۲۸	۵۲۹	انکھ	الباقی

ہے کہ صاحبون سو محبت اور خود بھی صلاح و تقویٰ اختیار کرے اور اپنے امور جزوی دیکھی
حدا کے سپرد کرے۔ اور اپنے ظاہر و باطن کو یکساں بنائے تاکہ ایزہ نقاب و سکا کار ساز ہو
بلکہ اس کی دعا سے اور بندوں کی بھی کار سازی فرمائے۔ دعوت اس اسم کی اُن صلیح
کے مناسب حال ہی جو درجہ ولایت پر فائز ہو نا جائیں۔ حضرت امام احمد علیؑ نے فرمایا ہے
کہ اگر کوئی اس نام کو سنے کو نہ پرکھ کر اس میں باقی بھرے اور وہ باقی اپنے مکان کے چاروں

کونوں میں اور مکان کی بیت پر چھو کر دے بفضل خدا وہ مکان چروں اور صاعقہ اور سیل
اور زلزلہ اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اور ایک بزرگ نے کہا کہ اگر اس مربع کو شرف
آفتاب یا شمس سعدین میں لکھا جائے پاس رکھے اور اسم یا ولی کو ہر روز موافق
عدد کیجے بڑا کرے اتنا اللہ تعالیٰ قہر سلطان اور عزل منصب و عباد اور جلیو دے

اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ و سالم رہیگا۔ رب یہ جو

اور لنگ میں دن تک مدد رکھ کر روزِ خلوت

میں گیارہ عدد تک سیکر ختم کریں گری جب قوت

فاغ ہوگا تو تمام خلق و ولایت اوس کی مطیع

و سحر ہوگی اور اوسکی عظمت و بزرگی کا شہرہ

اطرافِ عالم میں پھیل جائیگا۔ اور علوم غریبہ

اور علم لدنی اور حالت عجیب و غریب اور سیرکشف ہونے اور عدد و تکسیر موافق طالعہ

شیخ کے معہ صد و موخر کے چار سو نو اور انکے گیارہ اعداد کا مجموعہ چار ہزار چار سو ستانوہ

ہوا۔ بعض اکابر کا قول ہے کہ ہر بزرگین مرتبہ بڑھانے اور معنی کا دل میں خیال

رکھے اصحابِ یقین سے ہوگا۔ صحتِ حرفی و عددی یہ ہے۔

۱۱۶۷	۱۱۶۷	۱۱۳۱	۱۱۱۷
۱۱۳۰	۱۱۱۸	۱۱۳۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۷۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

المستعالی

یعنی آیات و آثار سے

اپنی بزرگی کا ظاہر

کھینچنے والا۔

اہل حقیقت کہتے ہیں

۱۲	۱۴	۱۷	۲	ی	ل	ا	و
۱۶	۵	۱۰	۱۵	ا	و	ی	ل
۶	۱۹	۱۲	۹	و	ا	ل	ی
۱۳	۸	۷	۱۸	ل	ی	و	ا

کہ جب کو احصا اس نام بزرگ کا مقصود ہو تو چاہئے کہ باوجود کمال حمد و ثناء الہی

بجائے اپنے آپ کو اس کے ادا کرنے سے قاصر جانے کہ باوجود درجہ رسالت

و نبوت کے خبابہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لا اُحْضِیْ شَاءَ

عَلٰی مَا اَنْتَ عَلٰی اَفْسَدَ۔

بک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص موافق اعداد تکبیر کے اس اسم کی ہدایت کری
 اوس کا باطن تمام عیوب کی صورت ظاہری و باطنی سے پاک ہو اور اگر صرف اس
 اسم کے تکیس جفت یا بطور یا فقرہ نقیض کرے موافق تکبیر کے اور اپنی پاس رکھی
 اور انہی اعداد کے موافق ان یارات میں دعوت اس اسم کی بجائی تو اولیٰ مرتبہ
 عالی ظاہر و باطن میں نصیب ہوگا۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ اگر ان اعداد کا
 دن میں ورد رکھیں تو مرتبہ ظاہری اوس کا بلند ہوگا۔ اور اگر شب میں پڑھے گا
 تو درجہ عالی باطنی نصیب ہوگا۔ طریقہ نقش مربع کے موافق ضرورت و اعداد کے
 لکھا جائے یہی اور اعداد تکبیر چھوڑتا چاہے اسم یا مستحالی دو ہزار دو سو اسی
 اور اہل تعالیٰ کے عدد دو ہزار تین سو اٹھاس میں جس عدد سے چاہے پڑھے۔ اگر موافق
 عدد تکبیر نہ پڑھ سکے تو اصل عدد کہ پاسنواکیاں دے پڑھا کرے۔ یا بقول شیخ موافق
 عدد تکبیر کے کہ ایک ہزار سی زیادہ ہو پڑھے مربع تکبیری و عددی یہی۔

البیاضی نیکی

کرنے والا ہی اپنے

مذہب کی اور اوسکی

یکلی و احسان ہر جگہ

ہر ایک کو پہونچتا ہے

۱۳۰	۱۳۲	۱۳۴	۱۳۶
۱۳۱	۱۳۳	۱۳۵	۱۳۷
۱۳۲	۱۳۴	۱۳۶	۱۳۸
۱۳۳	۱۳۵	۱۳۷	۱۳۹

اہل تحقیق کہتے ہیں جو شخص چاہے کہ احصا اس نام بزرگ کا کری اوس کو چاہے کہ خلق
 خدا سے نیکی اور پہلانی اختیار کری۔ اور جہاننگ مکن ہو یا سون کو بانی بلا ہے اور قدر
 دے تاکہ خداوند رحیم اوسکو ابرار میں محسوب کرے۔ اور مرتبہ و کرامت عطا

تو تمام آفات روزگار کی محفوظ رہیگا۔ شیخ مغرب رح کا ارشاد ہے کہ جو کوئی ستر و علانیہ اس اسم کی عداوت رکھے تو جو اس کی خواہش ہوگی خدا تعالیٰ بر لائیگا۔ اگر موافق عدد تکبیر کے کہ چہ سو ننانویں یا موافق عدد کبیر کے پڑے بہت جلد مقصد پر فائز ہوگا اور بے سبب اس کی متاخری ہوگی۔ مہج اسم مبارک کا یہ ہے

التَّوَابُ بِنِی

هذا توبہ کرانے والا

اور توبہ قبول کرتا ہے اللہ

اس نام مبارک کی کثرت

سی توبہ حضرت آدم

۵۰	۵۳	۵۶	۶۳	ر	ب	ا	ی
۵۵	۶۶	۶۹	۵۴	ا	ی	ر	ب
۶۵	۵۸	۵۱	۶۸	ی	ا	ب	ر
۵۲	۶۷	۶۴	۵۷	ب	ر	ی	ا

کی قبول ہوئی اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جب کو احسا اس نام پاک کا مقصد ہوا اس کو لازم ہے کہ اگر کسی روز براء سہو و نسیان کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو فوراً توبہ اسے درگاہ کبریاں متوجہ ہو کر سجدہ ہو اور نہایت عاجزی اور الحاح و زاری کے ساتھ عفو کا طالب اور اگر کوئی سببہ خدا اس کی کسی تقصیر کی عذر خواہی کرے تو فوراً اس کو قبول کرے حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ ہر روز تیس مرتبہ اس کا ورد کرنا دفع و سواں اور حفاظت جن دشمنان کے واسطے خوب ہے۔ شیخ مغرب کہتے ہیں جو کہ بچہ کی پیدائش سے دو روز

خیر اشکو وقت تک ہر روز دوم مرتبہ اوسپر دم کیا کرے تو وہ بچہ جوان ہو کر نعرہ تاجین سے ہوگا شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی واسطے یا دوسرے کی نیت سے بعد نماز چاشت اس اسم کا تین سو ساٹھ بار ورد کرے تو خدا اس کو توفیق توبہ عطا فرما کر اس کی توبہ قبول فرمائیگا اور اگر کسی کو دھت اور خیالات فاسد و وسوسہ شیطانی عاصف ہوتا ہو اور غلبت

قلب میسر نہ آتی ہو تو صبح کے سنت و فرض کے درمیان ورد کیا کرے خدا اس کو
نور باطن عطا فرما سکے۔ مریج تکبیری و لدی اسم نو آب کا یہ ہے۔

الْمُنْقِمُ بِمَعْنَى بِلَا

بے والد بدی کا گنہگار

اس نام کی برکت سے

پنیروں نے کفار پر ظفر

بائی ہو اور یہ اسم اون

۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۱۱۱	ب	ا	و	ت
۱۰۴	۹۵	۱۰۱	۱۰۶	و	ت	ب	ا
۹۶	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۰	ت	و	ا	ب
۱۰۴	۹۹	۹۷	۱۰۹	ا	ب	ت	و

اشخاص کے مناسب ہو جو ظالموں کی انتقام چاہیں۔ اہل عقیقہ کہتے ہیں کہ جبکہ عوت
اس اسم کی منظور ہو اس کو چاہئے کہ کسی پر جفا نہ کری اور کسی مخنون کے واسطے کوئی
برائی روانہ نہ کرے۔ جہاں تک ممکن ہو نیکی سے دریغ نہ کرے تاکہ خدا تعالیٰ اس کو شوکت
و بربہ و نجات مرحمت فرمائے باطن میں تاکہ مظلوم کا ظالم سے انتقام لینے کی اس کو
طاقت ہو۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص جفا سے عد و بر صبر بخرد تو تین مرتبہ تک
اس اسم کا ورد کرے ہر جمعہ کو چھ سو اسی مرتبہ جب تین جمعہ گزر جائیں گے تو دشمن بے ہوش
مفقور ہو جائیگا۔ اور شیخ نے کہا کہ جبکہ دشمن قوی ہو تو مقاومت نہ ہو تو کبھی اس
تک ہر روز موافق عدد کبیر کے یا موافق اعداد کبیر کے دو ہزار پانچ سو چھ سو تیس مرتبہ پڑھا کرے
ان شاء اللہ دشمن ایسا مطیع و عاجز ہوگا کہ اس کو جو عفو کرنا پڑے گا۔ نقش یہ ہے۔

الْحَقَّاقِی

خدا در گذر کر نیالای

خاصکر امن بندگی

۱۵۶	۱۶۰	۱۶۳	۱۵۰	م	ت	ق	ن
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۶	۱۶۱	ت	م	ن	ق
۱۵۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵	م	ق	ن	ت
۱۵۴	۱۵۳	۱۵۷	۱۶۴	ن	م	ت	ق

جو گناہ سے بہت ڈرتے اور پشیمان ہوتے ہیں اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ جو شخص کسی بندہ خدا کی ایک قسمیہ عفو کرے گا خدا تعالیٰ اس کے ایک لاکھ گناہ سے درگزر فرمائے گا۔ جب کہ اپنی کلام پاک میں فرمایا ہے **هَلْ يَجْزَاءُ الْوَجِيحُ إِلَّا الْوَجِيحُ** حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اپنی گناہ سے قریب قریب مغفرت سے ناامید ہو چکا ہو (نوذ باندا) اگر اس نام کا بلڈرست ورد رکھے تو نثار اللہ گناہ اس کے معاف ہوگی اور امیدوار بہشت کیا جا رہے نفیشت

یہ ہے۔

السَّوْفُ مِیْنِ

خدا تعالیٰ بخشے والا

اور مہربان ہو بندوں پر

اور راہ فلاح و نجات

دکھائیو والا ہو۔ اہل فساد

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱	ال	ع	ف	و
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳	ف	و	ال	ع
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶	و	ف	ع	ال
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶	ع	ال	و	ف

و طینان کو بوسہ۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو احصا اس نام کا چاہے اس کو لائے ہے کہ یقین کرے کہ دنیا میں خدا تعالیٰ کا رحم و کرم مومن و فاسق اور کافر و منافق ہر ایک کے واسطے عام ہے۔ لیکن قیامت کے دن مومنوں کے واسطے مخصوص ہوگا لہذا چاہیے کہ طریقہ مومنین اختیار کرے اور فاسقوں اور فاجروں پر رحم کرے اور ان کے حقیقی دعاؤں خیر کرے تاکہ خدا تعالیٰ اس کی دعائیں قبول کرے اور اپنی رحمت بے انتہا و سپر نازل فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مظلوم کو جس ظالم سے کوئی شخص نجات دلوانا چاہے تو حکم میں اس ظالم کے مقابل دس بار اس نام کی تکرار کرے بحکم خدا

وہ شام اسکی شفاعت مظلوم کے حق میں قبول کریگا اور ایک بزرگ سے فرمایا ہے۔
 سید دشمن تو زہرہ بایسداں کسی کا ذریعہ میں گرفتار ہو یا کوئی شخص بگناہ قید ہو جا
 تو اس سے کہ "من عدو کبیر یا تمکیر سے بزرگ سے کہ بقول شیخ مغیب کے اعداد تمکیر
 ایک ہزار سات و اربعے ہیں جن کو سترون تک ضربنا چاہیے۔ خدا اول ظالم کو رحم
 فرمائے گا اور عینق رہائی پائے گا۔ اگر کسی کا مجاہد ہو یا حاکم درشت مزاج کسب طرے
 مہربان نہوتا ہو تو روز جمعہ بعد نماز بغیر کوئی سلام کہے ال تم و دو سو بار شہر سنی یا بانی پر
 دم کرے اس کو کھلا دینا پڑے و عینق ہندامیشید دستہ ہو جائیگا۔ اور ان کے حکم سے خوف
 نہ کرے گا۔ مرتب یہ ہے۔

مَالِکُ الْمَلِکِ مَنِ

۱	۲	۳	۴	و	ر
۵	۶	۷	۸	و	ر
۹	۱۰	۱۱	۱۲	و	ر
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	و	ر

تو لازم ہے کہ کبھی اپنی حاجت کسی سے عرض نہ کرے اور خدا نے بہت سے بدو کو ایسی
 بہت عالی کرامت فرمائی ہے کہ وہ اپنی حاجت نہ کرے خدا سے بھی عرض نہیں کرتے
 کیونکہ ان کے عین کامل ہے کہ خدا تمام اشیا پر اور تمام مخلوقات کی نصیر و مدد ہے۔

حضرت امام غزالی نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس نام کا کثرت و تکرار کرے تو نگرہ دنیا اور
 منصب و جاہ اس کو نصیب ہو۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کا صرف ناکے
 ساتھ موافق عدد کبیر کے ورد کرے یعنی بِاَمَالِکِ الْمَلِکِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تو

نہ ادا کو سلطنت و جاہ و منصب اور عزت و تو نگری صدم صورت و معنی میں عطا فرمایا گیا اور جو شخص چاہے کہ قلب ملک سلاطین پر مقصوف ہو اور توجہ خلافت کے تو لازم ہے کہ جو مندرجہ ذیل دعوت اسم الہیہ میں مذکور ہوتی ہیں بجالائے اور ریاضت و تزکیہ نفس میں کوشش کرے جبکہ نفس منیف ہو گا تو روح قوی ہوگی اور قوت روح سے عالم علوی کی طرف عروج کر سکتا ہے۔ اور روز بروز اس کی شہرت و عز و جاہ ترقی پائے گی۔ جناب سائنس و صلی اللہ علیہ و آلہ نے وصیت فرمائی ہے کہ لازم ہے کہ ہر عمر میں حاجات کی وقت مبالغہ اور المالح و زاری اور بکثرت کہو یا ذا الہ الجلال و الاکرام کہ باعث اجابت دعا کا ہے۔ اور فتح مغرب نے فرمایا ہے کہ جو مسجد میں کہیں بار کہو یا ذا الہ الجلال و الاکرام ہر حاجت روا ہوگی اور اگر اس اسم کے اعداد بطریق ذیل میں وضع کرے اور دوسرا نقش اس کے پہلو میں درج کرے کہ

نہیں پاس کہو تمام ہلیات و آفات آخر الزمان سے محفوظ رہے گا۔ لیکن کوشش کرے کہ

لکھنے کے وقت شرف آفتاب اور مشتری خوشحال ہو تو حال اس میں کا و تبس و شریف کے نزدیک مقبول القول ہو گا اور کاروائی بہتہ اوسکی کشادہ ہو جائیگی۔ نقوش

یہ ہیں -

۲۸۰	۲۹۳	۲۶۶	۲۸۳	۲۶۲	یا ذا الہ الجلال و الاکرام	۲۶۶	۲۸۳	۲۶۲	یا ذا الہ الجلال و الاکرام
۲۶۲	۲۸۱	۲۹۴	۲۶۶	۲۸۵	یا ذا الہ الجلال و الاکرام	۲۶۵	۲۸۰	۲۶۵	یا ذا الہ الجلال و الاکرام
۲۸۶	۲۶۴	۲۸۲	۲۹۰	۲۶۸	یا ذا الہ الجلال و الاکرام	۲۶۳	۲۶۳	۲۶۳	یا ذا الہ الجلال و الاکرام
۲۶۹	۲۸۶	۲۶۰	۲۸۳	۲۹۱	یا ذا الہ الجلال و الاکرام	۲۶۲	۲۶۲	۲۶۲	یا ذا الہ الجلال و الاکرام
۲۹۲	۲۶۵	۲۸۸	۲۶۱	۲۸۴	یا ذا الہ الجلال و الاکرام	۲۶۲	۲۶۲	۲۶۲	یا ذا الہ الجلال و الاکرام

اور اگر اعدا و ان اسما کے اور اپنی نام اور مطلوب کے نام کے اعداد جمع کر کے
 شرف نہرہ میں نقش پنجہ پنج میں درج کر کے اپنے پاس رکھی مطلوب مسخر ہو جائیگا۔
 اور ہر دھار کے اول اگر یاذوالجلال والاکہ ہم بکثرت کہے تو جلد تر مقصود حاصل ہوگا۔
المُقَسِّطُ یعنی خداوند عادل ظاہر کرنے والا ہر حصہ ہر شخص سہانگی اور بہی سے
 جو کہ اس کو پہونچے جیسا کہ روز اہل قسمت فرما چکا ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو کوئی چھوٹا
 اس نام کا چاہے اول لازم ہے کہ یہ اعتقاد راسخ کرے کہ جو کچھ دیکھو اور تمام عالم کو
 پہونچتا ہے اور قیامت تک پہونچے گا۔ سب اس وقت سے ہے کہ خلقت عالم کی اس نے
 لوح پر تحریر فرمادیا ہے اور کسی نعمت و بلا کو اپنی وجہ سے نہ دے اور یہ نہ کہی کہ اگر میں ایسا کرتا
 تو اس بلا میں مبتلا نہ ہوتا اگر ملان کا مکر بنا تو یہ نعمت ملکہ میسر ہوتی۔ ایسا اعتقاد کرنا حفظی
 کیونکہ قسمت غیر نہیں ہو سکتی اور جو شخص کہ مشیت الہی کا معتقد ہو وہ عارف ہے۔ اگر کوئی
 اعتراف کرے کہ جب جو کچھ کہہ ہوا ہے اور ہو گا یہ سب تقدیرات الہی ہے پھر کافر کو
 کفر اختیار کرنے میں کیا گناہ جبکہ انزل و اذکار کو کفر نصیب ہو چکا ہے۔ اسکا جواب یہ ہے
 کہ مشیت تابع علم ہے اور علم تابع معلوم۔ چونکہ خدا با تشا کہ کافر کی استعداد کفر کی
 مقتضی ہے لہذا اس کو عطا ہے ایمان و حکمت و مدد کے خلاف تھا جیسا کہ خود فرماتا
 ہے وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ اور لازم ہے کہ ہرگز
 کسی پر حسد نہ کرے اور جو کچھ خدا نے دیا ہے اس پر راضی ہے۔ ہر ناکہ خدا اس کو تعاقب نہ کرے۔
 محتاج فرماتے۔

ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو اس غائب بڑا کثرت محکم ہوتا ہو یہ خیالات فاسد
 پریشان رہتا ہو اس کو بطریق مذکور پنج میں درج کرے۔ اور موم غیر مستقل میں پیش کیے

اپنے پاس رکھو اور موافق عدد کبیر کے ورد کو اس محفصہ کی نجات پائیگا اور جہانم
دعوت کی چالیس روز گذر جائیں گے تو طوطہ کے علوم و حکمت پر مطلع ہوگا اور برکت و ثواب
اوس کے کاروبار میں ظاہر ہوگی اور خلائق کو اوس کا مطلع فرمائیں۔

شیخ مغرب نے فرمایا ہے

۵۲	۵۵	۵۸	۶۱	۶۴	۶۷	۷۰	۷۳	۷۶	۷۹	۸۲	۸۵	۸۸	۹۱	۹۴	۹۷	۱۰۰
۵۳	۵۶	۵۹	۶۲	۶۵	۶۸	۷۱	۷۴	۷۷	۸۰	۸۳	۸۶	۸۹	۹۲	۹۵	۹۸	۱۰۱
۵۴	۵۷	۶۰	۶۳	۶۶	۶۹	۷۲	۷۵	۷۸	۸۱	۸۴	۸۷	۹۰	۹۳	۹۶	۹۹	۱۰۲
۵۵	۵۸	۶۱	۶۴	۶۷	۷۰	۷۳	۷۶	۷۹	۸۲	۸۵	۸۸	۹۱	۹۴	۹۷	۱۰۰	۱۰۳

پریشان کے مجرب ہے اور جو اوس کا مطلوب ہے میسر ہوگا اور نفقش واسطے گریختہ
اور چوری گئی ہوئی چیز اور غائب کے اثر عظیم رکھتا ہے۔ موافق رفتار کے ہر کرانیت
نفقش پر چوری گئی ہوئی چیز یا گم شدہ یا مفور کا نام لکھ کر قرآن میں رکھ دے بہت
جلد دستیاب ہوگا۔

الحامد یعنی جمع کرنوالا چیز ہے

۶۲	۶۵	۶۸	۷۱	۷۴	۷۷	۸۰	۸۳	۸۶	۸۹	۹۲	۹۵	۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰
۶۳	۶۶	۶۹	۷۲	۷۵	۷۸	۸۱	۸۴	۸۷	۹۰	۹۳	۹۶	۹۹	۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۱۱۱
۶۴	۶۷	۷۰	۷۳	۷۶	۷۹	۸۲	۸۵	۸۸	۹۱	۹۴	۹۷	۱۰۰	۱۰۳	۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲
۶۵	۶۸	۷۱	۷۴	۷۷	۸۰	۸۳	۸۶	۸۹	۹۲	۹۵	۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳

اوس مہر کی مالک کی سطح و سطحی جیسو
حضرت نبوی کا حال جو مینی علم و عمل کے ساتھ جمع کرے۔ جیسا کہ حضرت نے فرمایا ہے

أَلَعَلَّكُمْ بِلَا عَمَلٍ وَبِالْوَعْدِ الْحَمَلُ بِلَا حِيلٍ وَلَا ضَلَالٍ جَبَلُ اس پر کار سب ہو گا
 تو خدا سنا لئے اوسکو جمعیت ظاہر و باطن کرامت فرمایگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی
 مسکو پریشانی لاحق ہو اور اپنی اہل و عیال و وطن اور اہل حق سے دور واپس ہو گا۔
 من سرگردان ہو تو روز یکشنبہ وقت چاشت غسل کر کے نماز بجلائی۔ اور ناٹھ اوٹھا کر
 ہر اوٹھ پر ایک بار جاس کہے۔ او ما وکلیمان بند کرتا جاؤ۔ بہت عہد اپنی عزیز و اقارب سے ملے گا۔
 شیخ نے فرمایا کہ اگر دو دستوں میں یا زن و شوہر میں حضوت و تفرقہ پیدا ہوگا تو اوٹھ کے
 ملاپ کی نیت سے کوئی شخص یا دو تین میں سے کوئی ایک حضوت کہ سونے کے واسطی
 لیٹ کر لیٹو قبل پانچون پہیلے کے اس مرتبہ یا زیادہ زمین و نہر کیا کری بہت عہد
 کہ ورت دور ہو۔ اگر پریشان و غربت زدہ ہو اس اسم کی دعوت کری اور موافق عدت کسیر کے
 کہ پانسو چوراسی میں پڑھا کرے تو انشاء اللہ اسکی پریشانی اطمینان اور شادمانی سے
 بدل ہوگی۔ اور اگر بقول شیخ مغرب کے ہر روز پانچ عدد کیسے کہنا مجموعہ دو ہزار پانسو
 بیس ہو ا پڑھا کرے تو اس کو جمعیت خاطر میسر ہو مراد حاصل ہو۔ اگر پردیس میں ہو تو وطن
 میں مراجعت کرے اور وطن میں ہو تو درویشی اور فکر معاش سے نجات پاتو جو مراد دل میں ہو
 وہ برائے اخلاص دور ہو مالا مال ہو جائے۔ دعوت اس اسم کی اس شخص کے مناسب حال
 جو کہ پریشان و غمگین ہو اور دولت و ثروت کا آرزو مند ہو۔ اور اگر اس میں کوئی لکھنیا ہو پس
 رکھی تو دعوت اس اسم کی ناشر کا عہد فخر ظاہر ہو۔

الْغَنَى یعنی خد تبا

ہر شخص اور ہر چیز سے

ہر حال میں بے نیاز ہو

۲۸	۳۱	۳۲	۲۱	ع	م	ا	ج
۲۲	۲۲	۲۷	۲۲	ا	ج	ع	م
۲۳	۲۶	۲۹	۲۶	ج	ا	م	ع
۳۰	۲۵	۲۷	۳۵	م	ع	ج	ا

خواہ الف و لام کے ساتھ اور تمام سہارے باری کو اسی پر قیاس کرنا چاہیے۔
مرتب یہ ہے۔

المُعْنَى

یعنی بے نیاز

کرت والا چاہنے والا

کا ہر چیز سے

اہل تحقیق کہتے ہیں

۲۵۴	۲۵۱	۲۴۷	۲۴۴	ال	ع	ت	ی
۲۴۹	۲۴۳	۲۳۸	۲۳۰	ن	ی	ال	غ
۲۴۲	۲۳۰	۲۲۳	۲۱۹	ی	ت	ع	ال
۲۴۲	۲۴۰	۲۳۱	۲۲۶	غ	ال	ی	ت

کہ جو احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اسکو چاہیے کہ یقین کرے کہ معنی برحق وہی ہے
اور تمام اشیاء و مخلوقات کو اس کی طرف متوجہ ہو اور اسکو کسی کی احتیاج نہ ہو
اور لازم ہے کہ جو کچھ اس کو پاس ہو اس کو اہل حاجت سے دریغ نہ کرے اور حتیٰ ازمان
سہماں خلق کو پورا کرے اور اس دعا کی خلق کو رد نہ کری تاکہ معنی علی الاطلاق اسکو
تمام خلق سے بے نیاز و ناتواں ہو۔

جناب امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو محنت زدہ اور ناامید ہر روز دس ہزار بار اس اسم کو
دور در کہے۔ خدا بے غلے اسکو تو نگرہی بہت عطا فرمائے گا۔ ابراہیمؑ کہتے ہیں تو غدر مذکور
کو ایک ہی مجلس میں ختم کرے۔ میرج یہ ہے۔

الْخَيْرُ الْكَافِي

المُعْنَى صاحب

سرکندہم بڑا سنی

کہ جو شخص تو نگرہی یا

۲۴۷	۲۴۴	۲۳۸	۲۳۰	م	غ	ن	ی
۲۴۲	۲۳۰	۲۲۳	۲۱۹	ن	ی	م	غ
۲۴۲	۲۴۰	۲۳۱	۲۲۶	ی	ت	ع	ال
۲۴۲	۲۴۰	۲۳۱	۲۲۶	غ	ال	ی	ت

کشائش معاش اور حصول مقاصد کلی خواہان ہو اور سدا جاسہے کہ روز جمعہ بعد فرض جمع کے غسل کرے اور خلوت بن یا چائیں سپاہیوں کا کر کہ شہ تہنانی اختیار کہتے اور سات بار ان کلمات کہے **سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُمَّ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ** **وَاَحْوَالٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ** اور سات بار **اَسْتَغْفِرُكَ** اور سات بار **اَسْتَغْفِرُكَ** اس طریقہ سے ادا کرے کہ بعد تکبیر کے ستر بار انہیں کلمات کہے بعد اعود و بسم کہہ کر فاتحہ الکتاب پڑھے۔ پھر سورہ کس آخر تک پڑھ کر کوع میں پڑھتا اور انہیں کلمات کہتا ہر کہو اور دونوں سجدہ میں سات سات بار اور دوسری رکعت میں قبل الحمد کے سورہ تبارک لای پڑھے۔ باقی مثل رکعت اول کے بجالائی۔ لیکن قبل سلام کے سات بار اس تسبیح کو پڑھ کر سلام پھیرے اور موافق عدد تکبیر کے ان اسما کو پڑھے اور عدد تکبیر جمع آئے و لام تریف کے بتیس ہزار چھ سو پچیس میں مع صدر و موخر کے اور اصل اسم کی تکبیر کے عدد بے صدر و موخر کے اٹھائیس ہزار تیس سو اڑتیس میں۔ اور یاے مذ کے ساٹھ چار ہزار سات سو پچیس اور موافق تکبیر کی سیسین کے اعداد اصل اسم غنی کافی معنی سنیتیں ہزار جو میں ہیں۔ قاری کو اختیار ہو بطریقہ سے جاری پڑھے لیکن بقول شایخ ابو العباس کے فضیل بہرہ کیلئے عمل کے ساتھ پڑھے تو باعد اوٹھا کے خدا تعالیٰ سے تو نگر ہی مع حاجت کا طالب ہو اور چاہے کہ سات جمعہ اس اور کو بجالائی۔ اور اگر سات روز متواتر اس عمل کو بجالائے یعنی روز جمعہ سے ابتدا کرے اور روز چھپٹنبہ ختم کرے اور دعا کرے خدا تعالیٰ سب جمعہ میں اس کو تو نگر ہی عطا فرمائے گا جاسہے کہ شکر نعمت بجالائے اور واضح و تصدیق بکثرت کرے۔ اور اگر چاہے کہ دولت و نعمت و ایم و قیام ہی توان اسلام کو خاتم نقرہ بر جس کے پانچ حصوں میں ایک حصہ طلا ہو روز جمعہ اس طریق سے موافق تکبیر کے

کندہ کر کے بیٹے اور مال حال سے نقد کر کے اور خاتم کو پاک اور محفوظ رکھو اور اگر وہ
انگوٹیاں موافق ہوں تو شارمین کے قول کے تیار کرنا تو زیادہ اچھا ہے۔ نقش
خاتم گیسری و عددی یہی۔

اور موافق اعداد کبیر	۱۹۰۸	۱۹۱۱	۱۹۱۳	۱۹۰۱	عنی	کا	قی	مغنی
کے ان اعداد کی ملوث	۱۹۱۳	۱۹۰۲	۱۹۰۶	۱۹۱۲	قی	مغنی	عنی	کا
رکھی اور اگر نہ ہو کے	۱۹۰۳	۱۹۱۲	۱۹۰۹	۱۹۰۶	مغنی	قی	کا	عنی
تو موافق عدد کبیر کے	۱۹۱۰	۱۹۰۵	۱۹۰۴	۱۹۱۵	کا	عنی	مغنی	قی
کہ ہزار سے زیادہ ہوں								

بڑا کر کے۔ لیکن ترک نہ کرو اور لباس کو معطر نہ کرو۔ اور اگر کوئی نیم سخت رو بہار ہو تو بروز
جمعہ غسل کر کے جو نہار کہ منکر ہوئی بجالائے۔ ادا سما سے فکروہ ذیل کو موافق عدد کبیر
کے کہ الف لام کے ساتھ جیسا نسخہ ہزار پانچ سو تیس ہوتے ہیں پڑھو۔ اور عدد کبیر
سے صدر رو پوچھ کر لکھا خاوند ہزار چھ سو اسی ہیں مجموعہ ایک لاکھ پچیس ہزار دو سو اٹھارہ ہوں
ان چار اعداد کو یا انوار مذکورہ کہ ہزار چھ سو تیس۔ اسکا حفظ نہ کرنا۔

اور صاحب کتاب	۵۲۹	۵۳۳	۵۳۶	۵۳۸	المغنی	المغنی	المغنی	المغنی
شیخ احمد ہدانی سے	۵۳۵	۵۳۲	۵۳۴	۵۳۷	المغنی	المغنی	المغنی	المغنی
منازل جو کہ اونہوں سے	۵۳۰	۵۳۳	۵۳۱	۵۳۴	المغنی	المغنی	المغنی	المغنی
زیادہ کہ ہم کو تنگی معاش	۵۳۰	۵۳۲	۵۳۵	۵۳۴	المغنی	المغنی	المغنی	المغنی
اور حسرت سے بہت								

بہت فی لام رہی تھی۔ یہ نسخہ شیخ سید انیس یونانی کا ہے جسے قلم فرمایا ہے

مکمل ہو گئی تھی۔ نجات ملے بیچ نے ان اسماء اربعہ کی مدد سے حکم دیا۔
 یا کافانی یا عینی یا فلاح یا مذاق یا مذاق یعنی خلوت اختیار کر کے موافق عدد تکبیر
 کے پڑھنا شروع کیا۔ چالیسویں روز میں پڑھ رافقا کہ مکان کی چھت شق ہوئی
 اور اوسمیں سے چالیس توبے اشرافیوں کے میرے سامنے گرے۔ اور زبان فصیح یہ
 آواز سنی کہ یا احمد اگر قواس ذکر میں زیادتی کرے تو ہم بھی زیادتی کریں اور اگر کم کرے
 تو ہم بھی کم کریں اور اگر میں کرے تو ہم بھی پس کریں اور عدد تکبیر ان چالیس اسماء یا کافانی
 یا عینی یا فلاح یا مذاق کے چالیس ہزار دو سو چوبیس اور عدد تکبیر صد رو موخر
 کے چالیس ہزار دو سو چالیس سب کا مجموعہ چالیس ہزار پانچ سو اٹھارہ ہوا۔ اسماء
 اعداد کے مطابق ختم کرنا چاہئے۔ مربع تکبیری وعدہ دی یہ ہے۔

ایک بزرگ فراموش

یا کافانی یا عینی یا فلاح یا مذاق	۴۹۱	۴۹۵	۴۹۹	۴۹۴
یا فلاح یا مذاق یا کافانی یا عینی	۴۹۴	۴۸۵	۴۹۰	۴۹۰
یا مذاق یا فلاح یا عینی یا کافانی	۴۸۹	۵۰۰	۴۹۳	۴۸۶
یا عینی یا کافانی یا مذاق یا فلاح	۴۹۴	۴۸۸	۴۸۶	۴۹۳

اوسنی انار میں مجھے ایک سالک نے ارشاد کیا کہ تمکو از روئے مسکاتھ بون معلوم ہوا ہے
 کہ عینی و عینی کو ساتھ کتنا چاہئے اور از روئے سنی کے بھی یہ نسبت ہے۔ تمکو بون میں
 ہوا کہ ان اسماء اربعہ میں اسم سنی کو بھی اضافہ کرو۔ لہذا میں خدا پر توکل کرتے
 اسماء حشر کا ذکر شروع کیا۔ اور منظر عطا کہ جب پلک ختم ہو گا تو بفضل خدا وہ ہم
 صل ہو جائیگی۔ لیکن اسماء بارہ کی برکت سی چالیسویں یا ستائیسویں روز ہو جائیگی۔

میرا وہ کام پورا ہو گیا بغیر کسی کی سعی و کوشش کے اس قضیہ میں ایک امر عریض
 عجیب ظاہر ہوا تھا جس کے بیان سے طول ہو گا اور عدہ دیا کافی یا غنی یا منی۔
 بامستلک یا رزاق کے متعلق کثیر اکتیس ہزار دو سو نو سو تین ہونے کی خبر صدر و موخر کے لھار
 نو ہزار چھ سو سرستہ سب کا مجموعہ اثنا تیس ہزار نو سو سات ہوا شیخ ابو العباس نے
 فرمایا ہر کہ انکار فی الغنی المعطی الفقاح الرزاق لا بد کہما احدا الشرط لهما
 و تجد ما ممتنی و حد لا بد کہما عندا القلیل لا بد کن و علی اشی و لا اھم
 فیہ و نیا د کا یا فیہ اللہ یعنی یہ اسما حسنہ و دین کہ نہ ذکر کرے گا اور کو کوئی شخص
 سب شرائط تکمیل پر کہ جو اس کی نشا ہو گی وہ برائیگی اور اگر قلیل پر ذکر کرے گا تو وہ کثیر
 ہو جائیگا۔ اور جس چیز پر ذکر کیا ہو ایک اوستین حکم خدا سے زیادتی ظاہر ہوگی۔ اور میں
 شاہدین اسما بار باری تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسما حسنہ کو شرف آفتاب
 میں کہ نہ بہرہ سودا و دشتی خوشحال اور قربانے خاندین یا شرف میں اور عطارد
 خوشست بری اور زحل و شریخ مستقیم ہوں ایک لکھ چوبیس ہزار ہشتاقل طلبا
 اور ایک ہشتاقل فقرہ بوفش کر کے لبیب ہوں رکھو تو منوبات بہت کہ اکب عالمی
 لوت کے غریب و جلجنگے۔ لوح پر جو۔

المعطی معنی عطا کرنے والا

مذکورہ کو جو کچھ چاہے حضرت آدم علیہ
 السلام کو بہت اس نام کے تمام دنیا
 کے علم کے خدا تعالیٰ نے مقرر فرمایا
 ایک ہزار نے فرمایا ہر کہ جو شخص چاہے

یا کافی	یا غنی	یا ممتنی	یا فاح	یا رزاق
یا فاح	یا رزاق	یا کافی	یا غنی	یا ممتنی
یا غنی	یا ممتنی	یا فاح	یا رزاق	یا کافی
یا رزاق	یا کافی	یا غنی	یا ممتنی	یا فاح
یا ممتنی	یا فاح	یا رزاق	یا کافی	یا غنی

کہ کسی چیز اور کسی مخلوق کا خلق نہ ہو تو موافق عدو کیسے اس اسم کی دعوت بجا لائے
اور احتیاط درود پر کہا کہ یا معطی السائلین انشاء اللہ خلق سے بے نیاز ہوگا
المناجی یعنی خدا یا زکر کہنے والا ہی بلا و محنت اور رات و نعت سے جس کیسکو
وہ چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جس کیسکو احصا اس اسم کا منظور ہو تو اس کیسکو
کرنا چاہیے کہ اگر تمام اہل عالم جمع ہو کر ذبحہ بھی کیسکو نقصان پہونچا نا چاہیں گے
تو جب تک مقدر نہ ہو چکا ہو وہ کچھ نہ کر سکیں گے۔ لہذا ہر وقت ذات باری پر وفوق رکھی
کہ سوائے اوسکے نہ کوئی بڑائی بر قادی نہ ہلائی برا اور ہوس سناپنے نفس کو
بچائے تاکہ خدا تعالیٰ بلا سے دنیا و آخرت سے اوسکو محفوظ رکھے۔ ایک بزرگ نے
فرمایا کہ اگر کسی آفت ناگہانی کے وقت میں مثل نزول لشکر بیگانہ یا بر فباری طاع
یا طوفان باد و باران وغیرہ جو بلا بھی خوفناک ہو اس اسم کا ورد کرنا چاہیے جو حکم خدا
محفوظ رہیگا۔ اور اگر دو گروہ میں ریخ و عدا و واقع ہوا ہو تو جو گروہ اس کا ورد کر لیگا
وہ گروہ مخالف پر غالب آئیگا۔ یا اسپمین صلح ہو جائیگی۔ مربع اسم یہ ہے۔

الضار یعنی بچاؤ والا

یعنی وہ مصیبت کا جس کیسکو

چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں

جسکو احصا اس نام کا

منظور ہو تو لازماً ہے کہ

۴۰	۴۳	۴۶	۳۲	ع	ن	ا	م
۴۵	۳۳	۳۹	۴۴	ا	م	ع	ن
۳۷	۴۸	۴۱	۳۸	م	ا	ن	ع
۴۲	۳۷	۳۵	۴۷	ا	م	ع	ن

جسکو مصرت نہ پہونچائے اور نفع رسانی خلایق میں مصروف رہے۔ تاکہ خدا سے

کریم خضر خلایق کو اس سے دور رکھے۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ جو مرتبہ عالی

اور جہاد و عزت کا طالب اور اپنی اور اپنے اقربا کی قدر و منزلت کا خواہاں ہو
تو ہر شب اس نام کو سو مرتبہ ورد کیا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد منزلت عالی پر
پہنچے گا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص زوال جہاد و تقویٰ کا خوف
کرتا ہو اس کو چاہئے کہ ہر شب جمعہ اور ایامِ مہین کی ہر شب سو بار پڑھا کرے بحکم خدا
عزت و دولت برقرار اور پائیدار رہے۔ مرنے کا اسم الصنادید ہے۔

النَّافِعُ

یعنی نفع و شادی

پہنچا نوالا۔ کیا

صورت خیر اور کیا

صورت شریعہ

۲۴۹	۲۵۲	۲۵۸	۲۴۲
۲۵۴	۲۴۳	۲۴۸	۲۵۳
۲۴۷	۲۶۰	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۹

ال	ص	ا	ر
ا	ر	ال	ص
ر	ا	ص	ال
ص	ال	ر	ا

جو کوئی احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خیر و شرف و عزت
و غیر شادی و بلا جس کسی پر وارد ہوتی ہے خدا تعالیٰ کے ارادہ اور تقدیر سے ہوتی ہے
اور حتی الامکان بندگان خدا کو نفع پہنچائے۔ اور بیکواہ خلق رہے۔ تاکہ خدا دینا
و آخرت میں اس کو نیکی فرمائیے۔ اور جسکی نیت خیر ہوگی اس کا غم بھی نیک ہی ہوگا
جیسا کہ حضرت سرور کائناتؐ کا ارشاد ہے کہ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ
حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ بکثرت اس اسم کا ذکر کرے یا تخصیص شہا
جمعہ میں تو انشاء اللہ ستارہ باری بن فقر پائے گا۔ اور اگر ہمیشہ ورد کرے تو
ایک لاکھ و سٹون کے مقابلہ میں بھی محفوظ رہے گا۔ اور کوئی اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا
و عزت اس اسم کی اس شخص کے صاحبِ سال ہے جو دشمن سے اذیت ناک اکرے گا

ایک بزرگ سما قول ہو کہ جو کوئی سفر باخیر و فروخت میں یا زراعت کے وقت اس
 اسم کا ورد کرے تو نشانہ نجات نفع اس کا وہی حاصل ہو۔ اور سفر دریا میں اگر
 اہل کشتی میں سے کسی آدمی سے ایک سو ہزار ہارس اسم کو پڑے یا تین ہادو آدمیوں
 میں سے ہر ایک ایک لاکھ مرتبہ ختم کرے بغیر تباہی کشتی اور غرق ہونے سے
 محفوظ رہیں گے۔ شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم المضاف کے چھ عدد تک سیر
 کا مجموعہ ختم کرے تو حصول مال و فوٹگری کا باعث ہوگا۔ چاہے کہ اس اسم کو شرف آفتاب
 یا شرف زحل اور سعادت مشتری کے وقت یعنی نقرہ پر و طریق ذیل نقش کر کے پڑھے کہ
 وقت و نقش سفید صبحی کے بیابان رکبکر تھوڑا پانی اور گلاب اس میں ڈال دے
 اور اپنی نظر کے سامنے رکبکر پڑھنا شروع کرے اور روز سب سے پہلے اس کے ہر روز
 ایک عدد تک سیر کا پڑھا کرے اور پچیس بار ختم کرے کہ چھ عدد پڑھ کر ہوا میں۔ اگر ہو سکے تو
 شب جمعہ میں چھ عدد تک سیر کا مجموعہ پڑھ کر دعا کرو اللہ تعالیٰ بجاہت ہوگی اور نہ پڑھا
 جا سکے تب بھی کہ مضائقہ نہیں۔ دشمن ختم کر کے دعا کرے بحکم خدا دولت دنیوی و
 مالا مال ہوگا۔ دشمن مقہور ہوگا اور ہر چیز سے اس کو نفع پہنچے گا اور خود اس کی حالت
 ہوگی کہ ہمیشہ یہی چاہیے کہ خدا تعالیٰ اس کی ذات سے نفع دے نہایت۔ اور صفائی ظاہر نہایت
 حاصل ہوگی اور کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکیگا۔ اس کے علاوہ اس اسم اعظم کے خواہ
 بیشمار ہیں۔ اور عدد تک سیر نفع چھ سو تیس اور عدد صدر دھوئے بارہ سو چھ۔ اور
 عدد تک سیر النافع بارہ سو ساٹھ اور عدد صدر دھوئے انبارہ سو تیرہ ہیں اور
 عدد تک سیر النافع ایک ہزار ساٹھ اور عدد صدر دھوئے پندرہ سو تین ہیں۔
 اور چھ عدد تک سیر نافع کا مجموعہ سات ہزار چھ سو۔ اور پانچ کا مجموعہ نو ہزار

و سوا ہوا دن اور النافس سگیارہ ہزار ایک سو اٹھارہ ہوا قادی کو الف لام
اور بائے نمایین اختیار ہر نفش معتمد بکاؤ کر گیا یہ ہے۔

النور یعنی روشنی

ن	ا	ت	ع	۲۲	۵۶	۵۳	۵۱
ف	ع	ت	ا	۲۳	۵۵	۲۳	۵۵
ع	ف	ا	ن	۲۸	۵۸	۵۱	۲۲
ا	ن	ع	ف	۵۷	۲۵	۲۵	۵۲

اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ تمام موجودات
نور ازادی سے ظاہر ہوئی ہیں۔ اور ہمیشہ پڑ آپ کو خلعت گناہ سے محفوظ رکھی۔ اہل طریقت
فرمایا ہے کہ جو کوئی شب بین سوزہ فاسات با پیکر اسم النور کو موافق عدد کبیر کے بڑھاکو
ایک نور اوس کے باطن میں ظاہر ہوگا۔ اور اگر مدامت لری تو اوس نور میں ترقی ہوگی
اگر اور تہ ممکن ہو تو سات عید ستار و مدد کریں دن اور رات میں موافق عدد کبیر کے بلکہ
خدا دیدہ دل نور الہی سے روشن ہو جائیگا اور نور باطنی کی درجہ ترقی ہوگی۔ اور
شیخ نے سسٹج کبیر اسماء اللہ میں نفی کیا ہے کہ جو کوئی اسماء اللہ یعنی النور القوی
اسطیج کبیر کرے۔ اہل طریقت بن ق دوامی رب ع حق ایک جانتی
ہے جو پڑش کرے اذکار کے درزیو تا یہ اِنَّ اللہ نور السموات والارض کل شیء یبکینہ
فمن لکے۔ روزیہ وقت شروع آفتاب اور کندہ کرنے کے وقت غسل کرے عباس
اسطیج کبیر اور نور روشن کرے۔ بعدہ لوح کو گلے میں پہنے۔ اور ہر روز اسرار کو چار
نہ بار پڑھ کرے۔ اور جو حاجت رہ بکار ہو شغریہ سلا میں خلاصی محبوبان بلکہ

اولن لوگوں کی نجات کے واسطے جسکے قتل کا حکم جاہلی ہو دیکھا ہو اس کا ور و شروع کرے انشاء اللہ قاتلہ اہرام ہوگا۔ مہربان ہو۔

الْهَادِي

یعنی پیدا کر تھالا

اور بندوں کو نفع

و نقصان کی راہ

دکھانے والا۔

۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	ر	و	ت	ال
۶۹	۵۷	۶۲	۶۸	ن	ال	ر	و
۵۸	۷۲	۶۵	۶۱	ال	ن	و	ر
۶۶	۶۰	۵۹	۷۱	و	ر	ال	ن

اہل حقیقت کہتے ہیں جو کہ احساس اس اسم کا جاہلی اور کولازم ہی اعتقاد کرنا کہ مادی حقیقی خداوند قائل ہے۔ اور جس کسب کا دیرہ دل اس نے روشن رکھا اور راہ راستہ دکھائی تو کہتی بھی اسکی راہ میری نہیں دیکھتا اور حقائق جاہل و بدین مبتلا رہیگا۔ لہذا چاہئے کہ طریقہ عبودیت اختیار کری اور ہمیشہ بحکم خدا الصراط المستقیم طاب ہدایت تا کہ مادی المصلین اسکی رہنمائی فرما کر اور وفکار راہ نما جزائے شیخ سے فرمایا ہے جو کہ آسمان کبھوت منہ کرتے تھے مہنگی اور جہانک ممکن ہوئیں نام کی ٹکرا کر کے ماتہ منہ پر پھیر لیا کری۔ خدا اپنی بندہ برگزیدہ کے ذریعہ اسکی رہنمائی فرمایا یا خود اپنے فرما کر اور سگوسراو مستقیم دکھائیگا۔ اور دعوت اس اسم کی مناسب سا مکان رخا کہ ہے۔ چاہئے کہ قنوت میں مطابق مذکور کسیر کہ پانچ مرتبہ رات میں جن خمسہ کی اور ہر روز پانچ بار کہ کری یا اھادی المصلین خداوندی اور اس کو راہ راستہ دکھائیگا۔ اور صفائی باطن کرامت فرما کر مشہور عصر کے حکم کہ بندگان خدا اس آ ماہ عبادت طلب کریں۔ اور مذکور کسیر اسم کے جاہل و بدین مبتلا اور پانچ عہد

تکسیر کے چوبیس ہزار سات سو بیس ہیں۔ جن کو شبہ روزین ختم کرنا چاہئے۔ نفع
نے فرمایا کہ یا مادی یا مادی پڑھنا مناسب ہے۔ مربع اسم ہے۔

البدیع

یعنی پیدا کرنے والا

ہر چیز کا موافق

صورت، اصل کے

حضرت امام غنا

۱۲	۱۵	۱۹	۵۰	ہیں	۵	۱	۵
۱۸	۶	۱۱	۱۶	۱	۵	۱	۵
۷	۲۱	۱۳	۱۰	۵	۱	۵	۱
۱۳	۹	۸	۲۰	۵	۱	۵	۱

نے فرمایا جو کوئی دعا کی وقت ستر بار یا بدیع کہے اس کی دعا قبول ہوگی۔ اہل تحقیق کہتے
ہیں کہ اس نام کے اصحاب کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خالق عالم اس عالم کو پروردگار
مبدان وجود میں ایسی صورت میں لایا ہے کہ فیض میں کہتا۔ اور جو چیزیں مختصر ہیں اور
اس کی مخلوقات کے متعلق زبان اقدس کو بند کر دے تاکہ خداوند باریک بینی میں
سے قرار دی۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ جس شخص کو سحر و جادو کا شغل ہو یا شغل سحر و پیش
جو جسے چاہے کار سے عاجز اور مضروب ہو تو یا سحر کرے غش کرے خلوت میں جائے اور
در کت غار بجالا کر اور ستر ہزار مرتبہ یا بدیع یا بدیع یا بدیع یا بدیع یا بدیع یا بدیع
اور ستر ہزار مرتبہ کہے مال حلال سے فتنہ کرے اور یا بدیع یا بدیع یا بدیع یا بدیع یا بدیع
حاجت پوری ہو۔ اور شیخ فرمایا کہ جو سحر و جادو کا شغل کرے یا بدیع یا بدیع یا بدیع یا بدیع
کو مشک و زعفران سے مل کر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور ان کلمات کو ہر دفعہ وہ دیکھ لکھ
کے ایک مجلس میں چوبیس بار لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور وہ کلمات لکھے اور اس کو عطا
فرمایا۔ اور وہ کلمات لکھے اور اس کو عطا فرمایا۔ اور وہ کلمات لکھے اور اس کو عطا فرمایا۔

وہ کام انجام پائیگا۔ اور اعداد کسیران کلمات کے جوہر ہزار بار میں۔ مربع حوتی
وعدہ می پڑے۔

الْباقی یعنی خدائے ہمیشہ سی ہی اور ہمیشہ

رہیگا۔ تیسروں تبدل سی بری ہی۔ حضرت

امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ ہر شب سو بار پڑھا

کرے محل اوس کا مقبول ہوگا۔ جو کوئی چھ

اس اسم کا چارویں اوس کو اعتقاد کرنا چاہتی

کہ بقا و فنا خدا کے

یا	یَمِیج	السموات	والارض
السموات	والارض	یا	یَمِیج
والارض	السموات	یَمِیج	یا
یَمِیج	یا	والارض	السموات

دست قدرت میں ہے

اور ملک ملک اس کا ہے

ازلی و ابدی ہے

اور ہمیشہ رہیگا

ب	د	ی	ع
ی	ع	ب	د
ع	ی	د	ب
د	ب	ع	ی

وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ تاکہ خدا کی باقی اوس کو میات ابدی مرحمت فرمائی

ایک بزرگ نے کہا ہے جو کہ ہر شب اس نام کو سو مرتبہ اور شب مجاہد میں ہزار مرتبہ پڑھے اس کی

دعا مقبول ہوگی اور اس کی خواہش مقبول ہوا کرتی ہوگی اور خدا اس اسم کو سمع الف و لام کے

آؤ فرماتے ہیں مربع اہم پڑے۔

الوارث یعنی دوز

خداوند و واسع و العالی

اس کا تحقیق کتب میں کہ احصا

ب	ا	ن	ی
ق	ی	ب	ا
ی	ق	ا	ب
ا	ب	ی	ق

کرتے دیکھو اس اسم کے اعتقاد رکنا چاہیے کہ ساری خدا کے سب فانی ہیں یا جسکو وہ چاہی
 باقی رہیگا۔ اور خدا کی بانی و وارثہ نہ فرما بیٹھا کہ **لَمَّا خَلَّصَ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهْقَارِ**
 اور چاہتے کہ ادب ملحوظ رکھی اور ملک خدا کی کوئی چیز اپنی طرف منسوب نہ کرے اور ملک مال
 و علم و حیات - طاقت - قدرت - معاد و بعث - بیان و کلام سب ملک الہی ہے۔ تاکہ خدا کی
 وارثہ اس کو ملک سہوی نہ سمجھتا ہو۔ اور علم لدنی سے متاثر نہ ہو ایک بزرگ نے
 فرمایا ہے جو کہ قبل طلوع آفتاب اس اسم کی عبادت رکھی تو اس کو کبھی حیات و مہلکیت
 و حنہ و ظلم عارض نہ ہوگا۔ اور اگر خاص کر سو فی وقت ذکر کیا کری تو خدا سے ملے اور اس کو
 نہ کہیگا۔ اور قبر میں لطف حق مونس تنہائی ہوگا۔ اور چاہتے اسم کا ذکر ختم کرنے پر یہ آیت
مَبْدُك رَبِّكَ لَا تَكُنْ رَفِيْقَ قَوْمٍ آتَتْ خَيْرٌ مِّنْ الْوَالِدَيْنِ سَلَاتٍ يٰٰ تَمِيْنُ مَرْتَبَةً كَمَا كَرِي
 مرتب اسم الوارثہ یہ ہے۔

الرشید

یعنی راہ راست پر
 قائم رہنے والا۔ اس
 نام کی بکثرت حضرت
 خضر علیہ السلام میں

و	ا	س	ث	۱۶۹	۱۸۳	۱۷۹	۱۷۶
ر	ث	و	ا	۱۸۰	۱۷۵	۱۷۰	۱۸۲
ث	س	ا	و	۱۷۳	۱۷۷	۱۸۵	۱۷۱
ا	و	ث	ر	۱۸۴	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۸

آج جو ان پایا احصا کرنے والے کو اس نام کے چاہئے کہ ماہ خدا یا بندگان خدا میں
 نامی اختیار کری اور کبھی مذہب نہ ہو۔ اور کیس وقت طاعت اور کیس وقت معصیت اختیار
 کر کے خلق خدا کے ساتھ مکرم و ذریعہ پیش نہائی۔ بلکہ غافل و غافل بارشہ و صوب
 رکھنے پر دعوت و اس اسم کی طاباات ماہ راست کے مناسب حال ہی۔ اور وہ لوگ

جو اپنے مال کا بین مترود اور پریشان ہوں۔ ایک بزرگ نے فرمایا تو جو کہ بعد نماز شام کے
 ان آیات کی تلاوت کرے۔ اور اس کے بعد پندرہ بار اسم یا رَسْمِید کا ذکر کرے تو
 افسانہ مشکلات اور سر انجام امور میں تاثیر کمال رکھتا ہے۔ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ وَهُوَ
 الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كَلْوًا مِّنْهُ لَحْمًا طَيِّرًا وَاسْتَخَرْنَا جُودَ مَنِّهِ حَبِيبَةً نَّالِبًا
 وَتَرَالْفُلُكُ مَوَاجِرَافِهِ وَلَقَدْ نَعْنَعْنَا إِيْمِي فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ لَتَشْكُرُونَّ اور اگر
 کوئی بہ نیت استخارہ ہزار بار پڑھے نفع و ضرر اس کا ہم کا اوپر ظاہر ہو جائیگا مع الرشد بہتر۔

الصُّورُ

صبر کرنے والا۔ دیکھنا

کی مکافات اور کا فریہ

غائب نائل کرنے میں

اہل تحقیق پہنچنے میں کہ

۱۲۸	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۱	س	ش	تی	د
۱۳۳	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	س	ش	س	ش
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۹	۱۳۴	س	ش	س	ش
۱۳۰	۱۳۵	۱۳۴	۱۳۵	س	ش	س	ش

جو اصحاب نام کا پہلی اور کو لازم ہے کہ مستجاب کار قیاد کری۔ اور ہر بلا و شدت
 اور تکلیف میں متحمل ہوں اور کو منجانب اللہ بھری۔ خلق خدا کے ذریعہ سے بخانے
 تانہ خدا و عبود و سکو دائرہ صابران میں شامل فرمے اور بکلمہ اس آیت باریہ کے
 وَحَبْدٌ ذَاہِ صَابِرًا لِّغَيْرِ الْعَبْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ اسکی سنایش کرے پس
 خدا جلے جلے شایع فرمائیگا تو وہ ضرور سخن منت ہوگا۔ اکثر بار بار اسما و اسم
 واسطے اتمینان باطن کے اس اسم کے اعداد ذکر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور ایک ہزار گ
 پڑھیں فرمائیگا کہ کسی مصیبت کی بات صبر نہ ہو یا مبتلین ہیں موسم گمراہ اور
 باطن کی کجیوں اور بیماریوں کو شمت سے پاکت رہ خوف ہوتو بہ نیت کرے ان اسم

کا پڑھنا شروع کرے کہ تینیس، پندرہ مرتبہ پڑھ لے گا اگر عدہ تمام ہو اور اسکو باقی بچے
 یا یہ پانی کے پاس جو پتھر دہائی نوں عدہ و تین ہونے۔ خدا بتلاے اوس کو اطمینان تمام
 کراست فرمائے گا۔ اور اگر دوسرے واسطی پڑھ لے گا تو خدا اور کو بھی صبر حاصل نصیب کرے گا۔
 دعوت اس نام کی اور انشی میں کے مناسب حال جو بلا و سختی میں صبر کر سکتے ہیں
 اکثر علماء تکبیر نے اس اسم کے بعد دوسرے نہیں کہی۔ لیکن بعضوں نے کہا ہے کہ میں سو
 ادنیس عدہ میں اور پھر بڑا اسدین رویت اور محسن اسم صوبہ دوسوا تھانوی
 اور عدہ تکبیر ب طریقہ شیخ ایکہ ارا تھ۔ چاس اور موافق طریق شیخ سربہ بعد اد
 اسطور ایکہ ارا تھ سو پینتالیس۔ اور جب سب مولانا سید حسن روح۔ عدہ تکبیرات ہزار ایک سو
 باہن جن۔ اور سید نے فرمایا ہے کہ ہر ہم کہی کے واسطے ایک مجلس میں ہفتہ غلوت و
 پاکیزگی لباس و رسوم موافق عدہ تکبیر کرے۔ خدا سے اسید ہے کہ اپنی حاجت سے اٹھتی
 نہایت کہ اشراجا بت و حصول مراد ظاہر ہوتا شیخ اسناد اس اسم کی بکثرت دیس

مِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَكَفَى الْمُؤْمِنَ وَالْغَنَى النَّصِيرُ مَبِيعِ اسْمِ جَبِید

صبح و قد

جو کمان اسما کی دعوت

ایک سو بیس دن میں بکال

اور ہر رات دن میں

سترہ ہزار مرتبہ پڑھا کرے

۷۴	۷۷	۸۰	۷۳	ر	و	ب	س
۷۹	۷۸	۷۲	۷۵	ب	ص	ر	و
۷۹	۸۲	۷۵	۷۳	ص	ب	و	ر
۷۷	۷۱	۷۰	۸۱	و	ر	ص	ب

نہایت تصفیہ باطن حاصل ہو اور صفات مذکورہ سے موصوف ہوگا۔ لیکن چاہیے کہ زندہ
 دعوت میں اکثر صابم رہی اور کم کہے تاکہ حق فوت نہ ہو اور رویت ملے اور کلمہ

کی قابلیت حاصل ہو۔ اکابرین نے فرمایا کہ صاحب دعوت یا سبوح یا قدوس
 کو زخراں میں پانچ نان پر بعد نماز جمعہ اس قدر لکھ کر کہہ چوڑی کہ دوسرے عبد تک اوس
 افطار کیا کرے اور شعلی معاینہ کرے گا۔ اور جو کوئی سینہ تیس روز تک صبح عدد تکبیر
 عادت کری اور سکون و سکوت حاصل ہوگی۔ اور علامات سماوی اور سیر تکشف ہو گئے
 اور سبع و تقدیس عمک سببک بشرطیکہ شریفہ کا نیل رکھو۔ یعنی کم کہا تا کم بونا کم سونا
 خلوت اور زنان و اطفال سے اجتناب اور اکثر اوقات آب جاری میں غسل کرنا۔
 جبکہ صاحب دعوت کا باطن صاف ہو جائیگا تو عالم غیب سے رزق پانچجا کہ بھر آجائے
 دنیا کی احتیاج نہ رہے گی۔ اور دولتہاے عظیم سے مشرف ہوگا۔ عدواس کے مع
 پانچے۔ ثنائیکہ از چہ ہوا سی ہن۔ اگر کسی کا حافظہ ناقص اور سنیاں غائب ہو تو بقیہ
 سببانہ روز تک تین عدد تکبیر کہے جائے کہ ہر روز قبل از صبح پڑھا کرے
 اور رزق ملال ہی افطار کری روز چارم مال ملال ہی صدہ قدی۔ اور سبع خوانان کسی
 بزرگ کو خط پر مای اور صدے درخواست کرے۔ خدا اس کو ایسا ذہن عطا کرے گا
 کہ جو کچھ سببکا بادر کہیگا۔ اور صدائی باطن و صدے قلب اعلیٰ درجہ پر حاصل ہوگی
 اور تین عدد تکبیر کہے آئے سو چارم تہمین۔ ہر روز اس بقدر پڑھا کرے۔
 مریجات سبوح و قدوس یہ ہیں۔

س	و	د	ق
د	ت	س	و
ق	د	و	س
و	س	ق	د

س	ب	و	ح
و	ح	س	ب
ح	و	س	ب
ب	س	ح	و

مربع عددی اسم سبع	مربع عددی اسم قدس	یاد
۱۸	۲۵	۲۲
۲۴	۳۰	۲۷
۲۸	۳۶	۳۲
۳۲	۴۰	۳۷
۳۶	۴۵	۴۲
۴۰	۵۰	۴۷
۴۴	۵۴	۵۱
۴۸	۵۸	۵۵
۵۲	۶۲	۵۹
۵۶	۶۶	۶۳
۶۰	۷۰	۶۷
۶۴	۷۴	۷۱
۶۸	۷۸	۷۵
۷۲	۸۲	۷۹
۷۶	۸۶	۸۳
۸۰	۹۰	۸۷
۸۴	۹۴	۹۱
۸۸	۹۸	۹۵
۹۲	۱۰۲	۹۹
۹۶	۱۰۶	۱۰۳
۱۰۰	۱۱۰	۱۰۷
۱۰۴	۱۱۴	۱۱۱
۱۰۸	۱۱۸	۱۱۵
۱۱۲	۱۲۲	۱۱۹
۱۱۶	۱۲۶	۱۲۳
۱۲۰	۱۳۰	۱۲۷
۱۲۴	۱۳۴	۱۳۱
۱۲۸	۱۳۸	۱۳۵
۱۳۲	۱۴۲	۱۳۹
۱۳۶	۱۴۶	۱۴۳
۱۴۰	۱۵۰	۱۴۷
۱۴۴	۱۵۴	۱۵۱
۱۴۸	۱۵۸	۱۵۵
۱۵۲	۱۶۲	۱۵۹
۱۵۶	۱۶۶	۱۶۳
۱۶۰	۱۷۰	۱۶۷
۱۶۴	۱۷۴	۱۷۱
۱۶۸	۱۷۸	۱۷۵
۱۷۲	۱۸۲	۱۷۹
۱۷۶	۱۸۶	۱۸۳
۱۸۰	۱۹۰	۱۸۷
۱۸۴	۱۹۴	۱۹۱
۱۸۸	۱۹۸	۱۹۵
۱۹۲	۲۰۲	۱۹۹
۱۹۶	۲۰۶	۲۰۳
۲۰۰	۲۱۰	۲۰۷
۲۰۴	۲۱۴	۲۱۱
۲۰۸	۲۱۸	۲۱۵
۲۱۲	۲۲۲	۲۱۹
۲۱۶	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۰	۲۳۰	۲۲۷
۲۲۴	۲۳۴	۲۳۱
۲۲۸	۲۳۸	۲۳۵
۲۳۲	۲۴۲	۲۳۹
۲۳۶	۲۴۶	۲۴۳
۲۴۰	۲۵۰	۲۴۷
۲۴۴	۲۵۴	۲۵۱
۲۴۸	۲۵۸	۲۵۵
۲۵۲	۲۶۲	۲۵۹
۲۵۶	۲۶۶	۲۶۳
۲۶۰	۲۷۰	۲۶۷
۲۶۴	۲۷۴	۲۷۱
۲۶۸	۲۷۸	۲۷۵
۲۷۲	۲۸۲	۲۷۹
۲۷۶	۲۸۶	۲۸۳
۲۸۰	۲۹۰	۲۸۷
۲۸۴	۲۹۴	۲۹۱
۲۸۸	۲۹۸	۲۹۵
۲۹۲	۳۰۲	۲۹۹
۲۹۶	۳۰۶	۳۰۳
۳۰۰	۳۱۰	۳۰۷
۳۰۴	۳۱۴	۳۱۱
۳۰۸	۳۱۸	۳۱۵
۳۱۲	۳۲۲	۳۱۹
۳۱۶	۳۲۶	۳۲۳
۳۲۰	۳۳۰	۳۲۷
۳۲۴	۳۳۴	۳۳۱
۳۲۸	۳۳۸	۳۳۵
۳۳۲	۳۴۲	۳۳۹
۳۳۶	۳۴۶	۳۴۳
۳۴۰	۳۵۰	۳۴۷
۳۴۴	۳۵۴	۳۵۱
۳۴۸	۳۵۸	۳۵۵
۳۵۲	۳۶۲	۳۵۹
۳۵۶	۳۶۶	۳۶۳
۳۶۰	۳۷۰	۳۶۷
۳۶۴	۳۷۴	۳۷۱
۳۶۸	۳۷۸	۳۷۵
۳۷۲	۳۸۲	۳۷۹
۳۷۶	۳۸۶	۳۸۳
۳۸۰	۳۹۰	۳۸۷
۳۸۴	۳۹۴	۳۹۱
۳۸۸	۳۹۸	۳۹۵
۳۹۲	۴۰۲	۳۹۹
۳۹۶	۴۰۶	۴۰۳
۴۰۰	۴۱۰	۴۰۷
۴۰۴	۴۱۴	۴۱۱
۴۰۸	۴۱۸	۴۱۵
۴۱۲	۴۲۲	۴۱۹
۴۱۶	۴۲۶	۴۲۳
۴۲۰	۴۳۰	۴۲۷
۴۲۴	۴۳۴	۴۳۱
۴۲۸	۴۳۸	۴۳۵
۴۳۲	۴۴۲	۴۳۹
۴۳۶	۴۴۶	۴۴۳
۴۴۰	۴۵۰	۴۴۷
۴۴۴	۴۵۴	۴۵۱
۴۴۸	۴۵۸	۴۵۵
۴۵۲	۴۶۲	۴۵۹
۴۵۶	۴۶۶	۴۶۳
۴۶۰	۴۷۰	۴۶۷
۴۶۴	۴۷۴	۴۷۱
۴۶۸	۴۷۸	۴۷۵
۴۷۲	۴۸۲	۴۷۹
۴۷۶	۴۸۶	۴۸۳
۴۸۰	۴۹۰	۴۸۷
۴۸۴	۴۹۴	۴۹۱
۴۸۸	۴۹۸	۴۹۵
۴۹۲	۵۰۲	۴۹۹
۴۹۶	۵۰۶	۵۰۳
۵۰۰	۵۱۰	۵۰۷
۵۰۴	۵۱۴	۵۱۱
۵۰۸	۵۱۸	۵۱۵
۵۱۲	۵۲۲	۵۱۹
۵۱۶	۵۲۶	۵۲۳
۵۲۰	۵۳۰	۵۲۷
۵۲۴	۵۳۴	۵۳۱
۵۲۸	۵۳۸	۵۳۵
۵۳۲	۵۴۲	۵۳۹
۵۳۶	۵۴۶	۵۴۳
۵۴۰	۵۵۰	۵۴۷
۵۴۴	۵۵۴	۵۵۱
۵۴۸	۵۵۸	۵۵۵
۵۵۲	۵۶۲	۵۵۹
۵۵۶	۵۶۶	۵۶۳
۵۶۰	۵۷۰	۵۶۷
۵۶۴	۵۷۴	۵۷۱
۵۶۸	۵۷۸	۵۷۵
۵۷۲	۵۸۲	۵۷۹
۵۷۶	۵۸۶	۵۸۳
۵۸۰	۵۹۰	۵۸۷
۵۸۴	۵۹۴	۵۹۱
۵۸۸	۵۹۸	۵۹۵
۵۹۲	۶۰۲	۵۹۹
۵۹۶	۶۰۶	۶۰۳
۶۰۰	۶۱۰	۶۰۷
۶۰۴	۶۱۴	۶۱۱
۶۰۸	۶۱۸	۶۱۵
۶۱۲	۶۲۲	۶۱۹
۶۱۶	۶۲۶	۶۲۳
۶۲۰	۶۳۰	۶۲۷
۶۲۴	۶۳۴	۶۳۱
۶۲۸	۶۳۸	۶۳۵
۶۳۲	۶۴۲	۶۳۹
۶۳۶	۶۴۶	۶۴۳
۶۴۰	۶۵۰	۶۴۷
۶۴۴	۶۵۴	۶۵۱
۶۴۸	۶۵۸	۶۵۵
۶۵۲	۶۶۲	۶۵۹
۶۵۶	۶۶۶	۶۶۳
۶۶۰	۶۷۰	۶۶۷
۶۶۴	۶۷۴	۶۷۱
۶۶۸	۶۷۸	۶۷۵
۶۷۲	۶۸۲	۶۷۹
۶۷۶	۶۸۶	۶۸۳
۶۸۰	۶۹۰	۶۸۷
۶۸۴	۶۹۴	۶۹۱
۶۸۸	۶۹۸	۶۹۵
۶۹۲	۷۰۲	۶۹۹
۶۹۶	۷۰۶	۷۰۳
۷۰۰	۷۱۰	۷۰۷
۷۰۴	۷۱۴	۷۱۱
۷۰۸	۷۱۸	۷۱۵
۷۱۲	۷۲۲	۷۱۹
۷۱۶	۷۲۶	۷۲۳
۷۲۰	۷۳۰	۷۲۷
۷۲۴	۷۳۴	۷۳۱
۷۲۸	۷۳۸	۷۳۵
۷۳۲	۷۴۲	۷۳۹
۷۳۶	۷۴۶	۷۴۳
۷۴۰	۷۵۰	۷۴۷
۷۴۴	۷۵۴	۷۵۱
۷۴۸	۷۵۸	۷۵۵
۷۵۲	۷۶۲	۷۵۹
۷۵۶	۷۶۶	۷۶۳
۷۶۰	۷۷۰	۷۶۷
۷۶۴	۷۷۴	۷۷۱
۷۶۸	۷۷۸	۷۷۵
۷۷۲	۷۸۲	۷۷۹
۷۷۶	۷۸۶	۷۸۳
۷۸۰	۷۹۰	۷۸۷
۷۸۴	۷۹۴	۷۹۱
۷۸۸	۷۹۸	۷۹۵
۷۹۲	۸۰۲	۷۹۹
۷۹۶	۸۰۶	۸۰۳
۸۰۰	۸۱۰	۸۰۷
۸۰۴	۸۱۴	۸۱۱
۸۰۸	۸۱۸	۸۱۵
۸۱۲	۸۲۲	۸۱۹
۸۱۶	۸۲۶	۸۲۳
۸۲۰	۸۳۰	۸۲۷
۸۲۴	۸۳۴	۸۳۱
۸۲۸	۸۳۸	۸۳۵
۸۳۲	۸۴۲	۸۳۹
۸۳۶	۸۴۶	۸۴۳
۸۴۰	۸۵۰	۸۴۷
۸۴۴	۸۵۴	۸۵۱
۸۴۸	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۲	۸۶۲	۸۵۹
۸۵۶	۸۶۶	۸۶۳
۸۶۰	۸۷۰	۸۶۷
۸۶۴	۸۷۴	۸۷۱
۸۶۸	۸۷۸	۸۷۵
۸۷۲	۸۸۲	۸۷۹
۸۷۶	۸۸۶	۸۸۳
۸۸۰	۸۹۰	۸۸۷
۸۸۴	۸۹۴	۸۹۱
۸۸۸	۸۹۸	۸۹۵
۸۹۲	۹۰۲	۸۹۹
۸۹۶	۹۰۶	۹۰۳
۹۰۰	۹۱۰	۹۰۷
۹۰۴	۹۱۴	۹۱۱
۹۰۸	۹۱۸	۹۱۵
۹۱۲	۹۲۲	۹۱۹
۹۱۶	۹۲۶	۹۲۳
۹۲۰	۹۳۰	۹۲۷
۹۲۴	۹۳۴	۹۳۱
۹۲۸	۹۳۸	۹۳۵
۹۳۲	۹۴۲	۹۳۹
۹۳۶	۹۴۶	۹۴۳
۹۴۰	۹۵۰	۹۴۷
۹۴۴	۹۵۴	۹۵۱
۹۴۸	۹۵۸	۹۵۵
۹۵۲	۹۶۲	۹۵۹
۹۵۶	۹۶۶	۹۶۳
۹۶۰	۹۷۰	۹۶۷
۹۶۴	۹۷۴	۹۷۱
۹۶۸	۹۷۸	۹۷۵
۹۷۲	۹۸۲	۹۷۹
۹۷۶	۹۸۶	۹۸۳
۹۸۰	۹۹۰	۹۸۷
۹۸۴	۹۹۴	۹۹۱
۹۸۸	۹۹۸	۹۹۵
۹۹۲	۱۰۰۲	۹۹۹
۹۹۶	۱۰۰۶	۱۰۰۳
۱۰۰۰	۱۰۱۰	۱۰۰۷
۱۰۰۴	۱۰۱۴	۱۰۱۱
۱۰۰۸	۱۰۱۸	۱۰۱۵
۱۰۱۲	۱۰۲۲	۱۰۱۹
۱۰۱۶	۱۰۲۶	۱۰۲۳
۱۰۲۰	۱۰۳۰	۱۰۲۷
۱۰۲۴	۱۰۳۴	۱۰۳۱
۱۰۲۸	۱۰۳۸	۱۰۳۵
۱۰۳۲	۱۰۴۲	۱۰۳۹
۱۰۳۶	۱۰۴۶	۱۰۴۳
۱۰۴۰	۱۰۵۰	۱۰۴۷
۱۰۴۴	۱۰۵۴	۱۰۵۱
۱۰۴۸	۱۰۵۸	۱۰۵۵
۱۰۵۲	۱۰۶۲	۱۰۵۹
۱۰۵۶	۱۰۶۶	۱۰۶۳
۱۰۶۰	۱۰۷۰	۱۰۶۷
۱۰۶۴	۱۰۷۴	۱۰۷۱
۱۰۶۸	۱۰۷۸	۱۰۷۵
۱۰۷۲	۱۰۸۲	۱۰۷۹
۱۰۷۶	۱۰۸۶	۱۰۸۳
۱۰۸۰	۱۰۹۰	۱۰۸۷
۱۰۸۴	۱۰۹۴	۱۰۹۱
۱۰۸۸	۱۰۹۸	۱۰۹۵
۱۰۹۲	۱۱۰۲	۱۰۹۹
۱۰۹۶	۱۱۰۶	۱۱۰۳
۱۱۰۰	۱۱۱۰	۱۱۰۷
۱۱۰۴	۱۱۱۴	۱۱۱۱
۱۱۰۸	۱۱۱۸	۱۱۱۵
۱۱۱۲	۱۱۲۲	۱۱۱۹
۱۱۱۶	۱۱۲۶	۱۱۲۳
۱۱۲۰	۱۱۳۰	۱۱۲۷
۱۱۲۴	۱۱۳۴	۱۱۳۱
۱۱۲۸	۱۱۳۸	۱۱۳۵
۱۱۳۲	۱۱۴۲	۱۱۳۹
۱۱۳۶	۱۱۴۶	۱۱۴۳
۱۱۴۰	۱۱۵۰	۱۱۴۷
۱۱۴۴	۱۱۵۴	۱۱۵۱
۱۱۴۸	۱۱۵۸	۱۱۵۵
۱۱۵۲	۱۱۶۲	۱۱۵۹
۱۱۵۶	۱۱۶۶	۱۱۶۳
۱۱۶۰	۱۱۷۰	۱۱۶۷
۱۱۶۴	۱۱۷۴	۱۱۷۱
۱۱۶۸	۱۱۷۸	۱۱۷۵
۱۱۷۲	۱۱۸۲	۱۱۷۹
۱۱۷۶	۱۱۸۶	۱۱۸۳
۱۱۸۰	۱۱۹۰	۱۱۸۷
۱۱۸۴	۱۱۹۴	۱۱۹۱
۱۱۸۸	۱۱۹۸	۱۱۹۵
۱۱۹۲	۱۲۰۲	۱۱۹۹
۱۱۹۶	۱۲۰۶	۱۲۰۳
۱۲۰۰	۱۲۱۰	۱۲۰۷
۱۲۰۴	۱۲۱۴	۱۲۱۱
۱۲۰۸	۱۲۱۸	۱۲۱۵
۱۲۱۲	۱۲۲۲	۱۲۱۹
۱۲۱۶	۱۲۲۶	۱۲۲۳
۱۲۲۰	۱۲۳۰	۱۲۲۷
۱۲۲۴	۱۲۳۴	۱۲۳۱
۱۲۲۸	۱۲۳۸	۱۲۳۵
۱۲۳۲	۱۲۴۲	۱۲۳۹
۱۲۳۶	۱۲۴۶	۱۲۴۳
۱۲۴۰	۱۲۵۰	۱۲۴۷
۱۲۴۴	۱۲۵۴	۱۲۵۱
۱۲۴۸	۱۲۵۸	۱۲۵۵

پہلی عادت یہ ہے کہ جب کسی روز گزرتی تو ایک شخص کبھی کبھی ظاہر ہوگا اور صبح صبح کی باتیں کرے گا۔ لیکن زیادہ تر اس کی باتیں امور دنیا اور اس کے نفس کے متعلق ہوں گی۔ چاہے کہ نفع عالم فانی پر توجہ بخورے۔ بلکہ عالم معنی کا طالب ہو اور اس شخص کو سودا ہانہ جواب دے اور عزت و احترام سے پیش آؤ کہ وہ ایک رجال غیب سے ہو گا۔ اور صاحب دعوت سے بہت لطف سے پیش آئے گا اور عام فریہ تعلیم کرے گا۔ جس سے بیدار دل روشن اور دولت و وجہاں میسر ہوگی۔ چاہے کہ نفع لاندہ۔ اور اس مرد غیب کے کلمات مذکورہ سے پہچان کر کوئی مستمعی نہ کرے اور محنت تعلیم کو بیکار کرے۔ نقوش اسما پین۔

یادداشت

جو شخص ستر روز تک

ہر شبانہ روز با پنجہزار

بار اس اسم کی دعوت

بجالتے اور جب

ن	ا	ن	م
ن	م	ن	ا
م	ن	ا	ن
ن	م	ن	ا

ح	ن	ا	ن
ا	ح	ن	ا
ن	ا	ح	ن
ن	ح	ن	ا

دعوت ختم ہو جائے

تو مسقدر ممکن ہو کر

پڑھ لیا کرے یعنی ترک

نہ کرے کہ احتمال محبت

کا ہے انفرصت بعد

۳۵	۳۸	۴۱	۲۷
۲۰	۲۸	۳۲	۲۹
۲۹	۴۲	۳۴	۳۳
۳۷	۳۲	۳۰	۲۳

۲۷	۳۰	۳۳	۱۹
۲۲	۲۰	۲۶	۲
۲۱	۲۵	۲۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۲	۲۱

اتمام ختم کے بہت سے آثار و خواص ظاہر ہونگے اور انشاء دعوتین امور عجیب

و عزیز متاثر ہوں گے۔ اور ایک اثر یہ بھی کہ غارت کے وقت سوائے خدا کے

اور کسی طرف قلب متوجہ نہ ہوگا۔ اور زیادت ملکہ اور جمال غیب وار روح اولیاسی
 پیرہ مند ہوگا۔ خاص شرط اس دعوت میں بھی خلوت خلایق سے اجتناب اور طمان
 صدق مقام ہے۔ اور جو شخص کہ ان چار اسموں کو جنکے اول میں والی ہو مربع چاروں
 میں بطریق ذیل درج آہو پر شریف آفتاب میں لکھ کر اپنی پاس رکھو۔ تمام آفات و بلیات
 سے ایمن رہوگا۔ اور جو کہ ہر روز لکھو تیس بار یا دلیل المستعیرین و یا غیثات
 المستغیثین لَعْنَتُیْ بِرُکْبَتِیْ دعوت میں مشغول ہو کر رو اور بعد اتمام کے وہ کوئی غار
 حاجت بجا لا کر طلبہ مراد کی کرے بہت جلد کامیاب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسما ربہ میں
 دِیَان - دَا اِیْم - دَا عِی - دَلِیْل - اور مضمون نے سب سے دلیل کے ذکر
 یہی لکھا ہے۔ اگر واسطے دشمن قوی اور حفاظت تہر سلطان و غیرہ کے پڑے تو یہ دعا
 اور فو اسے جاہ و رفعت کے دلیل کہے اور بعد دیکھیں ان اسماء ربہ کے معنی سے
 نذر ایک ہزار ایک سو چھتر اور اگر سب سے دلیل کے دافع پڑا ماسے تو ایک ہزار ایک سو
 سات میں ہوتے ہیں۔

دیان	دایم	دای	دیل
دای	دیل	دایم	دایم
دیل	دای	دایم	دیان
دایم	دایم	دیل	دای

یا ابرہات شاعران اسماء اللہ نے
 فرمایا ہے کہ یہ اسم بر آرمہ فاجات ہے جس کام
 کی نیت سے اس اسم کی دعوت بجا لا مقصود
 حاصل ہوگا۔ میعاد دعوت روز میں اور تعداد

ور روزہ تیرہ ہزار پانچ سو ساٹھ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ہر شیانہ روز میں اسماء و کلمات کی
 کر کے دسویں روز کسی مقام مبارک جہاں ایک ہزار ایک سو تیرہ ہے اور حاجت طلبہ کی
 انشاء اللہ اسی تہفہ میں مقصود حاصل ہوگا۔ دیکھو دیکھو اقتباس ہو گیا ہے

اور اگر بادشاہ سر علم پر تھوڑا سا گری نوج دشمن غایت اور مغلوب ہو گئی اور حال اس نقش
 معظم کا اعدا پر غالب آجیگا اگر فقیر ہو گا تو ظاہر باطن میں غنی اور غلایق میں بے پردا
 ہو جائیگا۔ اگر بوقت شرف آفتاب لکھنڈ سطرزی اور لپیٹ کر اپنی پاس رکھی اور انہیں ہمار
 کو بے فنا کے ساتھ درو کرے تو تمام مقاصد مطالب حاصل ہو گئے۔ اور جو ہمیں
 گذر چکا ہو یا ہو گا۔ علمائے تلمیذیہ کو کیا ہے کہ اسمائے باریتالی میں چہ اسماء کہ جسکے
 اول میں ہی اگر نقش شش رخ من بھر کر با اعتقاد تمام اپنے پاس رکھو۔ خدا بقایے
 اوس کو معزز فرماتی اور اوس کے گناہ عفو کرے گا۔ لیکن چاہئے کہ ورد کرے اگر ممکن
 تو ہر جمعہ کو ایک ہزار چہ سو پونسی مرتبہ پڑھا کرے۔ اور اگر نہ ہو سکے تو ہر روز پندرہ مرتبہ
 پڑھا کرے۔ خدا اوس کو دل فاش اور زبان ذاکر عطا فرما جائیگا۔ اور اس لوح کے اس قدر
 خاص بیان کئے گئے ہیں جو حد تحریر سے باہر ہیں۔ مگر ان شرائط کا بھی لحاظ فرمائیے
 کہ اسماء مذکورہ کو شرف زحل میں کہ آفتاب بھی نہ شمال ہو اطلس شمع پندرہ محلول سے
 تحریر کرے۔

مربع خود نوشتہ

عزیز	علی	علیم	عدل	عظیم	عفو
علی	علیم	عفو	عزیز	عدل	عظیم
عدل	عزیز	عظیم	علی	عفو	علیم
عظیم	عدل	عزیز	عفو	علیم	علی
عفو	عظیم	عدل	علیم	علی	عزیز
علیم	عفو	علی	عظیم	عزیز	عدل

میرے بادشاہات یا کسی رنگین سطح پر تصویر
 مارنے کی ترکیب۔ پانچویں باب میں سنو
 راف چھاپہ چھپانے میں نقلی رنگ پر
 فون میں فیر دھات۔ آٹھویں میں
 گرہ رنگ دھات پر پریس اور اس کی متعلق
 نام جزوی چیزوں کا ذکر تفصیل کے ساتھ
 دیا۔ دسواں باب پرچہ۔ فون میں لپتہ گرافک
 پریس اور اس کی ہر ایک جزوی چیز کا شرح
 ذکر ہے۔ بقیہ دسویں باب۔ دسویں میں قواعد
 نقلی و مصوری۔ اسی باب کے کل حالات
 کا ذکر ہے۔ دسویں باب میں قواعد
 خوشنویسی۔ اسی باب کے تمام جزوی حالات
 کا ذکر ہے۔ خوشنویسی قطعات کے باب میں۔
 غرضیکہ اس طرح آئندہ بابوں میں سیکھیں
 ضروری اور مفید صنعتوں کی ترکیبوں اور
 قاعدوں کا صحیح صحیح لکھا ہے۔ جن کو لوگ
 باوجود وہیہ مزاج کرنے اور خدمت کرنے
 کے بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کی مدد سے
 صنعتوں سے آدمی گنتیہ دہائی کا سکتا ہے

یہ تمام کتاب اور تجزیہ شدہ نسخے سینے
 سے سفید کپڑے کے تھیلے میں رکھے
 گئے۔ نشان المصروف بہ ملک الملوک
 دو ملکوں کی دنیا بھر کی سلطنتوں اور رہائش
 وغیرہ کے ملک و نشان۔ قومی معرکے۔ چہرے
 مالوگرام وغیرہ کی اصلی تصویر و ہیئت۔ ان کی
 رنگتوں کے دکھائی ہوئے۔
 دسواں باب و کلاہ حمام و نیا کی مختلف
 قسم کی بگرمی۔ ٹوپی۔ کنوٹ۔ حوزہ۔ شلہ
 و کہنی بگرمی۔ پارسیوخی متفرق ٹوپیاں۔
 انگریزی مردوں۔ لڑکوں۔ لڑکیوں اور عورتوں
 کی مختلف اوقات کی ٹوپیاں۔ تماشہ والوں کی
 ٹوپیاں۔ ان سب کے حالات و تصویروں
 کے ساتھ الطغرائی و نیش حیرت خیز و
 جدید ہر قسم کے قین و تاجا بظہری ایک ایک
 قطعہ کلان ۱۵
 آٹھواں باب فی مشابہ غوث الابرار
 حضرت غوث پاک کی معصوم و بختی سکنات اور
 حالات و مشابہ صوفیہ خوارق عادات و غیرہ

المشہر بہر باب جیسی علم و ادب



AMLIYAAT BOOK'S GROUP
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks